عہد جدید میں الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا کی مدد سے مرتب کی گئی منفرد کتاب

دنیائے عرب میں
جشنِ میلاد

ایف بی شاہ

مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان (واٹر) لاہور کینٹ

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔
بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔
اہلسنت پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور والپیپر حاصل کرنے کے لئے تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

عہد جدید میں الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا کی مدد سے مرتب کی گئی منفرد کتاب

دنیائے عرب میں جشنِ میلاد

مرتبہ الیف بی شاہ

تقدیم محمد محبوب الرسول قادری

مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان

مصطفےٰ لائبریری: 161۔فاروق کالونی، والٹن روڈ لاہور کینٹ

فون: 5820659, 5824921 موبائل: 0300-4273421

نام کتاب .... **عرب دنیا میں جشنِ میلاد**

مرتب .... ایف پی شاہ

تقدیم .... ملک محبوب الرسول قادری

تعداد .... گیارہ صد

اشاعت باراول .... رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ.....نومبر ۲۰۰۴ء

ناشر .... مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان (والٹن، لاہور کینٹ)

دعائے خیر برائے والدین

محترم صوفی محمد عاشق ہمدمی........

سرپرست......مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان، والٹن......لاہور چھاؤنی

نوٹ: بیرون جات کے حضرات ۱۰ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کر سکتے ہیں

ملنے کے پتے

☆ دفتر......مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان

مدرسہ غوثیہ تعلیم القرآن.......... جامع مسجد زینب

فاروق کالونی......والٹن لاہور چھاؤنی

..................☆☆☆..................

☆ مصطفیٰ لائبریری E-161 فاروق کالونی والٹن لاہور کینٹ

فون:۔ 5824921-0300-4273421

حسن ترتیب

تاریخی مادے سن اشاعت عیسوی/ہجری

کتاب .... دنیائے عرب میں جشنِ میلاد

ازاں .... ایف بی شاہ

فرمائش .... محترم قاری محمد خان قادری

ناشر .... مرکزی جماعت اہل سنت پاکستان (والٹن) لاہور

استخراج شدہ .... ملک محبوب الرسول قادری

شاہکارِ ایف بی شاہ، دنیائے عرب میں جشنِ میلاد...... بالعکس

2004ء

مشاہدۂ فہمِ جواں، دنیائے عرب میں جشنِ میلاد

1425ھ

محبوب قادری

0300-9429027

تقدیم

میزانِ حروف

ملک محمد محبوب الرسول قادری

ایڈیٹر ......ماہنامہ سوئے حجاز لاہور...... چیف ایڈیٹر مجلّہ ''انوارِ رضا'' جوہر آباد

اللہ سبحانہٗ نے جب خشک دھرتی پر رحم فرمایا، انسانیت پر کرم کیا اور اپنی مخلوق کو ہدایت و عرفان کی نعمت عطا فرمانا پسند کی تو سید المرسلین، امام الانبیاء اور اپنے محبوب کریم ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ بعثتِ نبوی اور ولادتِ مصطفیٰ ﷺ کے پرمسرت موقع پر خوشی و مسرت کا اظہار کرنا ہمیشہ سے اہل ایمان کا معمول اور طریقہ رہا ہے۔

چنانچہ شارح بخاری امام قسطلانی ''مواہب الدنیہ'' میں رقمطراز ہیں......

''......حضور ﷺ کی پیدائش کے مہینے میں اہل اسلام ہمیشہ سے محفلیں منعقد کرتے چلے آئے ہیں، اور خوشی کے ساتھ کھانے پکاتے رہے اور دعوت طعام کرتے رہے ہیں اور ان راتوں میں انواع و اقسام کی خیرات کرتے رہے اور سرور ظاہر کرتے چلے آئے ہیں، اور نیکی کے کاموں میں ہمیشہ اضافہ کرتے رہے ہیں اور حضور ﷺ کے مولد کریم کی زیارت کا اہتمامِ خاص کرتے رہے ہیں۔ جس کی برکتوں سے ان پر اللہ تعالیٰ کا فضل ظاہر ہوتا رہا ہے اور اس کے خواص سے یہ امر مجرب ہے کہ انعقادِ محفلِ میلاد اس سال میں موجب امن و امان ہوتا ہے، اور ہر مقصود و مراد پانے کیلئے جلدی آنے والی خوشخبری ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر بہت رحمتیں فرمائے۔ جس نے ماہ میلاد مبارک کی ہر رات کو عید بنالیا تاکہ یہ عید میلاد سخت ترین علت و مصیبت ہو جائے۔ اس

شخص پر جس کے دل میں مرض وعناد ہے اور علامہ ابن الحاج نے مدخل میں طویل کلام کیا ہے۔ ان چیزوں پر انکار کرنے میں جو لوگوں نے بدعتیں اور نفسانی خواہشیں پیدا کر دی ہیں اور آلات محرمہ کے ساتھ عمل مولود شریف میں غنا کو شامل کر دیا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کو ان کے قصد جمیل پر ثواب دے اور ہمیں سنت کی راہ پر چلائے، بے شک وہ ہمیں کافی ہے اور بہت اچھا وکیل ہے......''

صوبہ سرحد میں عہد حاضر کے نامور عالم دین اور روحانی پیشوا حضرت پیر سید محمد امیر شاہ گیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ (المتوفی: ۱۳ رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ) نے جشنِ میلاد مصطفیٰ ﷺ کے حوالے سے نہایت اہم گفتگو فرمائی ہے۔

اللہ رب العزت کی ذات یکتا وتنہا ہزارہا سال سے حضرت انسان کی ہدایت کی خاطر ایک دو نہیں، سو دو سو نہیں، ہزار دو ہزار کی تعداد سے تجاوز کر کے ایک لاکھ چوبیس ہزار یا کم وبیش انبیاء علیہم السلام کو مبعوث فرما چکی ہے۔ کوئی قریہ محروم نہیں رکھا گیا۔ کوئی قوم باقی نہیں چھوڑی گئی کوئی زمانہ خالی نہیں گزرا۔ کبھی ایک ایک کو بھیجا کبھی دو، دو بیک وقت تشریف لائے، کبھی تین تین سے عزت افزائی فرمائی گئی۔ معزز تا بثالث لیکن پھر بھی کائنات تھکی تھکی نظر آرہی تھی۔ زمین پیاسی پیاسی ہو رہی تھی۔ فضاء کا رنگ اڑا اڑا سا تھا۔ آسمان جھکا جھکا منتظر تھا۔ مادر گیتی سہمی سہمی بیٹھی تھی۔ نور سمٹ سمٹ کر تھک گیا تھا۔ آدمیت دبی دبی سانس لے رہی تھی۔ شرافت بجھی بجھی سی تھی اچھائی چھپی چھپی پھر رہی تھی نیکی مٹی مٹی جا رہی تھی، سعادت پھیکی پھیکی پڑ گئی تھی۔ شرارت سر اٹھا اٹھا رہی تھی۔ ظلمت گہری گہری ہوئی جاتی تھی۔ شوق سسک سسک رہا تھا۔ وجدان بلک بلک رہا تھا۔ عرفان بہک بہک رہا تھا۔ ضیاء جھلک جھلک رہی تھی۔ سرور

چھلک چھلک رہا تھا کہ یکا یک غیرت کو جوش آگیا، اور وہ آگئے جنہیں دل کی دنیا کا سرور بنانا تھا۔ وہ آگئے جنہیں نور بنانا تھا۔ وہ آگئے جو سب سے اوّل تھے وہ آگئے جو سب سے آخر میں آئے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔

هو الاول والاخر والظاهر والباطن . وهو بكل شيء عليم ○

وہی اوّل، وہی آخر، وہی ظاہر، وہی باطن اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

محبوب ذات کبریا، سرتاج ختم الانبیاء، محیط وحی خدا، برج نور ھدیٰ، سرچشمہ نور وضیاء، دافع البلاء والوباء، شمس الضحیٰ، صاحب خیر الوریٰ حضور احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے دنیا میں آنے کی مبارک ساعت آگئی۔ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی تشریف آوری کا ذکر قرآن مجید میں یوں فرمایا:

لقد من الله على المؤمنين اذ بعث فيهم رسولا من انفسهم يتلوا عليهم ايته ويزكيهم ويعلمهم الكتب والحكمة.

یقیناً بڑا احسان فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر جب اس نے بھیجا ان میں ایک رسول، انہیں میں سے پڑھتا ہے ان پر اللہ کی آیتیں انہیں ،اور سکھاتا ہے انہیں قرآن اور سنت۔

سب سے پہلا میثاق اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق میں ہوا۔ ارشاد ہوتا ہے۔

واذ اخذ ربك من بني ادم من ظهورهم ذريتهم واشهدهم علىٰ انفسهم الست بربكم قالوا بلى .

اور (اے محبوب) یاد کرو جب نکالا آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو اور گواہ بنا دیا خود ان کو ان کے نفسوں پر (اور پوچھا) کیا میں نہیں ہوں تمہارا رب؟ سب نے کہا بیشک تو ہی ہمارا رب ہے۔

حضرت سہیل بن صالح ہمدانی سے روایت ہے کہ میں نے امام باقر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور ﷺ کو سب انبیاء کرام پر اولیت کیسے حاصل ہوئی جب کہ آپ سب کے بعد مبعوث ہوئے۔ امام محمد باقر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ جب اللہ تعالیٰ نے تمام نوع انسانی سے اپنی ربوبیت کا اقرار لیا تو جواب دینے والوں میں سب سے مقدم ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ آپ نے سب سے پہلے فرمایا تھا ''بلیٰ'' اسی لیے ہمارے نبی علیہ السلام کو تمام انبیاء پر تقدم حاصل ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ نے دوسرا میثاق گروہِ انبیاء سے لیا۔ ارشاد ہوا:

واذ اخذ اللہ میثاق النبیین لمآ اتیتکم من کتب وحکمۃ ثم جآء کم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن بہ ولتنصرنہٗ.

اور یاد کرو جب لیا اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے پختہ وعدہ کہ قسم ہے تمہیں اس کی جو، دوں میں تم کو کتاب اور حکمت سے پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے والا ہو ان (کتابوں) کی۔ جو تمہارے پاس ہیں تو تم ضرور بالضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور بالضرور کرنا مدد اس کی۔

سیدنا عیسیٰ علیٰ نبینا فرمارہے ہیں۔

والسلام علی یوم ولدت ویوم الموت ویوم البعث وحیا.

اور سلامتی ہو میری پیدائش کے دن پر اور میری موت کے دن پر اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں۔

جشنِ میلاد سنت خداوندی ہے۔ جشن میلاد سنت انبیاء ہے۔ سیدنا ابراہیم علیہ

السلام التجاء کررہے ہیں۔

ربنا وابعث فیھم رسولا منھم.

اے ہمارے رب مبعوث فرما ان میں خاص رسول انہیں میں سے

رسولاً کی تنوین خاص رسول کے لیے ہے اور وہ رسول نبی اقدس ﷺ ہیں۔ سیدنا عیسیٰ علیٰ نبینا بشارت دے رہے ہیں۔

یبنی اسرآئیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التورۃ ومبشرا برسول یأتی من بعدی اسمہٗ احمد.

اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں میں تصدیق کرنے والا ہوں تورات کی جو مجھ سے پہلے آئی ہے اور مژدہ دینے والا ہوں ایک رسول کا جو تشریف لائے گا میرے بعد اس کا نام (نامی) احمد ہوگا۔

اسی طرح حضور اقدس ﷺ خود بھی اپنا میلاد مبارک مناتے تھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ قریش کی جانب سے کوئی ناگوار بات سمع مبارک تک پہنچی۔ چہرۂ اقدس پر برہمی کے آثار سرخی کی صورت میں آشکار ہوئے۔ مسجد میں منبر بچھایا گیا اور آپ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے۔ فقال النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم علی المنبر من انا اور فرمایا اے لوگو! میں کون ہوں۔ پھر فرمایا انا خیر ھم نفساً وخیر ھم بیتا۔ میں ذات کے لحاظ سے اور گھر کے لحاظ سے سب سے معزز ہوں۔

سیدہ عائشہ صدیقہ مطہرہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یضع لحسان منبراً فی المسجد کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسان بن ثابت کے

لیے مسجد میں منبر قائم کرواتے اور وہ نبی علیہ السلام کی مدافعت فرماتے اور مفاخرت بیان فرماتے اور رسول اللہ ﷺ فرماتے۔ اللھم ایدہ بروح القدس۔ اے اللہ! حسان کی جبرئیل کے ساتھ مدد فرما۔

ثابت ہوا کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی پیغمبروں کے درمیان میلاد مصطفیٰ علیہ التحیات الثناء برپا نہیں فرماتا۔ خود نبی اقدس ﷺ بھی اپنا میلاد مبارک اپنی مسجد میں منعقد فرماتے تھے۔ آپ کے چچا جان حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ مجھے اجازت دیں کہ آپ کی مدح سرائی کروں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے منہ کو سالم رکھے انہوں نے یہ اشعار آپ کے سامنے پڑھے۔

وانت لما ولدت اشرقت　　الارض وضاء ت بنورک الافق

اور آپ جب پیدا ہوئے تو زمین روشن ہوگئی اور آپ کے نور سے آفاق منور ہوگئے۔

فنحن فی ذلک الضیآء و فی النور　　سبل الرشاد نخترق

سو ہم اس ضیاء اور اس نور میں ہدایت کے رستوں کو وضع کر رہے ہیں۔

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اولاد میں کنانہ کو اور کنانہ میں سے قریش کو اور قریش سے بنو ہاشم کو اور بنو ہاشم سے مجھ کو منتخب کیا۔ ترمذی کی حدیث میں حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔ میں خود محمد ﷺ ہوں۔ خواجہ عبداللہ رضی اللہ عنہ کا فرزند ہوں خواجہ عبدالمطلب کا پوتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اشرف المخلوقات یعنی انسان بنایا۔ انسانوں میں عرب و عجم بنائے اور مجھ کو اچھے گروہ یعنی عرب سے بنایا۔ پھر عرب میں کئی قبیلوں کو بنایا اور مجھے اچھے قبیلے یعنی قریش سے بنایا۔ قریش میں کئی خاندان بنائے اور مجھے سب سے بہترین خاندان بنو ہاشم میں

بنایا۔ پس میں ذاتی طور پر بھی سب سے اچھا ہوں اور خاندان میں بھی سب سے اچھا ہوں۔ ابو نعیم حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں کہ میرے اجداد میں کبھی کوئی عورت یا مرد بطور سفاح کے مختلط نہیں ہوئے مجھے ہمیشہ اصلابِ طیبہ سے ارحام طاہرہ میں مصفی و مہذب طریق سے منتقل کیا جاتا رہا ہے، اللہ تعالیٰ بھی فرمارہے ہیں **وتقلبک فی السجدین** "اور آپ چکر لگاتے ہیں سجدہ کرنے والوں (کے گھروں) کا"۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کا مفہوم یوں بیان کرتے ہیں کہ تقلب سے مراد منتقل فی الاصلاب ہے یعنی آپ کے نور کا، یکے بعد دیگرے آپ کے اجداد کی پشتوں میں منتقل ہونا۔

آپ کے سامنے اس وقت تک دو میثاق قرآن مجید سے تشریح کے ساتھ پیش کیے جا چکے ہیں۔ تیسرا میثاق بھی کلام مجید و فرقان حمید سے پیش کیا جارہا ہے۔

واذ اخذ اللہ میثاق الذین اوتوا الکتب لتبیننہ للناس ولا تکتمونہ .	اور یاد کرو جب لیا اللہ تعالیٰ نے پختہ وعدہ ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی کہ تم ضرور کھول کر بیان کرنا اسے لوگوں سے اور نہ چھپانا اس کو۔

اس آیت میں بنی اسرائیل کے علماء کو مخاطب کیا گیا جنہوں نے دنیوی مال ومتاع کے حصول کی خاطر کتمانِ حق کیا اور لوگوں کو اندھیرے میں رکھا نبی کریم ﷺ کی صفات کے اظہار میں تحمل سے کام لیا۔ اور جو لوگ اپنی خوش نصیبی سے رسول اللہ ﷺ کی صفات و عادات کا مژدہ دوسروں تک پہنچاتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودگی کا باعث بنتے ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔

قال عیسی ابن مریم اللھم ربنا انزل علینا مائدۃً من السمآء تکون لنا عیدا لا ولنا واخرنا.

عرض کی عیسیٰ بن مریم نے اے اللہ ہم سب کے پالنے والے اتار ہم پر خوان آسمان سے، بن جائے ہم سب کے لیے خوشی کا دن (یعنی) ہمارے اگلوں کے لیے بھی اور پچھلوں کے لیے بھی۔

یعنی ہم اس دن کو خوشیاں منائیں اسے مخصوص دن قرار دیں اس کی تعظیم کریں۔

اس سے معلوم ہوا جس روز اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت نازل ہو اس دن عید منانا۔ خوشیاں منانا۔ عبادتیں کرنا۔ شکر الٰہی بجالانا طریقۂ صالحین ہے اور کچھ شک نہیں کہ سرور عالم و عالمیان ﷺ کا میلاد مبارک کا دن منانے اور میلاد شریف پڑھ کر شکر الٰہی بجا لانا اور اظہار فرحت و سرور کرنا مستحسن و محمود اور اللہ کے مقبول بندوں کا طریقہ ہے۔

بخاری و مسلم شریف کی حدیث مبارکہ ہے کہ جب آیت مبارکہ:

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا.

آج میں نے مکمل کر دیا تمہارے لیے تمہارا دین اور پوری کر دی ہے تم پر اپنی نعمت اور میں نے پسند کر لیا ہے تمہارے اسلام کو بطور دین''۔

نازل ہوئی تو فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک یہودی نے حاضر ہو کر کہا کہ اگر یہ آیت ہم یہودیوں پر نازل ہوتی تو ہم اس الیوم کو یوم عید کے طور پر مناتے۔ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے جواباً فرمایا، ہم جانتے ہیں کہ یہ آیت مقام عرفات میں نازل ہوئی اور اس روز جمعہ تھا اور ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرما چکے ہیں: کہ الجمعۃ عید المسلمین پس ہم بھی اس کو عید کا دن قرار دیتے ہیں اسی

طرح کا جواب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی ایک سائل کو دیا کہ اس دن ہماری دو عیدیں تھیں۔ امام الہند حضرت شاہ ولی اللہ دھلوی فرماتے ہیں کہ مجھے مکہ مکرمہ کے قیام کے دوران آپ کے مولد مبارک پر برپا مجلس میلاد میں جانے کی سعادت حاصل ہوئی میں نے بچشم خود ملاحظہ کیا کہ زمین سے آسمان تک انوار کی بارش ہو رہی تھی۔

ہماری نئی نسل کے نمائندہ اور ترجمان نامور خطیب، محقق اور عالم دین مولانا ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی نے اپنے دورۂ متحدہ امارات کے حوالے سے ''امارات میں عید میلاد النبی ﷺ'' کی تفصیلات 1990ء میں مرتب کی تھیں اور انہیں ایک آرٹیکل کی صورت میں شائع کیا تھا میرا جی چاہتا ہے اگرچہ اس کی یہاں ضرورت نہیں لیکن پھر بھی اس کا کچھ حصہ موضوع مناسبت سے اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کروں۔ آپ رقمطراز ہیں۔

گذشتہ سال ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۰ء اسی ماہ رحمت و نور (ربیع الاول) میں ''متحدہ عرب امارات'' کے شیدایان رسول عربی ﷺ کی دعوت اخلاص پر بندہ امارات پہنچا۔ دوبئی، شارجہ اور ابوظہبی میں ارباب ذوق کے اجتماعات میں شرکت کا موقع ملا۔

دوبئی میں عید میلاد النبی ﷺ سرکاری سطح پہ منائی جاتی ہے۔ میری نظر سے وزارت اوقاف کا لیٹر گذرا جو ۳ صفر ۱۴۲۰ھ کو مدیر اوقاف کی طرف آئمہ و خطبا اور مختلف شعبہ جات میں خدمات دینیہ میں مصروف علماء کرام کی طرف بھیجا گیا اس میں، ہجرت، میلاد شریف، معراج شریف، غزوہ بدر اور لیلۃ القدر کی تقاریب کا بطور خاص ذکر تھا اور علماء کرام سے کہا گیا تھا کہ ان مواقع پر وزارت اوقاف جو پروگرام مرتب کرتی

ہے۔ان میں بڑھ چڑھ کر شرکت کی جائے۔

پھر دوبئی اوقاف کی طرف سے مدیر اوقاف شیخ عیسیٰ بن عبداللہ بن مانع الحمیر ی نے مختلف اداروں، مدارس، کالجز اور عامۃ الناس کی طرف ۲صفر ۱۴۲۰ھ بمطابق ۱۷ مئی ۱۹۹۹ء کی طرف ایک لیٹر جاری کیا جس کا عنوان تھا۔"المسابقة المدينية فى ذكريا المو الدالنبوى""میلادالنبی ﷺ کی یاد میں دینی مقابلہ"۔

یہ پروگرام عید میلادالنبی ﷺ کی مناسبت سے بڑی معنویت کا حامل تھا۔ سرکاری ہینڈبل میں تین قسم کے مقابلوں کی تفصیل تھی۔

پہلا مقابلہ ۱۲ سال کے بچوں کیلئے رکھا گیا کہ وہ نبی اکرم نور مجسم ﷺ کے اخلاق کریمہ، رحمت اور ہدایت کے بارے میں کم از کم بچاس صحیح احادیث زبانی یاد کریں۔

دوسرا مقابلہ، مقابلہ قصیدہ خوانی تھا۔ کہ نبی اکرم ﷺ کی حیات طیبہ یا خلقِ عظیم اور میدان دعوت میں آپکے طریق کار سے متعلق فصیح عربی میں ایسا قصیدہ جو تیس اشعار سے کم اور پچاس سے زائد نہ ہو پیش کیا جائے۔ مطبوعہ قصیدے کو ترجیح دی گئی یہ مقابلہ ہر عمر کے حضرات وخواتین کیلئے تھا۔

تیسرا مقابلہ، مقالہ نویسی

حضور ختم المرسلین ﷺ کی حیات مبارکہ کے دینی، اجتماعی، سیاسی، اخلاقی اور عسکری پہلو کے متعلق ایک جامع مقالہ لکھا جائے جو فل سکیپ تین صفحات سے کم اور پانچ سے زائد نہ ہو۔ سطور میں فاصلہ مناسب اور عبارت نحوی اور املائی غلطیوں سے پاک ہو۔ وزارت اوقاف اوراس کے مختلف شعبہ جات کے عملے کو اس میں شرکت کی اجازت نہیں تھی۔ ہر مقابلے میں پہلے اور دوسرے نمبر پر آنے والے حضرات کیلئے عمرے کی

ٹکٹ اور وہاں رہائش اور طعام کا بندوبست کیا گیا جبکہ دسویں نمبر تک اور مختلف انعامات رکھے گئے تھے۔

اوقاف کی طرف سے مختلف مساجد اور مدارس میں عیدالنبی ﷺ کی محافل منعقد کی جاتی ہیں۔ سب سے بڑی محفل میلاد جس کا انعقاد وزارت اوقاف کرتی ہے وہ مسجد الراشدیہ الکبیر میں ۱۱ ربیع الاول شریف کو منعقد ہوتی ہے۔ بڑے خوبصورت اور دلکش پوسٹرز سے اس کی دعوت کو عام کیا جاتا ہے، جس پر جلی حروف میں لکھا ہوتا ہے۔

الاحتفال بالمولدا لنبوی الشريف.

اس اجتماع کی کارروائی براہ راست دبئ ٹیلیویژن سے ٹیلی کاسٹ کی جاتی ہے۔ شب ولادت جب یہ اجتماع ختم ہوتا ہے تو شیخ عیسی مانع وزیر اوقاف اور دوسرے شیوخ رات کو اسی وقت مدینہ شریف حاضری کیلئے چلے جاتے ہیں۔

شیخ عیسی مانع کے استاذ شیخ عیدالعویر میں بہت بڑی محفل میلاد کا بندوبست کرتے ہیں۔ جس کے اختتام پر انواع واقسام کے کھانوں سے شرکاء کی تواضع کی جاتی ہے۔

دوبئ میں مقیم مصری باشندگان مسجد ابوعبیدہ میں اپنی طرف سے میلاد کانفرنس کا اہتمام کرتے ہیں۔ جبکہ یہاں مقیم مدراسی مسلمان ۱۲ دن تک مسجد الکویتی میں محافل عید میلاد النبی ﷺ کا انعقاد کرتے ہیں۔ بنگالی عید میلاد کی خوشیوں کے اظہار کیلئے تقاریب کا علیحدہ بندوبست کرتے ہیں۔ جبکہ پاکستانیوں کا انداز ہی نرالا ہے۔

دوبئ اوقاف کے وزیر شیخ عیسیٰ مانع زید مجدہ نے میلاد شریف سے متعلق ایک نہایت عمدہ اور جامع کتاب تصنیف کی ہے۔ جسے وزارت اوقاف کی طرف سے طبع کر کے مفت تقسیم کیا گیا۔ اس کا نام "بلوغ المامول فی الاحتفاء والاحتفال

بمولد الرسول ﷺ" ہے اس کتاب کی افادیت واہمیت کے پیش نظر اسکے سات ایڈیشن آچکے ہیں اس کے دیباچے میں شیخ عیسیٰ مانع نے لکھا ہے۔

لایشک عاقل صادق الحب بان الاحتفال بالمولد النبوی الشریف هو الاحتفاء به والاحتفاء به ﷺ امر مقطوع بمشروعیته.

اس بات میں کوئی سچی محبت رکھنے والا ذی عقل شک نہیں کرسکتا کہ میلاد النبی ﷺ کی محافل کے انعقاد کا مطلب آپ ﷺ کی تکریم ہے اور آپ ﷺ کی تکریم کرنا قطعی طور پر ثابت ہے۔ اس کتاب کی چار فصلیں ہیں۔ پہلی فصل میں انہوں نے قرآن مجید سے دلائل پیش کیے ہیں جبکہ دوسری میں سنت مطہرہ سے دلائل جمع کیے ہیں تیسری فصل میں دلیل اجماع سے عبارت ہے اور چوتھی فصل میں میلاد شریف کے بارے میں پیش کئے گئے شبہات اور منکرین کے اعتراضات کے جوابات دیے گئے ہیں۔

اس کے آخر میں عارف باللہ سید امین المکی الحنفی کا قصیدہ ہے جس کے چند اشعار یوں ہیں۔

یا لیلة لاثنین ما ذا صافحت — یمناک من شرف اشم ومن غنی
کل اللیالی البیض فی الدنیا لها — نسب الیک فانت مفتاح السنا
فالقدر والا عیاد والمعراج من — حسناتک اللاتی بهرن الاعینا

"اے پیر کی رات تیرے دائیں ہاتھ میں کتنی گراں قدر شرافتیں اور کس قدر سرمایہ ہے۔ دنیا میں جتنی راتوں کے دامن میں بھی نور ہے تمہاری نسبت سے، چنانچہ تم ہر چاندنی کی کلید ہو۔ لیلۃ القدر عید الفطر، عید الاضحیٰ اور شب معراج کی آنکھوں میں تیرا ہی نور ہے" حضرت شیخ عیسیٰ مانع کا قلم مختلف موضوعات پر عرب ممالک میں گھسے

ہوئے ایک مخصوص مکتبہ فکر کے بے لگام لکھاریوں کا محاسبہ کرتا نظر آتا ہے۔ آپ نے کشف الغمۃ میں "بدعت" کے مفہوم میں تجاوز کرنے والے لوگوں کا شدت سے رد کیا اور مسلم امہ کے جمہور کو بدعتی قرار دینے والوں کی خوب خبر لی۔

جب عرب شریف کے نجدی عالم ابن عثیمین نے حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مقبول عام قصیدہ بردہ شریف کے چند اشعار پر اعتراض کیا۔

تو حضرت شیخ عیسیٰ نے اس کے رد میں۔ "**القول المبین فی بیان علو مقام خاتم النبیین**" لکھی اور دندان شکن جواب دیا۔

گذشتہ سال ربیع الاول شریف کے موقع پر متحدہ عرب امارات کے اخبارات کو بھی میں نے عید میلاد النبی ﷺ کی خوشیوں میں شریک پایا۔

امارات کے کثیر الاشاعتی اخبار البیان میں ۱۲ ربیع الاول شریف ۱۴۲۰ھ / ۲۵ جون ۱۹۹۹ کو ابوظہبی حکومت کے مشیر سید علی ہاشمی کا بڑا محبت بھرا اور جامع مضمون شائع ہوا۔

انہوں نے لکھا۔

کان الا حتفال بذکری مولد الرسول الاعظم والسید المصطفی المکرم سیدنا محمد ﷺ من سمات اهل الفضل والخیر والفلاح وقد حرص اهل العلم من اصلح الله بواطنهم قبل ظواهرهم اشد الحرص علی اظهار مشاعر الود والتقدیر والا حترام

رسول اعظم حضرت محمد ﷺ کا میلاد منانا اصحاب فضیلت اور اہل خیر وفلاح لوگوں کی علامات میں سے ہے۔ وہ اہل علم اللہ تعالیٰ نے جن کے ظاہر سے پہلے ان کے باطن کی اصلاح فرمائی ہے۔ وہ آپ ﷺ کا میلاد شریف منانے کیلئے اپنے جذبات محبت وعقیدت کا اظہار کرنے

لذكرى مولده ﷺ وقد تظافر السلف الصالح وما زال الخلف الذين استقاموا على الطريقة يتسابقون لاحياء هذه الذكرى ذلك لان مولده ﷺ هو ايذان بالقضاء على ليل الشرك والجهالة وبمولده آن اوان نروغ فجر العم والخير والهدايه .

کے بڑے خواہاں ہوتے ہیں۔ سلف صالح اور انکے نقش قدم پر چلنے والے لوگ ہمیشہ سے عید میلاد شریف میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے آئے ہیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ کے میلاد شریف ہی نے شرک و جہالت کی رات کا خاتمہ کیا اور آپ کی ولادت ہی سے علم خیر اور ہدایت کی فجر طلوع ہونے کا وقت آن پہنچا۔

محترم سید علی ہاشمی صاحب نے مزید لکھا۔

واذا كان المسلمون اليوم فى مشارق الارض و معاربها يحتفلون بذكرى مولده ﷺ فانما يحتفلون بذكرى مولد كرائم الاخلاق.

آج دنیا کے مشرق و مغرب مسلمان جو سید عالم ﷺ کا یوم میلاد منا رہے ہیں تو اس سے وہ صرف آپ ہی کا نہیں بلکہ اخلاق عظیمہ کا میلاد بھی منا رہے ہیں۔

سید ہاشمی صاحب نے اپنے طویل آرٹیکل کے آخر میں لکھا۔

احق الناس بالا حتفال بهذه الذكرى العظيمة هذه البلاد الامارات العربيه المتحده.

عید میلاد النبی ﷺ منانے کا سب سے زیادہ حق متحدہ عرب امارات کا ہے۔

دوبئی میں حضرت علامہ قاری غلام رسول صاحب ایک بڑی متحرک مذہبی شخصیت ہیں۔ آپ لاہور کے علاقہ ساہوواڑی سے تعلق رکھتے ہیں جہاں آپ نے جامعہ

تعلیمات اسلامیہ قائم کیا ہے۔ آپ نے حافظ الحدیث پیر سید محمد جلال الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے قائم کردہ مرکزی جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ بھکھی شریف (منڈی بہاؤالدین) میں آپ سے اکتساب فیض کیا۔ ڈیرہ دوبئی کی جامع مسجد العظیم میں آپ خطابت اور امامت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اس مسجد کو دینی پروگراموں کے لحاظ سے پورے امارات میں مرکزیت حاصل ہے پاکستان، انڈیا اور دیگر ممالک سے اہم علماء مشائخ یہاں تشریف لاتے رہتے ہیں۔ عید میلاد النبی ﷺ کے موقعہ پر آپ (قاری صاحب) دیگر احباب اہلسنت کے تعاون سے بڑی بڑی محافل کا اہتمام کرتے ہیں۔

اگرچہ یہ گفتگو قدرے موضوع سے مختلف معلوم ہوتی ہے کیونکہ یہ برادرم ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی کی ڈائری کے چند صفحات ہیں لیکن اس کے مطالعہ سے یہ بات واضح اور خوب اجاگر ہوتی ہے کہ امارات میں جشنِ میلاد شریف منانے کا شوق کس قدر غالب ہے۔

ہمارے محترم دوست اور اہل سنت کا عظیم علمی سرمایہ مخدوم ومکرم ایف بی شاہ نے امارات میں میلاد شریف کے عنوان سے منعقد ہونے والی کارروائیوں کو جس محنت، دلچسپی، دلجمعی اور تسلسل سے مرتب کیا ہے اس پر وہ بلاشبہ مبارک باد اور ہدیہ تبریک وتحسین کے قابل ہیں۔ چھمبی (چوآسیدن شاہ) کے عظیم علمی وتحقیقی مرکز "بہاءالدین زکریا لائبریری" کا یہ فیض ہے کہ ایک نہایت منفرد اور انتہائی اہم موضوع پر کتاب ہمارے معزز قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ قبل ازاں بھی ایسے متعدد نادر کام یہیں سے چھپ چکے ہیں۔

مجھے یقین ہے کہ اس کتاب کے مطالعہ سے "دنیائے عرب میں جشنِ میلاد" کی

کارروائیوں سے آگاہی، مخالفین میلاد کے اس بے بنیاد، من گھڑت اور جھوٹے پراپگنڈے کے منفی اثرات کو مٹی میں ملا دیں گے۔ جن کے ذریعے سے وہ ساری عرب دنیا کو میلاد شریف کا مخالف ثابت کرنے کی ناپاک کوشش کرتے ہیں اور اگر رب کریم اس حقائق کشا کتاب کو کسی کے لیے ہدایت کا بہانہ نہ دے تو بے شک وہ قادر ہے۔

یہ کتاب مخالفین میلاد نام نہاد مواحدوں کے ''حق پسندی'' کی کلی کھل جائے گی اور ان کا بطلان ہر ایک پر واضح ہو جائے گا۔

اللہ کریم فاضل مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ دلی طور پر مرکزی جماعت اہل سنت پاکستان (والٹن) لاہور کے امیر محترم اور اپنے بے ریا مخلص دینی و یقینی بھائی علامہ قاری محمد خان قادری صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ کے لیے بھی دعا گو ہوں کہ انہوں نے ہماری تحریک پر اپنے حلقۂ احباب اور تنظیم کے تعاون سے اس نہایت اہم اور مفید کتاب کی اشاعت کا اہتمام فرمایا اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ان تمام احباب کو جزائے جزیل عطا فرمائے۔ اور ان کی اس خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر ذریعۂ نجات اور توشۂ آخرت بنائے۔ آمین۔

ملک محمد محبوب الرسول قادری

چیئرمین......انٹرنیشنل غوثیہ فورم

ایڈیٹر ماہنامہ سوئے حجاز لاہور

٢٧ رمضان المبارک ١٤٢٥ھ

سوا بارہ بجے شب

رابطہ: 0300-9429027

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاتم النبیین سید المرسلین حبیب رب العالمین سیدنا و مولانا محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت کا جشن آج کے عرب ممالک میں ماضی کی طرح بڑے اہتمام اور دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔ ١٤١٨ھ/١٩٩٧ء میں بحرین، سوڈان، شام، کویت، متحدہ عرب امارات، مصر، یمن اور سعودی عرب وغیرہ ممالک میں جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم منائے جانے کی کچھ تفصیلات راقم نے ان ممالک سے شائع ہونے والے اخبارات و رسائل نیز وہاں کی ٹیلی ویژن نشریات کی مدد سے جمع کیں جو آئندہ سطور میں قارئین کی نذر ہیں۔

١۔ بحرین

دیگر عرب ممالک کی طرح بحرین میں بھی جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکاری و نجی سطح پر منایا جاتا ہے اس موقع پر وزارت اوقاف وسیع اہتمام کرتی ہے جس کے تحت منعقد ہونے والی مرکزی محفل میلاد بحرین ٹیلی ویژن پر براہ راست نشر کی جاتی ہے۔

١٥ جولائی بروز منگل بوقت اذان ظہر بحرین ٹیلی ویژن پر ایک نعت خواں محمد قندیل نے مزامیر کے ساتھ ایک نعت پیش کی جس کا عنوان سکرین پر ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم'' بتایا گیا اور نعت پڑھنے کے دوران ہر شعر کے بعد ''یا رسول اللہ'' کی صدائیں بلند ہوتی رہیں۔

٢۔ سوڈان

ربیع الاول کا چاند نظر آتے ہی سوڈان ٹیلی ویژن نے ولادت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ

وسلم کی یاد میں روزانہ متعدد پروگرام پیش کرنے شروع کیے جن میں سے چند یہ ہیں۔

۱۷ جولائی کو عصر و مغرب کے درمیانی اوقات میں سوڈان کے ایک شاعر امین قریشی نے اپنا نعتیہ کلام "شمس الکون" کے عنوان سے پانچ ساتھیوں اور دف کی مدد سے ترنم سے پیش کیا۔ سوڈان ٹیلی ویژن عرصہ دراز سے ہر شام کو مختلف موضوعات پر مبنی ایک مقبول عام پروگرام "مشوار المساء" نشر کرتا ہے ۷ جولائی کو اس پروگرام میں ملک میں نکالے جانے والے میلاد جلوس کے چند مناظر دکھائے گئے جو پیر طریقت شیخ دفع اللہ قیادت میں رواں دواں تھا، شیخ موصوف سبز عبا اوڑھے ہوئے تھے اور جلوس کے شرکاء دف اور تالیوں کی گونج میں نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ترنم سے پڑھتے ہوئے خراماں خراماں آگے بڑھ رہے تھے۔

۸ جولائی بوقت سہ پہر اس موضوع پر قرآن کریم و اسلامی یونیورسٹی کے شریعہ کالج کے صدر پروفیسر ڈاکٹر قریشی عبدالرحیم کی تقریر "ولد الھدی" کے عنوان سے ٹیلی کاسٹ کی گئی۔ ڈاکٹر قریشی سوڈان کے جید علماء میں سے ایک ہیں آپ مذکورہ یونیورسٹی میں تدریس کے علاوہ دارالحکومت خرطوم کی مرکزی مسجد میں بالعموم خطبہ جمعہ دیتے ہیں جسے براہ راست ٹیلی ویژن پر پیش کیا جاتا ہے۔

۹ جولائی بوقت عصر عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے ایک خصوصی پروگرام نشر کیا گیا جس میں پہلے شیخ صافی جعفر نے تقریر کی جس کا موضوع "فی رحاب مولد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" تھا۔ اس کے فوراً بعد استاد مزاج طیب نے "الفاظ قرآن" کے عنوان سے تقریر کی جس میں شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعلق دو آیات قرآنی۔ لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم

حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم. (سورۃ توبہ: آیت ۱۲۸)

وما ارسلنک الا رحمة للعالمین (سورۃ الانبیاء: آیت ۱۰۷)

کی تفسیر بیان کی۔ پھر بارہ سوڈانی بچوں نے سازندوں کی ایک جماعت کے ساتھ نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھی بعد ازاں ڈاکٹر احمد حسن محمد نے "علی طریق الدعوة" کے موضوع سے تقریر کرتے ہوئے اس میں محافل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جواز پر قرآن مجید سے دلائل ذکر کرتے ہوئے ان کے انعقاد پر زور دیا نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت اپنانے کی تلقین کی اور پروگرام کے آخر میں "دقائق الصوفیة" کے زیر عنوان سوڈانی مشائخ عظام کے ساتھ عوام کے بڑے اجتماع کو ذکر بالجہر کرتے ہوئے دکھایا گیا۔

۱۲ جولائی بروز ہفتہ بوقت ظہر عربی نعت خوانی پر مشتمل ایک پروگرام "مدائح مختارہ" پیش کیا گیا جس میں پہلے چار نعت خوانوں نے مل کر دف کے ساتھ ایک نعت پڑھی پھر چار بزرگ سوڈانیوں نے دف پر دوسری نعت پیش کی اور آخر میں حاضرین کی بڑی تعداد نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھا جس کا مصرعہ یہ تھا، ملیون سلام خیر الانام۔ اسی روز مشوار المساء پروگرام میں چند سوڈانی بچوں نے مل کر نعت پڑھی جس کا مقطع یہ تھا "یارسول اللہ یا نبی اللہ" اور ان ایام میں سوڈان ٹیلی ویژن اپنی دن بھر کی نشریات میں وقفہ وقفہ سے سلام بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "ملیون سلام خیر الانام" پیش کرتا رہا۔

۱۰ ربیع الاول بمطابق ۱۵ جولائی بروز منگل صبح سے ٹی وی اناؤنسر نے وقفہ وقفہ سے ناظرین کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک باد پیش کرنے کا سلسلہ شروع کیا

جو آئندہ تین دن جاری رہا۔ اسی روز عصر کے بعد شیخ محمد بخیت بشیر نے ''مولد الھدیٰ'' کے تحت اس موضوع پر مختصر تقریر کی جس کے فوراً بعد شعر ''طلع البدر علینا'' بہت سی غائبانہ آوازوں میں سنایا گیا پھر اناؤنسر نے ''مولد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' پر گفتگو کی بعد ازاں سوڈان کے نامور نعت خواں عثمان یمنی اور ان کے سات ساتھیوں نے بلا مزامیر نعت پیش کی جس کا ہر شعر ''یا نبی'' پر ختم ہوتا۔ اس کے فوراً بعد قرآن کریم واسلامی علوم کی یونیورسٹی کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر احمد علی الامام نے ''ربیع الخیر'' کے زیر عنوان تقریر کی جس میں فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت اور فضائل وکمالات کا احاطہ کرنا ممکن نہیں ان کے بیان پر ہزاروں کتب لکھی گئیں حتی کہ ان کتابوں کے ناموں کی فہرست مرتب کی گئی جو کئی سو صفحات پر مشتمل ہے اور شعراء نے ہر دور میں نعتیہ قصائد لکھے جن میں قصیدہ بردہ شریف بطور خاص قابل ذکر ہے جو سینکڑوں برس سے زبان زد عام و خاص ہے۔ حق یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کے فضائل وکمالات پر قرآن کریم کی لاتعداد آیات شاہد ہیں آپ کے اوصاف کا کماحقہ بیان کرنا انسانی بس میں نہیں۔ ڈاکٹر علی کی اس تقریر کے بعد عثمان محمد عثمان اور ان کے ساتھیوں نے دف کے ساتھ نعت پیش کی۔ اس پروگرام کے دوران میزبان نے موضوع کی مناسبت سے سیر حاصل گفتگو کی۔ آخر میں سلام بعنوان ''ملیون سلام خیر الانام'' اجتماعی طور پر پڑھا گیا۔

۱۶ جولائی بروز بدھ صبح سوڈان ٹیلی ویژن کی نشریات کا آغاز ہوتے ہی میزبان کی میز پر ایک خوبصورت تختی رکھی نظر آئی جو اگلے دو دن یعنی بارہ ربیع الاول کے مبارک دن کی اختتامی تقریبات تک اس میز پر سجی رہی اور اس پر کسی اہم خطاط کا لکھا ہوا امیر

الشعراء احمد شوقی (۱۹۳۲م) کی مشہور نعت کا یہ مصرعہ جگمگاتا رہا۔

''ولد الھدیٰ والکائنات الضیاء''

اسی روز عصر کے بعد اسلامی یونیورسٹی ام درمان سوڈان کے لیکچرار ڈاکٹر ابراہیم علی کی تقریر ''میلاد المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کے عنوان سے نشر کی گئی جس کے فوراً بعد ملک بوسنیا کے سات جواں سال نعت خوانوں نے مل کر دف کے ساتھ عربی میں نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش کی پھر ڈاکٹر احمد خالد بابکر نے ''الذکریٰ المیلاد المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کے عنوان سے خطاب فرمایا۔ آج کے دن جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے نعت وتقاریر، سوڈان ٹیلی ویژن پر عصر و مغرب کے درمیان روزانہ پیش کیے جانے والے دینی پروگرام ''دوحة الایمان'' کے تحت نشر کیے گئے۔

۱۷ جولائی مطابق ۱۲ ربیع الاول بروز جمعرات دارالحکومت خرطوم میں واقع سینکڑوں نشستوں پر مشتمل ایک عظیم الشان ہال میں مرکزی عید میلاد النبی کانفرنس ملک گیر سطح کی منعقد ہوئی جس میں لاتعداد اکابر علماء کرام ومشائخ نے تقاریر کیں جن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت مبارکہ کے واقعات بیان کیے اور سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا نیز اسرائیل کی طرف سے پیش آنے والے تازہ واقعات کی بھرپور مذمت کی اور مسلمانان عالم میں اتحاد کی ضرورت وجہاد کی اہمیت پر زور دیا۔ اس شاندار کانفرنس کی جھلکیاں سوڈان ٹیلی ویژن کی رات کی خبروں میں دکھائی گئیں۔

۳۔شام

۱۷ جولائی مطابق ۱۲ ربیع الاول بروز جمعرات کو دارالحکومت دمشق میں شام کے صدر حافظ الاسد کی صدارت میں خود انہی کے نام سے موسوم جامع مسجد میں ایک محفل بنام ''الاحتفال عید المولد النبوی الشریف'' منعقد ہوئی جسے شام ٹیلی ویژن نے براہ راست نشر کیا۔ ظہر کی اذان سے قبل صدر حافظ الاسد اور ملک کے مفتی اعظم شیخ احمد کفتارو نقشبندی شافعی (پ ۱۹۱۲ء) مسجد میں حاضر ہوئے پھر اذان ہوئی جس کے بعد مؤذن نے مائیک میں ہی درود شریف ''الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یارسول اللہ'' پڑھا۔ نماز کی ادائیگی کے بعد سب حاضرین صفوں میں بیٹھے رہے پھر محفل میلاد کا آغاز ہوا۔ سب سے پہلے قاری عبدالباسط (شامی) مائیک پر تشریف لائے اور آیہ مبارکہ ''یا ایھا النبی انا ارسلنک شاھداً و مبشراً ونذیراً''۔ (سورۃ الاحزاب آیت ۴۵) سے تلاوت شروع کی جس کے بعد سب حاضرین نے فاتحہ پڑھی۔ یہ مبارک محفل وزارت اوقاف کے زیر اہتمام منعقد ہو رہی تھی لہٰذا فاتحہ کے بعد وزارت کے نمائندہ نے خطبہ استقبالیہ دیا پھر ملک کے معروف نعت خواں سید سلیم اور ان کے دس ساتھیوں نے مل کر نعت پڑھی جس کے فوراً بعد وزیر اوقاف نے موضوع کی مناسبت سے خطاب کیا۔ بعد ازاں سید حمزہ ایمان نے پچیس ساتھیوں کی ہمنوائی میں قصیدہ بردہ اور مولود برزنجی ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ مولود خوانوں کی اس معزز جماعت نے ایک جیسے لباس زیب تن کر رکھے تھے۔ مولود برزنجی میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت کا ذکر آیا تو تمام شرکاء محفل اپنی جگہ پر مؤدب

کھڑے ہو گئے اور قیام کی حالت میں سلام بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پیش کیا گیا پھر سب حضرات واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گئے اور فضیلۃ الشیخ عبدالرزاق مائیک پر تشریف لائے اور اجتماعی دعا مانگی۔ اسی کے ساتھ ایک گھنٹہ سے زائد جاری رہنے والی یہ محفل میلاد اپنے اختتام کو پہنچی جس میں ملک کے صدر کے علاوہ متعدد وزراء، سفراء، علماء ومشائخ اور دمشق شہر کی دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی سعادت حاصل کی۔

شام ٹیلی ویژن ہر جمعہ کو بعد دوپہر مختلف اسلامی موضوعات پر ملک کے اکابر علماء کرام کی تقاریر پر مبنی ایک پروگرام بنام ''حدیث الروح'' نشر کرتا ہے جس میں تشریف لانے والے بعض علماء کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

☆ رقہ شہر میں محکمہ اوقاف کے مدیر فضیلۃ الشیخ عفتان علی
☆ فضیلۃ الشیخ عبدالحمید المھاجر
☆ فقہ اکیڈمی جدہ کے رکن پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللطیف فرفور دمشقی حنفی
☆ شریعت کالج دمشق یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر وہبہ زحیلی
☆ شریعت کالج دمشق یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر مصطفیٰ البناء
☆ دارالافتاء شام کے رکن و حلب شہر میں محکمہ اوقاف کے مدیر فضیلۃ الشیخ محمد صہیب شامی

۲۷ جولائی کو شیخ عفتان علی، حدیث الروح میں تشریف لائے اور جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جواز پر گفتگو فرمائی۔

۴۔کویت

۱۶ جولائی/۱۲ ربیع الاول بروز بدھ بوقت عصر کویت ٹیلی ویژن پر عید میلاد النبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے ایک پروگرام ''ولد الهدی'' پیش کیا گیا جس میں فضیلۃ الشیخ علی سعود کلیب نے تقریر کی اور اس میں آٹھ نکات کو اجاگر کیا، اول یہ کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے واقعات نیز اس موقع پر رونما ہونے والے معجزات کا مختصر ذکر کیا۔ دوسرا حدیث ''مکارم الاخلاق'' کی تشریح کی تیسرا دور جاہلیت کے عرب معاشرے کے کفر وشرک کا ذکر کرتے ہوئے ناظرین کو بتایا کہ مبعوث ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بگڑے ہوئے معاشرے کی اصلاح کس طرح سے کی جس کے نتیجہ میں تھوڑے ہی عرصہ میں عظیم انقلاب برپا ہوا۔ چوتھا یہ کہ شیخ کلیب نے اس بات پر زور دیا کہ آج کا مسلم معاشرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات قبل بعثت، صادق وامین، پر عمل شروع کر دے تو یہی اس کی اصلاح کی پہلی اور اہم منزل ہوگی۔ فاضل مقرر نے صدق وامانت کے موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے اس ضمن میں حضرت سیدنا محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا نام لیے بغیر ان کے بچپن کا ایک مشہور واقعہ بطور مثال بیان کیا۔ پانچواں آپ نے مسلمانان عالم سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ وہ دین اسلام کو غیر مسلموں تک پہنچانے کے لیے ہر سطح پر کام کریں اور اسلام کے فروغ کا باعث بنیں، چھٹے نکتہ میں شیخ کلیب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول وعمل سے بچوں کی تربیت کے متعدد واقعات بیان کیے اور مسلمانوں کو ترغیب دی کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ پر عمل کریں ساتویں میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کے چند واقعات بیان کیے اور آج کے انسان کے لیے سیرت طیبہ پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت واہمیت کو اجاگر کیا آٹھویں میں آپ نے آج کے دور میں درپیش اقتصادی، سیاسی اور

دیگر عالمی مسائل کا حل تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرار دیتے ہوئے اس کی تائید میں آئرلینڈ کے مشہور مستشرق کے حوالے سے ناظرین کو بتایا کہ غیر مسلم مفکرین بھی اسلام کی تعلیمات کو عالمگیر اور بنی آدم کے مسائل کا واحد حل تسلیم کرتے ہیں۔ تقریر کے آخر میں آپ نے فرمایا کہ حقوق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف اسی پر بس نہیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد میں محافل منعقد کریں بلکہ ہم پر لازم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی جان و مال اور اولاد سے بڑھ کر محبت کریں۔ شیخ کلیب نے تقریر کے دوران حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ اور امیر الشعراء احمد شوقی کے نعتیہ اشعار پڑھے۔

کویت ٹیلی ویژن پر یہ پروگرام وزارت اوقاف کی طرف سے پیش کیا گیا جس میں مذکورہ بالا تقریر کے علاوہ میزبان نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت سے متعلق چار سوالات ناظرین سے کیے اور کہا کہ ان کے جوابات بذریعہ ٹیلی فون یا ڈاک ۳۰ جولائی تک وزارت اوقاف کویت کے نام ارسال کیے جائیں اور درست جوابات دینے والے تمام افراد کو وزارت کی طرف سے انعامات بھیجے جائیں گے۔ پروگرام کے آخر میں ایک نعت خواں نے احمد شوقی کی مشہور نعت ترنم سے پڑھی جس کا ایک شعر عرب دنیا میں زبانِ عام ہے:

ولد الهدى فالكائنات ضياء

وفم الزمان تبسم وثناء

معلوم رہے شیخ علی سعود کلیب کویت کے اہم علماء اہل سنت میں سے ایک ہیں۔ پ گاہے گاہے مسجد فاطمہ محلہ عبد اللہ سالم میں خطبہ جمعہ دیتے ہیں جسے ٹیلی ویژن

براہ راست نشر کرتا ہے۔

۱۶ جولائی/۱۲ ربیع الاول کو ہی نماز مغرب کے بعد وزارت اوقاف کویت کے زیر اہتمام میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلے میں کانفرنس میں بنام "بمناسبة ذكرى المولد النبوى الشريف" منعقد ہوئی جس میں وزراء، سفراء، علماء ومشائخ اور دیگر زعماء نے شرکت کی اس برس کانفرنس کا خاص موضوع "مولده صلى الله عليه وآله وسلم، مولد قيم و نهوض حضارة" مقرر کیا گیا تھا لہٰذا فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سید نوح اور فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر اسماعیل عبدالرحمٰن نے اس موضوع پر مقالات پڑھے۔ قبل ازیں ۱۱ ربیع الاول کو وزارت اوقاف کی طرف سے ایک اشتہار کویت ٹیلی ویژن پر بار بار دکھایا گیا جس کے ذریعے ناظرین کو اس کانفرنس میں شمولیت کی دعوت عام دی گئی اور جب اس کا انعقاد ہوا تو ٹیلی ویژن نے اس کی تمام کارروائی براہ راست اپنے ناظرین تک پہنچائی۔

ہفت روزہ المجتمع کویت

یہ رسالہ عربی زبان کے اہم اور کثیر الاشاعت رسائل میں سے ایک ہے جسے ۱۳۹۰ھ/۱۹۷۰ء میں ایک تنظیم "جمعية الاصلاح الاجتماعى الكويتية" نے جاری کیا۔ ان دنوں عبداللہ علی مطوع اس کے سرپرست اور محمد بصیری چیف ایڈیٹر، محمد راشد معاون ایڈیٹر اور احمد منصور مینجنگ ایڈیٹر ہیں اور اس کا ہر شمارہ چونسٹھ صفحات کا ہوتا ہے۔ اس رسالے کے دو مختلف شمارے راقم کے پیش نظر ہیں جن میں ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے درج چند تحریریں قابل ذکر ہیں۔ تین ربیع الاول کو شائع ہونے والے

المجتمع میں اسلامی ادب کی عالمگیر تنظیم "رابطة الآدب الاسلامى العالمى" کے رکن ابوعلی حسن کا مضمون "مطوله على احمد باكثير فى سيرة المصطفىٰ صلى الله عليه وآله وسلم" ایک نعتیہ قصیدہ کے تعارف پر مبنی ہے۔

اس مضمون کا پس منظر یہ ہے کہ علی احمد باکثیر ماضی قریب کے نامور ادیب، افسانہ نویس وڈرامہ نگار اور شاعر تھے جو جنوبی یمن کے علاقہ "حضرموت" کے باشندے تھے لیکن انڈونیشیا میں پیدا ہوئے اور ۱۹۶۹ء کو مصر میں وفات پائی۔ رجب ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء کا واقعہ ہے کہ باکثیر مکہ مکرمہ میں موجود تھے اور مدینہ منورہ حاضری کا ارادہ کیے بیٹھے تھے کہ اسی دوران انہوں نے قصیدہ بردہ شریف کی تضمین موزوں کی جو ۱۲۵۵ اشعار پر مشتمل تھی۔ اسی برس مطبع، شباب قاہرہ نے کتابی صورت میں طبع کی اور عربی داں حلقوں میں مقبول عام ہوئی۔ یہ تضمین نظام البردة او ذكرى محمد صلى الله عليه وآله وسلم کے نام سے طبع ہوئی اور مطوّله على احمد باكثير کے طور پر مشہور ہوئی۔ ڈاکٹر حلمی محمد قاعود نے اس کا تجزیاتی مطالعہ قلمبند کر کے اسے تضمین کے ساتھ اپنی مرتب کردہ کتاب میں شامل کیا جو پیش نظر ہے۔

عرب دنیا کے ادبی حلقوں میں باکثیر کے مقام ومرتبہ کا کسی قدر اندازہ اس خبر سے ہوتا ہے جو روزنامہ الاہرام نے ۲۹ اگست کے شمارہ میں شائع کی جس میں اطلاع دی گئی کہ قاہرہ میں واقع نوجوان ادیبوں کی تنظیم کے صدر نامور مصری ادیب ابراہیم از ہری کی سرپرستی میں علی احمد باکثیر کے دوستوں اور شاگردوں نے "جمعية اصدقاء عليم احمد باكثير" کے نام سے ایک ادبی تنظیم، سوشل ویلفیئر کی وزارت سے رجسٹرڈ کرائی ہے۔ جو اس عظیم ادیب کے علمی ورثہ کو منظر عام پر لانے کا کام کرے گی۔

اس کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ تصنیفات کو منظر عام پر لانے کے علاوہ اس کے ذاتی ذخیرۂ کتب کو طلباء و محققین کے لیے وا کرے گی نیز باکثیر کی یاد میں سیمینار اور کانفرنسیں منعقد کرنے کے علاوہ اس موضوع پر ایک رسالہ جاری کرے گی اور پوری عرب دنیا میں باکثیر پر کام کرنے والے محققین کو اس تنظیم کی اعزازی رکنیت پیش کرنے کا شرف حاصل کرے گی جن میں سعودی عرب کے ڈاکٹر محمد ابوبکر حمید، صنعاء یونیورسٹی شمالی یمن کے ڈاکٹر عبدالعزیز مقالح، اردن کے پروفیسر احمد جدع اور شام کے پروفیسر عبداللہ طنطاوی کے نام اہم ہیں۔ (جمعہ ایڈیشن ص ۸) ''المجتمع'' کے دوسرے شمارہ میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے متعدد مضامین موجود ہیں۔ نیز اس کا اداریہ بھی اسی موضوع پر ہے جس کا عنوان یہ ہے۔

''ذکری مولدک یارسول اللہ، وما آلت الیہ الامۃ'' (ص۹) اور دو مضامین یہ ہیں۔

☆ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم بین الیہود و العلمانیین، شیخ علی تنی عجمی (ص۱۲)

☆ فی ذکری میلاد سید الخلق وحبیب الحق صلی اللہ علیہ وسلم، شیخ محمود عبدالھادی مرسی (ص۵۸-۵۹)

ماہنامہ الخیریہ کویت

یہ رسالہ نو برس سے شائع ہو رہا ہے اسے ''الھیئۃ الخیریۃ الاسلامیۃ العالمیۃ'' نامی تنظیم نے جاری کیا اور یوسف جاسم حجی اس کے سرپرست، ڈاکٹر عبد

الرزاق ماص چیف ایڈیٹر ہیں اور یہ چونسٹھ صفحات پر طبع ہوتا ہے۔ اس کے اداریہ کا موضوع جشن میلاد کو بنایا گیا جس کا عنوان یہ ہے: فی ذکری المولد النبوی الشریف، السخاء خلق من اخلاق الانبیاء۔ (ص۱۰-۱۱)

اور آئندہ صفحات پر اس مناسبت سے چند تحریریں حسب ذیل عنوانات کے تحت شامل اشاعت کی گئی ہیں۔

☆ مولد النور، الحدث والصبرۃ، احمد عبدالخالق۔ (ص۴۰-۴۱)

☆ المنحج النبوی و التغیر الحضاری الامۃ، حدادنی من التکامل، شیخ یحییٰ سید بخار۔ (ص۴۲-۴۴)

☆ مولد النور، نعت، عبد الرحمن عوض۔ (ص۵۸)

متحدہ عرب امارات

ابوظہبی

سات عرب ریاستوں کے اتحاد متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی کا ٹیلی ویژن چینل شہر کی کسی اہم مسجد سے نماز جمعہ کی ادائیگی دیگر عرب ممالک کی طرح سال بھر ٹیلی کاسٹ کرتا ہے اس ریاست میں واقع ایسی چند مساجد کے نام یہ ہیں:

☆ مسجد شیخ محمد بن زاید

☆ مسجد شیخ زاید اولی

☆ مسجد شخبوط بن زاید آل نہیان

☆ مسجد خلیفہ سویدی

☆ مسجد بلال بن رباح

☆ مسجد جبریل

ان مساجد میں خطبہ جمعہ دینے والے چند علماء کرام کے اسماء گرامی یہ ہیں:

☆ فضیلۃ الشیخ حسن حفناوی

☆ فضیلۃ الشیخ عبدالحمید منصور

☆ فضیلۃ الشیخ محمد راشد ھاشمی

☆ فضیلۃ الشیخ محمد سلیمان حمودہ

۱۱ جولائی ۱۹۹۷ء کو ریاست کی ایک مسجد میں شیخ حسن حفناوی نے ''مولود مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم '' کے عنوان سے خطبہ جمعہ دیا جسے ابوظہی ٹیلی ویژن نے براہ راست نشر کیا۔

جس میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی یاد تازہ کی اور دوران خطاب حسب موقع امام بوصیری، شوقی اور دیگر معروف شعراء کے نعتیہ اشعار پڑھے نیز محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہمیت وضرورت پر زور دیا اور فرمایا کہ آج کے دور کا یہ بڑا المیہ ہے کہ جب بھی توہین رسالت کا کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو عرب حکومتیں کوئی اجتماعی لائحہ عمل اختیار نہیں کرتیں اور مؤتمر عالم اسلامی، عرب یونیورسٹیاں نیز دیگر اہم مسلم ادارے کوئی ٹھوس کاروائی نہیں کرتے جبکہ ہم سب بخوبی جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی اولاد اور جان و مال سے بڑھ کر محبت کیے بغیر ہم مؤمن کامل نہیں کہلا سکتے۔ آپ نے اس ضمن میں سلمان رشدی کی کتاب کی مذمت کرنے کے علاوہ مسلمانان عالم کی توجہ اسرائیل کی تازہ مذموم حرکات کی طرف دلائی۔

۱۶ جولائی بروز بدھ بوقت ظہر، ابوظہبی کے وزیر اوقاف نے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے ٹیلی ویژن پر ''من اخلاق الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کے زیر عنوان تقریر کی جس میں ضمناً قاضی عیاض اندلسی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف ''الشفاء'' کے حوالے سے چند معجزات بیان کیے۔ آپ کی تقریر کے بعد بچوں اور بچیوں کی بڑی تعداد نے مل کر نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش کی۔

اس ریاست کے ٹیلی ویژن چینل پر ہر بدھ اور اتوار کو مغرب وعشاء کے درمیانی اوقات میں دینی موضوعات کے سوالات وجوابات پر مبنی ایک پروگرام ''آفاق'' عرصہ دراز سے براہ راست نشر کیا جاتا ہے جو بالعموم سوا گھنٹہ تک جاری رہتا ہے۔ نامور عالم دین، مفکر ومشیر شیخ حسن حفناوی اس پروگرام کے مستقل میزبان ہیں اور ملک کے دو یا تین جید علماء کرام اس میں تشریف لاکر کسی ایک موضوع پر گفتگو کرتے اور ساتھ ہی اس سے متعلق ناظرین کی طرف سے بذریعہ ٹیلی فون کیے گئے سوالات کے جوابات دیتے ہیں اور ہر پروگرام کے آخر میں ناظرین کو اس کے آئندہ موضوع کی اطلاع دی جاتی ہے۔ یہ پروگرام مشرق وسطیٰ کے علاوہ یورپ وامریکہ میں دیکھا جانے والا مقبول دینی پروگرام ہے۔ متحدہ عرب امارات کے جو علماء کرام اس میں بالعموم تشریف لاتے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

☆ فضیلۃ الشیخ ہلال سعید مبروک امام وخطیب ابوظہی

☆ ڈاکٹر شیخ صبری عبدالمعطی زغلول خطیب وزارت اوقاف ابوظہبی

☆ فضیلۃ الشیخ محمد عبدالفتاح اسماعیل خطیب افواج ابوظہبی

☆ فضیلۃ الشیخ عبداللہ حمود بوسعیدی صدر شعبہ واعظ وزارت عدل ابوظہبی

☆ فضیلۃ الشیخ منصور صالح عیضہ صدر شعبہ واعظ افواج ابوظہبی

☆ فضیلۃ الشیخ ناظم عبداللہ سالم رکن دائرۃ القضاء الشرعی ابوظہبی

☆ فضیلۃ الشیخ محمد سلیمان حمودہ خطیب مسجد شیخ محمد بن زاید ابوظہبی

☆ مفکر اسلام شیخ محمد سالم مقبل ریاست العین

☆ پروفیسر ڈاکٹر شیخ محمد عقلہ ابراہیم اسلامک سٹڈیز کالج دبئی

☆ فضیلۃ الشیخ حسن احمد حمادی جج متحدہ عدالت

☆ پروفیسر ڈاکٹر شیخ عبدالجبار احمد زیدی اسلامک سٹڈیز کالج دبئی

☆ فضیلہ الشیخ محمد عبدالرزاق صدیق اسلامک لاء کالج امارات یونیورسٹی

☆ فضیلۃ الشیخ مفکر اسلام ڈاکٹر عبدالفتاح عاشور امارات یونیورسٹی

☆ ڈاکٹر شیخ محمد بسام زین صدر شعبہ تحقیق دارالفکر دمشق

☆ ڈاکٹر شیخ حمدی ششتاوی شلبی خطیب مسلح افواج

۱۶ جولائی بروز بدھ کی شام ''آفاق'' کا موضوع ''مولد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' تھا جس میں حسب ذیل تین علماء کرام نے شرکت کی سعادت پائی۔

☆ فضیلۃ الشیخ ہلال سعید مبروک

☆ ڈاکٹر شیخ صبری عبدالمعطی زغلول

☆ فضیلۃ الشیخ محمد عبدالفتاح اسماعیل

اور میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد تازہ کی نیز اس موضوع پر مخصوص مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے بعض ناظرین کی طرف سے بذریعہ ٹیلی فون کیے گئے چند اعتراضات کے مفصل جوابات دیئے۔ علاوہ ازیں پروگرام کے میزبان شیخ حسن

حفناوی نے اس مناسبت سے سیر حاصل گفتگو کی۔ معلوم رہے کہ شیخ حفناوی ریاست کے اکابر علماء میں سے ایک ہیں۔ ۲۲ شعبان ۱۴۰۸ھ/ ۱۹ اپریل ۱۹۸۸ء کو سلطنت عمان کے شہر مسقط میں واقع سلطان قابوس یونیورسٹی کے زیر اہتمام ایک کانفرنس ''ندوۃ الفقہ الاسلامی'' منعقد ہوئی جس میں تمام اسلامی ممالک کے وفود شریک ہوئے اور اگست ستمبر ۱۹۹۷ء کو سلطنت عمان ٹیلی ویژن نے اس کانفرنس کی کاروائی دوبارہ قسط وار نشر کی جس میں راقم السطور نے دیکھا کہ متحدہ عرب امارات کے علماء کے وفد کی قیادت شیخ حسن حفناوی نے کی۔

ماہنامہ منار الاسلام ابوظہبی

اسلامی موضوعات پر عرب دنیا کا یہ اہم رسالہ گزشتہ ۲۳ برس سے وزارت مذہبی امور ابوظہبی کی طرف سے شائع ہو رہا ہے جس کا ہر شمارہ ۱۳۰ صفحات کا ہوتا ہے اور ڈاکٹر علی محمد عجلہ اس کے چیف ایڈیٹر ہیں۔ اس کے ربیع الاول کے شمارہ کا سرورق گنبد خضراء نیز مسجد نبوی کی تازہ ترین رنگین تصویر سے مزین ہے اور اندر کے صفحات پر عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے درج مضامین کے عنوانات یہ ہیں۔

☆ تأملات فی ذکری مولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، شیخ عبدالغنی احمد ناجی مصر کے علاقہ فیوم میں عربی لغت کے استاد (ص ۶۔۷)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی بیتہ، شیخ حدیوی حلاوہ (ص ۲۴۔۲۷)

☆ مولد خاتم الانبیاء والمرسلین، امیر الانبیاء فی شعر امیر الشعراء، شیخ صلاح حسین محمد شہاب الدین (ص ۲۸۔۳۱)

☆ مساجد المدینة المنورة فی عصر النبوة ، ساسیها و دورها التاریخی و تطورها عبد الزمان ، شیخ احمد موسی (ص ۳۷-۶۶ باتصویر)

☆ التثنیة الالهیة ، شیخ محمد صابر بردیسی (ص ۶۸-۷۳)

☆ الحدیث الصحیح ، مفهومه وحجیته ، شیخ عبد العزیز قریش (ص ۸۲-۸۹)

☆ الذکری العطرة معین لا ینضب ، شیخ رضا ابراهیم محمد (۱۲۳)

ان مضامین کے علاوہ مصر کے ایک شاعر محمد یمانی ظواہری کے حمد و نعت پر مشتمل مجموعہ کلام "فی رحاب الله و قصائد اخری" مطبوعہ مصر کا تعارف بھی شامل اشاعت ہے جس میں بتایا گیا کہ بیالیس صفحات پر مشتمل اس کتاب کی مزید اشاعت کے لیے قارئین کو شاعر کی طرف سے عام اجازت ہے۔ علاوہ ازیں منار الاسلام کے اس شمارہ میں دیگر شعراء کی دو نعتیں درج ہیں جن کے کوائف یہ ہیں۔

☆ ازهار النبوة، شاعر ڈاکٹر ابو فراس نطافی (ص ۱۲۰-۱۲۱)

☆ نغثة الی الرسول الانسان ، شاعر ڈاکٹر مصطفیٰ رجب (ص ۱۲۳)

دبئ

متحدہ عرب امارات کی دوسری اہم ریاست دبئ میں بھی عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جشن سرکاری سطح پر منایا جاتا ہے۔ وہاں کا ٹیلی ویژن چینل سال بھر ریاست کی جن مساجد سے نماز جمعہ براہ راست نشر کرتا ہے ان میں حسب ذیل دو مساجد اہم ہیں۔

☆ مسجد ابی عامر عبیدہ بن الجراح

☆ مسجد راشدیہ

اوران مساجد میں خطبہ جمعہ دینے والے علماء کرام میں سے چند کے اسماء گرامی یہ ہیں

☆ فضیلة الشیخ احمد رفاعی

☆ پروفیسر ڈاکٹر شیخ عیاضہ کوس

☆ پروفیسر الشیخ احمد اسماعیل خطیب وزارت اوقاف دبئ

☆ پروفیسر ڈاکٹر شیخ عبد الرحمٰن جرار خطیب وزارت اوقاف

☆ فضیلة الشیخ محمود سعید ممدوح شافعی خطیب وزارت اوقاف۔

☆ فضیلة الشیخ عیسیٰ بن عبد اللہ مانع حمیری مدیر وزارت اوقاف

۲۲ اگست کو مسجد ابی عبیدہ سے نماز جمعہ کی ادائیگی دکھائی گئی جس میں فضیلة الشیخ عیسیٰ بن عبد اللہ مانع حمیری نے "بدعت حسنہ کے اصول اوران کی تشریح" کے موضوع پر خطبہ جمعہ دیا۔ آپ نے یہ آیۃ مبارکہ تلاوت کی:

یا ایها الذین امنوا اطیعو الله واطیعو الرسول واولی الامر منکم فان تنازعتم فی شیء فردوه الی الله والرسول ......
(سورۃ النساء آیت نمبر ۵۹)

ترجمہ: اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو (اپنے ذی شان) رسول کی اور حاکموں کی جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑنے لگو تم، کسی چیز میں تو لوٹا دو اسے اللہ اور (اپنے) رسول (کے فرمان) کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور روز قیامت پر یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے اس کا انجام

(جمال القرآن)

اوراس کی تفسیر امام رازی نے بیان کی پھر اس آیت کے تحت قرآن مجید، حدیث نبوی، اجماع اور قیاس کو اسلام کے بنیادی ماخذ بتایا بعدازاں آپ نے امام سخاوی، ذہبی، سیوطی، نووی، ابن تیمیہ، ابن قیم اور کاشمیری کی تحریروں سے قیاس کی شرعی حیثیت اور بدعت کی اقسام پر حاضرین و ناظرین کو مطلع کیا اور بدعت حسنہ کی چند مثالیں بیان کرتے ہوئے اذان فجر میں الصلاۃ خیر من النوم، نماز تراویح نیز محافل عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انعقاد کا بطور خاص ذکر کیا۔

شیخ عیسیٰ نے دوران خطبہ مسلک اہل سنت و جماعت اور سلفی عقیدہ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ سواد اعظم ہی اہل سنت و جماعت اور سلفی العقیدہ کہلانے کے مستحق ہیں اس لیے کہ اسلاف کا مسلک تھا کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیز امت اسلامیہ سے محبت کرتے اور درود شریف بکثرت پڑھتے تھے۔ لہٰذا آج کے دور میں بھی وہی لوگ یا جماعت، سلفی و اہل سنت کہلانے کے مستحق ہیں جن میں امت اسلامیہ سے محبت کا جذبہ اور دیگر اوصاف پائے جاتے ہوں۔ آپ نے اسلاف کی تحریروں کی روشنی میں محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایمان کی بنیاد اور بزرگوں کے آثار و تبرکات سے استفادہ کو اسلاف کا مسلک ثابت کیا۔

جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ موجودہ دور میں شیخ ناصر البانی اور ان کے ہم خیال علماء میں سے بعض نے کھجور وغیرہ کی گٹھلیوں اور تسبیح کے دانوں پر اوراد و وظائف گنتی کرکے پڑھنے کو ناجائز ہونے کا فتویٰ جاری کررکھا ہے۔ شیخ عیسیٰ حمیری نے خطبۂ جمعہ میں اس فتویٰ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں آئندہ کسی موقع پر اس کی تردید میں خطبہ دوں گا۔

ریاض سے نجدی افکار کا ترجمان ایک عربی رسالہ ''الدعوۃ'' ۱۹۶۵ء سے شائع

ہو رہا ہے شیخ عیسیٰ نے اس کے تازہ شمارہ میں توحید و شرک کے مسئلہ پر چھپنے والے ایک فتویٰ کا ذکر کیا اور اظہار تاسف کے ساتھ بے بنیاد اور جاہل مفتیوں کی حماقت کا شاخسانہ قرار دیا اور فرمایا کہ مفتیوں کو چاہیے کہ پہلے علم حاصل کریں پھر غور وفکر کریں اس کے بعد فتویٰ جاری کریں اور امت اسلامیہ سے محبت کرنا سیکھیں۔ الدعوۃ کے اس افسوس ناک فتویٰ کے تعاقب میں آئندہ کسی جمعہ میں تفصیل سے گفتگو کروں گا۔

مزید برآں آپ نے فرقہ کرامیہ نیز شیخ ابن تیمیہ اور ان کے متبعین کے عقیدہ تجسیم جس میں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پاؤں اور دیگر اعضاء لازم ہوتے ہیں اسے خلاف اسلام اور مذموم بتایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو کسی سے تشبیہ دینا قرآنی احکامات کے قطعاً منافی ہے۔ آخر میں آپ نے حدیث مبارکہ ''ان اللہ خلق آدم علی صورتہ'' کی تشریح کی اور اس پر وارد اعتراضات کو رفع کیا۔

شیخ عیسیٰ حمیری نعت گو شاعر، مصنف اور مسلک اہل سنت کے بے باک ترجمان ہیں آپ کی تصنیفات میں ''الاجھاز علی منکری المجاز'' اور جشن میلاد کے جواز پر ''بلوغ المامول فی الاحتفاء والاحتفال بمولد الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' اہم ہیں۔ علاوہ ازیں وزارت اوقاف دبئی کا جاری کردہ ماہنامہ الضیاء (سن اجراء ۱۹۷۸ء) ان دنوں آپ کی سرپرستی میں شائع ہو رہا ہے جو عرب دنیا کے اہم اسلامی رسائل میں شمار ہوتا ہے۔

دبئی ٹیلی ویژن پر جو دینی پروگرام پیش کیے جاتے ہیں ان میں ''افتاء علی الھواء'' نامی پروگرام بہت اہم ہے جو ہر پیر کو مغرب و عشاء کے درمیان نشر کیا جاتا ہے ملک کے جید علماء دین میں سے ایک عالم اس میں تشریف لا کر ناظرین کی طرف

سے ٹیلی فون کے ذریعے کیے گئے سوالات کے جوابات دیتے ہیں۔ یہ پروگرام دنیا بھر میں مقبول ہے اور اس میں امریکہ، برطانیہ، جرمنی، اٹلی اور بلجیئم وغیرہ ممالک سے استفسار کرنے والوں کی بھیڑ جم جاتی ہے۔ عام طور پر ایک معمر عالم مصر کے سابق نائب مفتی اعظم ڈاکٹر شیخ محمود عبدالمتجلی خلیفہ اسے رونق بخشتے ہیں۔

۱۷ جولائی کو مذکورہ پروگرام کا موضوع میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے ''المولد النبوی الشریف'' تجویز کیا گیا تھا جس میں ریاست کے ایک اور سرکردہ عالم تشریف لائے اور مجالس میلاد کے انعقاد پر مختصر دلائل پیش کیے۔

۱۴ جولائی کو ''المولد النبوی الشریف'' کے نام سے ایک خصوصی پروگرام ٹیلی ویژن نے نشر کیا جس میں الاستاذ الکبیر فضیلۃ الشیخ محمود سعید ممدوح شافعی نے تقریر کی اور جشن میلاد کے بارے میں اہل سنت کا مؤقف دلائل و براہین سے بیان کیا اور آخر میں ناظرین کے سوالات اور بعض اعتراضات کے جوابات دیئے۔ شیخ ممدوح کا نام پاک و ہند کے علمی حلقوں کے لیے اجنبی نہیں آپ کی ایک تالیف ''تنبیہ المسلم الی تعدی الالبانی علی صحیح المسلم'' خراج تحسین حاصل کر چکی ہے اور آپ کی ایک اور اہم تصنیف ''رفع المنار'' کے باب زیارت روضہ اقدس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کے پیش نظر محدث و محقق مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری کے فرزند علامہ ممتاز احمد سدیدی متعلم جامعہ الازہر قاہرہ نے اردو ترجمہ کیا جسے عربی متن کے ساتھ مفتی محمد خان قادری نے لاہور سے شائع کیا۔

ہفت روزہ الاصلاح دبئی

یہ دینی رسالہ ایک اصلاحی تنظیم ''جمعیۃ الاصلاح والتوجیہ الاجتماعی'' نے جاری کیا جو انیس برس سے شائع ہو رہا ہے ان دنوں شیخ علی سعید فلاسی اس کے چیف ایڈیٹر ہیں اور یہ عارضی طور پر ہر پندرہ دن بعد شائع ہوتا ہے اور اسکا ہر شمارہ چھیاسٹھ صفحات کا ہوتا ہے۔ اس کے پیش نظر شمارہ میں عید میلاد النبی کی مناسبت سے شیخ نبیل خولی کا مضمون بعنوان ''فی ذکری مولد البشیر النذیر، بعض افضال الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی الیہود'' درج ہے۔ (ص ۴۸۔۴۹)

۶۔ مصر

آج ایک عرب دنیا بیس سے زائد ممالک میں منقسم ہے جن میں آبادی کے لحاظ سے مصر سب سے بڑا ملک ہے جہاں اس وقت دس ٹیلی ویژن چینلز کام کر رہے ہیں جن میں ESC سب سے اہم ہے جو ملک بھر کی اہم مساجد میں سے خطبہ جمعہ براہ راست نشر کرتا ہے۔ راقم نے اس کے توسط سے مصر کی جن مساجد سے خطبات جمعہ سماعت کیے ان کے نام یہ ہیں:۔

☆ مسجد سیدہ نفیسہ قاہرہ، سیدہ نفیسہ رضی اللہ عنہا (م ۲۰۸ھ) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے خاندان میں سے ہیں اور یہ مسجد آپ کے مزار سے ملحق ہے۔

☆ مسجد سیدہ عائشہ قاہرہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا (م ۱۴۵ھ) حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں اور یہ مسجد ان کے مزار کے ساتھ بنائی گئی ہے۔

☆ مسجد امام شافعی قاہرہ، یہ مسجد حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۰۴ھ) کے مزار

پر واقع ہے۔

☆ مسجد سیدی احمد رفاعی قاہرہ، صوفیاء کے سلسلہ رفاعیہ کے بانی حضرت شیخ احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ (م ۵۷۸ھ) کے بھانجا حضرت شیخ احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار اس مسجد کے کونہ میں ہے۔

☆ مسجد محمد علی پاشا قاہرہ، یہ مسجد مصر کے حکمران محمد علی پاشا (م ۱۲۶۵ھ) نے بنوائی اور مسجد کے ایک گوشہ میں بانی کا مزار واقع ہے۔

☆ مسجد جامعہ الازہر الشریف

☆ مسجد سیدی بدوی طنطا شہر، تاج الاولیاء سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ (م ۶۷۵ھ) کے مزار پر واقع ہے۔

☆ مسجد سیدی مرسی اسکندریہ شہر، سلسلہ شاذلیہ کے قطب شیخ ابوالعباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ (۶۸۶ھ) کے احاطہ مزار میں واقع ہے۔ ماہنامہ نور الحبیب بصیر پور کے مدیر اعلیٰ صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری نے مذکورہ بالا تمام مساجد و مزارات پر حاضری دی پھر ان کے حالات اپنے سفرنامہ میں درج کیے۔

☆ مسجد زہرا نصر ٹاؤن قاہرہ

☆ مسجد نور قاہرہ

☆ مسجد ریڈیو ٹیلی ویژن اسٹیشن قاہرہ

☆ مسجد القوات المسلحہ نصر ٹاؤن قاہرہ

ان مساجد میں ملک کے جن اکابر علماء کرام نے مختلف موضوعات پر خطبہ جمعہ دیا ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

☆ ڈاکٹر شیخ سید محمد طنطاوی شیخ الازہر

☆ پروفیسر ڈاکٹر احمد عمر ہاشم رئیس الازہر

☆ فضیلۃ الشیخ عبدالرحمٰن مشیر جامعہ الازہر

☆ پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالسمیع جاد صدر دعوت اسلامی کالج جامعہ الازہر

☆ فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر محمود محمد عمارہ جامعہ الازہر

☆ فضیلۃ الشیخ محمود خطاب

☆ فضیلۃ الشیخ یحییٰ محمد وزارت اوقاف

☆ فضیلۃ الشیخ نبیل صادق وزارت اوقاف

☆ فضیلۃ الشیخ عبدالفتاح مصطفےٰ وزارت اوقاف

☆ فضیلۃ الشیخ احمد تمیم مراعی مراغی

☆ فضیلۃ الشیخ غرباوی

☆ فضیلۃ الشیخ سید حجازی

☆ فضیلۃ الشیخ محمد حماد امام و خطیب مسجد سید بدوی

۶ ربیع الاول/ ۱۱ جولائی کو مسجد سید رفاعی میں رئیس الازہر ڈاکٹر احمد عمر ہاشم نے ''مولود مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کے عنوان سے خطبہ جمعہ دیا جسے مصر کے مذکورہ بالا ٹیلی ویژن چینل نے براہ راست نشر کیا۔ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت مبارکہ کی یاد تازہ کی اور آپ کے فضائل و خصائص پر دسیوں آیات قرآن اور احادیث نبویہ بیان کیں اور دوران خطبہ متعدد بار سیدی یا رسول اللہ، سیدی یا حبیب اللہ کے الفاظ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ندا کیا۔

١٦ جولائی بروز بدھ کو اس چینل نے اپنے معمول کے پروگرام "صباح الخیر یا مصر" میں ملک کے نامور عالم دین مبلغ اسلام سابق وزیر اوقاف فضیلۃ الشیخ محمد متولی شعراوی رحمۃ اللہ علیہ (م ١٩٩٨ء) کی تقریر "ذکریٰ میلاد الرسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم" نشر کی جس میں آپ نے آیۃ مبارکہ "انک لعلی خلق عظیم" (سورۃ القلم آیت نمبر ٤) کی تفسیر بیان کی اور تقریر کے فوراً بعد ایک گروہ نے آلات موسیقی کے ساتھ نعت پیش کی۔ پھر اسلامک لاء کالج جامعہ الازہر کے استاد ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ عرجاوی کی تقریر نشر کی گئی جس میں میزبان کی طرف سے کیے سوالات کے جواب میں آپ نے ناظرین کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کے اصول وضوابط سے آگاہ کیا اور ان محافل کو امت اسلامیہ کے لیے مفید سے مفید تر بنانے کے لیے تجاویز پیش کیں اور تقریر کے اختتام پر ڈاکٹر عرجاوی نے مصری باشندوں، صدر حسنی مبارک، تمام عرب دنیا اور مسلمانان عالم کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارکباد پیش کی۔

اسی روز شام کی خبروں کے آغاز میں صدر مصر حسنی مبارک کی طرف سے تمام اہل مصر اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد پر مبارکباد کا پیغام دیا گیا اور بتایا گیا کہ صدر کی طرف سے تمام ممالک کے سربراہان ودیگر اہم شخصیات کو تہنیت کے تار دیئے گئے۔

١١ ربیع الاول کو عشاء کے بعد وزارت اوقاف مصر کی طرف سے قاہرہ میں قومی عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانفرنس بنام "الاحتفال مصر بمناسبۃ ذکری المولد النبوی الشریف" منعقد ہوئی جس صدر جمہوریہ مصر حسنی مبارک، شیخ

الازہر الامام الاکبر ڈاکٹر سید محمد طنطاوی کے علاوہ علماء ومشائخ، سفراء، وزراء، فوج کے اعلیٰ عہدیداران واعیان مصر نے شرکت کی اور اس میں وزیر اوقاف فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر حمدی زقزوق نیز شیخ الازہر اور صدر نے خطاب کیا اور صدر نے طلباء کے علاوہ علماء ومشائخ کو ایوارڈ پیش کیے۔ ایک گھنٹہ سے زائد جاری رہنے والی یہ تقریب ESC نے ٹیلی ویژن ناظرین تک پہنچائی۔

مصر میں اولیاء کرام کے عرس کی تقریبات عام طور پر ایک ہفتہ اور بعض مزارات پر دو ہفتے جاری رہتی ہیں۔ ملک کے عظیم صوفی عارف باللہ سیدی ابوالعباس احمد بن عمر مرسی رحمۃ اللہ علیہ کا عرس اسکندریہ شہر میں آپ کے مزار پر ماہ ربیع الاول میں منعقد ہوا اور ٢٧ جولائی کو اس عظیم الشان عرس کی اختتامی تقریب قرار پائی۔ انہی ایام میں وزارت ثقافت کی طرف سے "جشنِ اسکندریہ" منایا جارہا تھا چنانچہ حضرت مرسی کے عرس کی یہ آخری تقریب جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جشن اسکندریہ کے لیے مختص کردی گئی جس میں وزیر اوقاف ڈاکٹر حمدی زقزوق بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ یہ تقریب آپ کے مزار سے ملحق مسجد سے خطبہ ونماز جمعہ کی صورت میں ٹیلی ویژن پر براہ راست دکھائی گئی۔ پہلے ایک خوش الحان قاری نے تلاوت کی سعادت حاصل کی جو سورۃ الم نشرح کی آیت "ورفعنا لک ذکرک" پر ختم ہوئی۔

اس کے بعد سب حاضرین نے اجتماعی فاتحہ پڑھی پھر مسجد کے خطیب فضیلۃ الشیخ سید حجازی نے قرآن مجید میں مذکور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت "رؤف رحیم" کو خطبہ کا موضوع بنایا اور آخر میں اسکندریہ شہر کی تاریخی اہمیت نیز وہاں کے باشندوں کی علمی خدمات کا مختصر ذکر کیا۔

ماہنامہ البیان لندن

اسلامی موضوعات پر یہ عربی رسالہ مصر کے دارالحکومت قاہرہ سے طبع ہو کر برطانیہ کے مرکزی شہر لندن میں واقع ایک رفاہی ادارے ''المنتدی الاسلامی وقف'' کے دفتر سے شائع ہوتا ہے۔ یہ اس کی اشاعت کا بارہواں سال ہے، ڈاکٹر عادل بن محمد سلیم اس کے چیئرمین اور احمد ابو عامر چیف ایڈیٹر ہیں اور اس کا ہر شمارہ ۱۱۲ صفحات کا ہوتا ہے۔ اس کے زیر نظر شمارہ میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے درج ایک تحریر کا عنوان یہ ہے۔

بابی انت وامی یارسول اللہ ، شیخ ترکی بن عیسیٰ غامدی (ص ۱۰۹)

روزنامہ الاہرام قاہرہ

یہ اخبار مصر ہی نہیں پوری عرب دنیا کا سب سے قدیم اور کثیر الاشاعت اخبار ہے جو ۲۷ دسمبر ۱۸۷۵ء کو اسکندریہ سے جاری ہوا اور اس کا پہلا شمارہ ۵ اگست ۱۸۷۶ء کو شائع ہوا اور اب تک باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اب اس کے دفاتر قاہرہ میں واقع ہیں۔ عرب دنیا کے نامور ادیب **عباس محمود العقاد** ادیب عباس محمود عقاد (م ۱۹۶۴ء) جن کی متعدد تصنیفات کے اردو تراجم شائع ہو چکے ہیں آپ عرصہ دراز تک اس اخبار سے وابستہ رہے۔ یہ روزانہ چالیس صفحات پر شائع ہوتا ہے اور اس کا جمعہ ایڈیشن مزید چودہ صفحات کا ہوتا ہے۔ ان دنوں ابراہیم نافع اس کے چیف ایڈیٹر اور محمد صالح سب ایڈیٹر ہیں جبکہ شیخ محمود مہدی شعبہ مذہبی امور کے ایڈیٹر ہیں جنہوں نے ۱۹۸۸ء کو منہاج القرآن انٹرنیشنل کانفرنس لندن میں اپنے اخبار کی نمائندگی کی۔ اس

اخبار کے چار مختلف شمارے اس وقت راقم کے سامنے ہیں اور ان میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر درج مواد کا تعارف حسب ذیل ہے:

٦ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ بروز جمعہ کے الاہرام میں خبر دی گئی ہے کہ بریگیڈیر ریٹائرڈ حسن الفی نے پولیس ہسپتال کا دورہ کیا اور وہاں منعقد ہونے والی محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شریک ہوئے اور حاضرین میں تحائف تقسیم کیے۔ (ص ۴۰)

اور اس کے جمعہ ایڈیشن میں شیخ فتحی ابو العلاء کا مضمون ''**مولدہ کان بعثا حقیقیا لروح الامۃ**'' درج ہے جس کے آغاز میں لکھا ہے کہ آئندہ جمعرات کو خاتم الانبیاء سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کا دن ہے، وہ رسول الانسانیۃ والرحمۃ جو اللہ تعالیٰ کے کلام ''**وانک لعلی خلق عظیم**'' اور ''**وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی**'' کا مصداق ہے۔ آپ کی ولادت کے دن مسلمان محافل منعقد کرتے ہیں آیئے معلوم کریں کہ اس موقع پر علمائے امت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کیا فرماتے ہیں (ص ۱۱)۔ اس تمہید کے بعد فاضل مرتب نے ملک کے دو جید علماء کرام سابق وزیر اوقاف فضیلۃ الشیخ ابراہیم دسوقی اور جامعہ الازہر کے عربی لغت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سعد ظلام کے ساتھ میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کی گئی گفتگو کو مضمون کی صورت میں پیش کیا۔ جمعہ ایڈیشن میں اس موضوع پر درج کچھ خبریں یہ ہیں:

جمعہ کا دن اور اس کی فضیلت پر وزارت اوقاف کے اہم عالم شیخ منصور رفاعی کی تصنیف ''**خیر یوم**'' ادارہ الاہرام کی طرف سے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر تقسیم کی جارہی ہے۔

شہر بنی سویف میں سلسلہ طریقت خلوتیہ بکریہ کے شیخ جودۃ بکری کے زیر اہتمام عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پانچ روزہ محافل کا آغاز آج سے ہو رہا ہے۔

قاہرہ میں سلسلہ طریقت عزمیہ کے مشائخ کے زیر اہتمام ایک روزہ محفل میلاد کا انعقاد مسجد امام ابو العزائم میں بدھ کو ہوگا جس میں تلاوت قرآن کریم، نعت خوانی اور خطاب ہوگا جس میں نوجوانوں کو سیرت مصطفےٰ کریم علیہ الصلاۃ والسلام کے اپنانے کی ترغیب دی جائے گی نیز انہیں دین کی صحیح معلومات فراہم کی جائیں گی۔ (ص ۱۱)

اور الاھرام کے شمارہ گیارہ ربیع الاول کے صفحہ اول پر صدر جمہوریہ مصر کی ان مصروفیات کی تفصیلات دی گئی ہیں جو کل کو وزارت اوقاف کی طرف سے منعقد ہونے والی عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانفرنس میں انجام دیں گے۔ مذکورہ وزارت نے دینی معلومات پر مبنی ایک انعامی مقابلہ ملک بھر کے طلباء کے درمیان کرایا جس میں پچاس ہزار سے زائد افراد نے حصہ لیا جس میں نمایاں حیثیت حاصل کرنے والے دس طلباء کو صدر حسنی مبارک اس کانفرنس میں انعامات عطا کریں گے جس میں سے دو کو حج، چار کو عمرہ اور چار کو ایک ایک ہزار مصری پونڈ دیئے جائیں گے۔

اس کانفرنس میں جن آٹھ علماء کرام کو ان کی خدمات کے اعتراف میں صدارتی ایوارڈ پیش کیے جائیں گے ان کے اسماء گرامی بھی شامل اشاعت ہیں۔ (ص ۱۳)

اس شمارے میں متعدد کتب اور رسائل و جرائد کی فروخت کے اشتہارات دیئے گئے ہیں جن میں تین قابل ذکر ہیں، ایک اشتہار مصر سے شائع ہونے والے ہفت روزہ اخبار ''الدستور'' کے تازہ شمارہ کے بارے میں ہے۔ یہ ہر بدھ کو شائع ہوتا ہے اور

عصام اسماعیل فہمی اس کے چیئرمین اور ابراہیم عیسیٰ چیف ایڈیٹر ہیں۔ اس کا تازہ شمارہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے خاص نمبر ''عدد خاص عن سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' ہے اور اس کے مضامین کی دی گئی فہرست میں دو کے عنوانات یہ ہیں:

☆ اغثنا یارسول اللہ

☆ رؤیا النبی فی المنام امن الشعراوی الی شمس البارودی

دوسرا اشتہار ابراہیم راشد کی ادارت میں شائع ہونے والے ہفت روزہ اخبار ''اللواء الاسلامی'' کے تازہ شمارے کے بارے میں ہے جس میں شامل مضامین میں سے ایک کا عنوان یہ ہے:

☆ فی ذکری المولد النبوی کیف نرد علی اهانات الیهود لشخصه؟

تیسرا اشتہار امام احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ (م ۹۳۲ھ) کی تصنیف ''الزھور الندیة فی خصائص و اخلاق خیر البریه'' کے تازہ ایڈیشن کے بارے میں ہے جسے شیخ احمد بن محمد طاحون کی تحقیق و حواشی کے ساتھ مکتبہ تراث اسلامی قاہرہ نے شائع کیا۔ (ص ۲۳)

۱۲ ربیع الاول کے لاھرام کے صفحہ اول کی ہیڈ لائن گزشتہ شام مرکزی عید میلاد النبی کانفرنس میں کی گئی صدر حسنی مبارک کی تقریر کے اہم نکات سے مزین ہے اور اس کے صفحات کانفرنس کی تفصیلات نیز اس موضوع پر خبروں اور مضامین سے پُر ہے، صدر کی تقریر کا مکمل متن (ص ۳)، وزیر اوقاف اور شیخ الازہر کی تقاریر کے اقتباسات نیز انعام پانے والوں کے ناموں کی فہرست دی گئی ہے (ص ۵) اور اس میں درج تین

اہم مضامین کے عنوانات یہ ہیں:

☆ بشریات المولد ، ام القری، والبیت العقیق ،ڈاکٹر عائشہ عبدالرحمٰن بنت الشاطی

☆ المولد النبوی الشریف ، حادثتان من السیرۃ العطرۃ ،ڈاکٹر انا یوحنا قلہ

☆ غیاب الخطاب الاسلامی فی البث المباشر ،کریمان حمزہ

آخر الذکر مضمون میں اس موقع پر عرب ممالک کے ٹیلی ویژن چینلز کے ذمہ داران پر زور دیا گیا کہ وہ اپنی نشریات میں دینی پروگرام کا دورانیہ بڑھائیں اور اس ذریعہ ابلاغ کو اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لیے زیادہ سے زیادہ کام میں لائیں۔(ص۱۰)

ایک خبر ہے کہ صدر حسنی مبارک نے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے موقع پر اسلامی وعرب ممالک کے بادشاہوں ،صدور اور رؤسا کو مبارکباد کے تار ارسال کیے ہیں۔(ص۱۲)

ایک تنظیم ''نقابۃ اطباء القاھرۃ'' کی طرف سے اشتہار دیا گیا ہے، جس میں اس کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر سعد زغلول عشماوی نے مسلمانوں کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہیں اپنی تنظیم کی طرف سے اٹھارہ جولائی کو بعد نماز مغرب دارالحکمہ نامی ہال میں ''لا تنصروہ فقد نصرہ اللہ'' کے عنوان سے دیئے جانے والے لیکچرز سننے کے لیے شمولیت کی دعوت عام دی جس کے مقررین کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

☆ ڈاکٹر عبدالستار فتح اللہ استاد تفسیر وحدیث

☆ ڈاکٹر محمد عمارہ استاد تاریخ اسلام

☆ مبلغ اسلام شیخ جمال قطب (ص۱۵)

ایک اور خبر ہے کہ آسٹریا کے شہر ویانا میں واقع ایک بڑے ہال میں محفل میلاد منعقد ہوئی جس میں مصر کے سفیر ڈاکٹر مصطفیٰ فقی نے خطاب فرمایا، اس میں سوڈان کے سفیر ڈاکٹر احمد عبدالحلیم سمیت عرب وعجم کے بہت سے فرزندان اسلام شریک ہوئے۔(ص۳۴)

الامام المجدد السید محمد ماضی ابو العزائم رحمۃ اللہ علیہ (م۱۹۳۷ء) مصر کے اہم عالم دین اور پیر طریقت تھے آپ کی متعدد تصنیفات ہیں۔ دارالکتاب الصوفی نے جشن میلاد پر آپ کی تصنیف ''**بشائر الاخیار فی مولد المختار**'' کا تازہ ایڈیشن شائع کیا جس کا اشتہار الاھرام کے اس شمارہ میں دیا گیا ہے۔(ص۳۶)

ایک اور مقام پر میلاد مصطفے علیہ التحیۃ والثناء کی مناسبت سے سلوی عنانی کی مختصر تحریر ''مولد النور'' کے عنوان سے جگمگا رہی ہے۔(ص۳۸)

اور ۱۳ ربیع الاول کے شمارہ کی ایک اہم خبر یہ ہے کہ عید میلاد النبی کے موقع پر صدر حسنی مبارک کو بہت سی حکومتوں کے سربراہان کی طرف سے مبارکباد کے تار موصول ہوئے جن میں چند نام یہ ہیں: مراکش کے بادشاہ شاہ حسن دوم، شام کے صدر حافظ الاسد، تیونس کے صدر زین العابدین بن علی، یمن کے صدر جنرل علی عبداللہ صالح، کویت کے امیر جابر احمد صباح ،قطر کے امیر حمد بن خلیفہ آل ثانی ، لبنان کے صدر

الیاس ہراوی، جزائر قمر کے صدر محمد تقی عبدالکریم، مالدیپ کے صدر مامون عبدالقیوم، ابوظہبی کے ولی عہد خلیفہ بن زاید ال نہیان، فجیرہ کے حاکم حمد بن محمد شرقی اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عصمت عبدالمجید۔ علاوہ ازیں صدر مصر کو متعدد وزراء، یونیورسٹیوں کے سربراہان، سفراء نیز مختلف تنظیموں کے سربراہان اور عرب رؤساء و دیگر اہم شخصیات کی طرف سے پیغامات تہنیت موصول ہوئے۔ (ص،۸)

ایک مقام پر احمد بہجت کی تحریر "نور الھدی" کے عنوان سے درج ہے (ص۲)

اور آخری صفحہ پر خبر ہے کہ آج قاہرہ کے ایک ادبی کلب میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے ایک تقریب منعقد ہوگی۔

جس میں قرآن کریم کے موضوع پر کرائے گئے مقابلہ میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں کو انجینئر عادل طویری انعامات پیش کریں گے۔

اس کے جمعہ میگزین میں اس موضوع پر متعدد مضامین موجود ہیں۔ جن کا تعارف یہ ہے۔

☆ احب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، جاذبیہ صدقی

☆ میلاد النور سلاما، ڈاکٹر مصطفیٰ سالم حجازی (ص۱)

☆ معھا فی السبوع، ام مصریہ

☆ محمد، الزوج والأب والقدوة الحسنة، منیٰ عبدالقادر

☆ نساء شھدت میلاد الرسول علیه السلام، نورا عبدالحلیم، یہ مضمون ڈاکٹر سید رزق طویل اور جامعہ الازہر کی ڈاکٹر عفاف بخار کی گفتگو کی روشنی میں مرتب کیا گیا۔ (ص۶)

☆ شرح البردة فی ذکری مولدالرسول، رئیس الازہر ڈاکٹر احمد عمر ہاشم

☆ استکشاف معالم حکومة الرسول، شیخ عبداللہ احمد عبید (ص۸)

☆ عفوا رسول اللہ، استاد محمود مہدی

اور دور حاضر کے مشہور شاعر حسن عبداللہ قریشی کا نعتیہ قصیدہ "علی ھامش المولدالنبوی المبارک" درج ہے۔ (ص۸)

مصر کے مشرقی صوبہ کے علاقہ بینا میں القمح میں مشہور ولی اللہ حضرت جودت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا مزار واقع ہے اس شمارہ میں ان کے سات روزہ عرس کی تقریبات کی خبر دی گئی ہے جن کا آغاز آئندہ جمعہ کو ہو رہا ہے اور ان میں تلاوت، ذکر، تقاریر نیز نئی نسل کو دینی معلومات فراہم کرنے کے پروگرام ترتیب دیئے گئے ہیں۔ (ص۱۱)۔

روزنامہ الأخبار قاہرہ

یہ اخبار مصطفیٰ امین وعلی امین نے ۱۵ جون ۱۹۵۲ء کو جاری کیا اب ابراہیم سعدہ اس کے چیئر مین اور جلال دویدا چیف ایڈیٹر ہیں اور یہ بالعموم اٹھارہ صفحات پر روزانہ شائع ہو رہا ہے۔ اس اخبار نے صدر مصر کے اس خطاب کو صفحہ اول پر نمایاں جگہ دی جو انہوں نے گزشتہ شام منعقد ہونے والی مرکزی میلاد کانفرنس میں کیا اور اندر کے صفحات پر ان آٹھ علماء کرام کے مختصر حالات اور انٹرویوز دیئے گئے ہیں۔ جنہیں صدر نے اس کانفرنس میں ایوارڈ پیش کیے۔ یہ انٹرویو ہشام عجمی نے لیے۔ ان علماء میں چھ مصر کے باشندے اور ایک ایک کا تعلق مراکش و بوسنیا سے ہے اور ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

☆ جامعہ الازہر کے نمائندہ فضیلۃ الشیخ سید احمد عطا سعود (پ ۱۹۲۸ء)

☆ وزارت اوقاف کے سابق نمائندہ فضیلۃ الشیخ جمال شناوی (پ ۱۹۳۶ء)

☆ وزارت اوقاف کے سابق نمائندہ فضیلۃ الشیخ احمد ابو العلاء (پ ۱۹۲۵ء)

☆ وزارت اوقاف کے سابق مدیر فضیلۃ الشیخ احمد محمد عبد اللہ رکی (پ ۱۹۲۴ء)

☆ جمعیت شرعیہ کے صدر عالم جلیل شیخ محمود عبد الوہاب فاید مرحوم (۱۹۲۲ء۔ جون ۱۹۹۷ء)

☆ مسجد خازندارہ قاہرہ کے امام فضیلۃ الشیخ عبد الرحمٰن عبد اللہ خلیفہ دبک (پ ۱۹۲۵ء)

☆ وزیر اوقاف مراکش، ڈاکٹر عبد الکبیر مدغری

☆ مفتی اعظم بوسنیا فضیلۃ الشیخ مصطفیٰ سرینتش (ص ۳،۵)

اس اخبار میں زیر قلم موضوع پر موجود تحریروں کے عنوانات ہیں:

☆ فی مولد نبی الرحمۃ، شیخ علی عید صدر جمعیت شباب المسلمین منوفیہ شہر۔

☆ فی ذکراہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکاء الرسول، نعیم باز (ص ۱۶)

☆ قضیۃ ورای، شیخ محمود حبیب، آپ نے ذکر میلاد کے بعد مسلمانوں کی توجہ حال ہی میں اسرائیل ٹیلی ویژن اور کمپیوٹر انٹرنیٹ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیز قرآن مجید کے بارے میں دکھائی گئی ایک اہانت آمیز تصویر کی طرف دلائی اور مشرق و مغرب میں بسنے والے مسلمانوں کو اسرائیل کی ان ناروا حرکات کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے اور یہودیوں کی مذموم کارروائیوں پر عملی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ (ص ۴)۔

علاوہ ازیں دو شعراء کا نعتیہ کلام بھی درج اشاعت ہے۔ جو یہ ہیں۔

☆ ھارب الیک، شاعر عبد الحسیب ختانی

☆ رسول الانسانیۃ، شاعر الفلاحین سلیمان غریب

شیخ محمود علی رفاعی کی جشن میلاد پر تصنیف ''سر الاسرار فی مولد المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' انہی دنوں منظر عام پر آئی جس کا اشتہار اس اخبار میں دیا گیا (ص ۴)۔ اور ان ایام کو مصر میں منعقد ہونے والی محافل میلاد کے بارے میں متعدد خبریں اس شمارہ میں درج ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

۲۵ جولائی کو میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے جمعیت شبان المسلمین قاہرہ کے زیر اہتمام ایک محفل منعقد ہوگی جس میں شاعرہ ذکیہ حجازی کا نعتیہ قصیدہ ''مولد الھدیٰ'' پیش کیا جائے گا۔

آج صبح قاہرہ میں بچوں کے باغ کلچرل گارڈن فار چلڈرن میں بچوں کے لیے میلاد کی ایک تقریب منعقد ہوگی جس کی صدارت نیشنل کلچرل سنٹر کے ڈاکٹر حمدی جابری کریں گے قارئین کو اس میں شمولیت کی دعوت عام ہے۔

۲۴ جولائی کو انڈین کلچرل سنٹر قاہرہ میں میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے شام منائی جائے گی جس میں سولہ شعراء کرام اپنا نعتیہ کلام پیش کریں گے اور وزارت تعلیم مصر کے تحت غیر عربوں کو عربی سکھانے والے مرکز کے پرنسپل ڈاکٹر محمود غانم اس میں شریک ہوں گے، قارئین کو دعوت عام ہے۔

جیزہ شہر میں مکتبہ ناھیا الثقافۃ نے میلاد نبوی شریف کے موقع پر جامعہ الازہر کے ڈاکٹر شیخ محمد طویل کے لیکچر کا اہتمام کیا ہے۔ (ص ۱۰)

الاخبار کے اس شمارہ میں زینب مصطفیٰ نے ''احتفال المیکرفون والشاشہ

بالمولد النبوی الشریف " کے تحت ان پروگرام کی مکمل تفصیل دی ہے جو بارہ ربیع الاول کو عید میلاد النبی کے موضوع پر مصر کے مختلف ریڈیو اور ٹیلی ویژن چینلز پر پیش کیے جائیں گے۔ (ص ۱۱)

اس اخبار کے مختلف صفحات پر متعدد تجارتی اداروں کی طرف سے صدر اور حکومت مصر، عوام اور اسلامی دنیا کے نام عید میلاد النبی کی مبارکباد کے اشتہارات دیے گئے ہیں۔

۷۔ یمن

۱۴ جولائی بروز پیر مغرب سے ذرا پہلے یمن ٹیلی ویژن پر پانچ یمانی نعت خوانوں نے مل کر مزامیر کے ساتھ نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش کی جس کی ردیف "یارسول اللہ" تھی۔

۱۲ ربیع الاول / ۱۷ جولائی کو دارالحکومت صنعاء کی مسجد شہداء میں نماز عشاء کے بعد وزارت اوقاف کے زیر اہتمام مرکزی میلاد کانفرنس منعقد ہوئی جس میں فضیلۃ الشیخ محمد عنتری، فضیلۃ الشیخ عبدالکریم مہرانی اور فضیلۃ الشیخ عیسیٰ وغیرہ کل چار علماء کرام نے خطاب فرمایا۔ پھر وزارت اوقاف کے نمائندہ قاضی شیخ احمد محمد اکوع نے اختتامی کلمات ادا کیے۔ اس محفل کے تمام مقررین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت مبارکہ اور سیرت طیبہ پر تفصیلی خطاب کیا نیز مسلمانان عالم پر زور دیا کہ وہ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں، باہم مدد کریں اور یہودی عزائم کا قلع قمع کرنے کی منصوبہ بندی کر کے عملی قدم اٹھائیں۔ محفل کے آغاز و اختتام پر قاری شیخ یحییٰ احمد نے تلاوت

قرآن کریم کی اور ڈیڑھ گھنٹہ سے زائد جاری رہنے والی یہ محفل یمن ٹیلی ویژن نے براہ راست نشر کی۔

۸۔ سعودی عرب

ماہنامہ المنہل جدہ

یہ رسالہ عبدالقدوس انصاری مدنی نے ۱۹۳۷ء میں مدینہ منورہ سے جاری کیا جو اب جدہ سے شائع ہو رہا ہے۔ ان دنوں نبیہ بن عبدالقدوس انصاری اس کے چیف ایڈیٹر اور زہیر بن نبیہ انصاری معاون ایڈیٹر جبکہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن انصاری مشیر خاص ہیں اور اس کا یہ شمارہ ۱۶۰ صفحات کا ہے جس کی ابتداء عبدالقدوس انصاری کے قلمبند کردہ اس اداریہ سے ہوتی ہے جو انہوں نے آج سے تقریباً ساٹھ برس قبل ربیع الاول ۱۳۵۷ھ کے المنہل میں "ربیع الاول" کے عنوان سے لکھا تھا اور اسے پھر سے شائع کیا گیا۔ آپ نے اس مختصر تحریر میں ماہ ربیع الاول کو حاصل ہونے والی سعادت، ولادت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتہائی محبت بھرے انداز میں ذکر کیا۔

آئندہ صفحات پر عید میلاد النبی کی مناسبت سے مختلف اہل قلم کے مضامین کیلئے "الرحمۃ المھداۃ" کے عنوان سے گوشہ مخصوص ہے جس میں درج تحریروں کے کوائف یہ ہیں:

☆ خاتم النبیین، پروفیسر ڈاکٹر یوسف کتانی قرویین یونیورسٹی مراکش (ص ۳۲، ۳۸)

☆ الایمان وکمالہ فی محبۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، شیخ عبداللہ محمد ابی بکر، جدہ (ص ۳۹، ۴۱)

☆ التوقیر من معالم المجتمع الاسلامی، ڈاکٹر سید رزق طویل پرنسپل

اسلامک سٹڈیز کالج جامعۃ الازہر (ص ۴۲،۴۳)

☆ الجدل النبوی ، ادب و تربیۃ، ڈاکٹر عبدالرحمٰن طالب اسلامی تہذیب نیشنل انسٹی ٹیوٹ الجزائر (ص ۴۶۔۵۳)

☆ رثاء المصطفیٰ فی الشعر ، محمد جمعہ عودات اردن (ص ۵۴۔۵۶)

☆ المزاح فی حیاۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ، شیخ ایاد شامی (ص ۵۸۔۶۱)

☆ رحمۃ للعالمین ،نعت، شاعر ڈاکٹر محمد محسن رکن رابطہ عالمی اسلامی ادب (ص ۴۴۔۴۵)

اور اس شمارہ کے دیگر صفحات پر چند اور مضامین بھی لائق مطالعہ ہیں جن کے عنوانات یہ ہیں:

☆ القصص النبوی، الجنۃ ونعیمھا، ڈاکٹر عبدالباسط حمودہ مصر (ص ۶۲۔۶۹ قسط وار)

☆ منطقۃ الجوف فی آثار عصور ما قبل الاسلام ، ڈاکٹر عبدالرحمٰن انصاری (ص ۸۴۔۸۹)

☆ الآثار الاسلامیۃ فی منطقۃ الجوف ، ڈاکٹر خلیل ابراہیم معیقل ریاض (ص ۹۰۔۹۶)۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر ابوحسام مصری کے مضمون کے ضمن میں ایک اور نعت ''یارسول'' موجود ہے (ص ۱۵۷)

المنھل ، حجاز مقدس بلکہ پورے سعودی عرب سے شائع ہونے والا ایک منفرد و اہم ادبی رسالہ ہے۔ ڈاکٹر امین لکھتے ہیں کہ سعودی عرب کے بانی عبدالعزیز السعود نے ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ کو عبدالقدوس انصاری کو یہ رسالہ جاری کرنے کے اجازت ان شرائط کے ساتھ دی کہ اس میں سیاسی معاملات پر کچھ نہیں لکھا جائے گا نیز حکومت

پر کسی بھی نوعیت کے اعتراضات کی اشاعت نہیں ہوگی۔ چنانچہ یہ رسالہ ادب وثقافت کے میدان میں آگے بڑھتا گیا۔ پہلے پہل اس کی طباعت واشاعت مدینہ منورہ سے ہوتی رہی پھر مکہ مکرمہ میں بہتر طباعتی سہولیات ہونے کے باعث یہ وہاں منتقل ہو گیا اور آگے چل کر جدہ سے شائع ہونے لگا۔ اس کی اشاعت کی پابندی کا یہ عالم ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے دوران پیش آمدہ نامساعد حالات اور کاغذ کی کمیابی کے باوجود یہ زندہ رہا اور اب اسے اعزاز حاصل ہے کہ یہ ملک کا سب سے قدیم رسالہ ہے۔ اور جیسا کہ المنھل کے زیر نظر شمارہ کے صفحہ آخر سے معلوم ہوا، اس کے اجراء سے اب تک کے تمام شمارے بہتر خوبصورت جلدوں میں طبع ہو کر ان دنوں بازار میں دست یاب ہیں۔

المنھل کے بانی عبدالقدوس انصاری ۱۹۰۶ء کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے وہیں پر تعلیم پائی پھر سرکاری ملازمت اختیار کی آگے چل کر یہ رسالہ جاری کیا۔ آپ نے جدید عربی ادب کو نئے اسلوب سے روشناس کرایا جو سہل ترین اسلوب کہلایا۔ آپ ادیب، شاعر، مؤرخ حجاز، ماہر آثار قدیمہ اور نامور صحافی تھے، تیس سے زائد تصنیفات میں سے چند کے نام یہ ہیں:

آثار المدینۃ المنورۃ طبع اول ۱۹۳۵ء مکتبہ علمیہ مدینہ منورہ، اصلاحات فی لغۃ الکتابۃ والادب طبع اول ۱۹۴۶ء مصر، تاریخ مدینۃ جدۃ طبع اول ۱۹۶۳ء مصر، الملک عبدالعزیز فی مرآۃ الشعر عبدالقدوس انصاری نے ۱۹۸۳ء طبع اصفہانی جدہ، طریق الھجرۃ النبویۃ مطبوعہ، دیوان الانصاریات طبع اول ۱۹۶۴ء میں وفات پائی، موصوف کی پندرھویں برسی کے موقع پر ان کی یاد میں ڈاکٹر عبدالرحمٰن انصاری کا مضمون الجزیرہ میں شائع ہوا۔

اور المنہل کے مشیر خاص ڈاکٹر عبدالرحمٰن انصاری ۱۹۳۷ء کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی پھر قاہرہ یونیورسٹی سے ادب میں ایم اے کیا اور ریاض یونیورسٹی میں استاد تعینات ہوئے کچھ عرصہ بعد پانچ سال کے لیے انگلینڈ چلے گئے اور اس دوران قاہرہ یونیورسٹی کے تحت ''ظاهرة الهروب فى اغاريد الصحراء للشاعر طاهر الزمخشرى '' کے عنوان سے مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی یہ مقالہ ۱۹۶۰ء میں جدہ سے شائع ہوا۔ آپ ملک کے نامور ادیب، مؤرخ، ماہر آثار قدیمہ و ماہر تعلیم ہیں اور مختلف شعبوں میں اعلیٰ کارکردگی کے باعث متعدد انعامات پاچکے ہیں اور ۱۹۹۳ء میں سعودی مجلس شوریٰ کے رکن ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن انصاری کی مزید تصنیفات میں سے دو اہم نام یہ ہیں: قرية الفاو صور للحضارة العربية قبل الاسلام فى المملكة العربية السعودية مطبوعہ ۱۹۸۲ء، العلا والحجر صور من الحضارة العربية مطبوعہ ۱۹۸۶ء۔ الجزیرہ کے زیر نظر شمارہ میں ڈاکٹر انصاری کا تعارف درج ہے۔

روزنامہ الشرق الاوسط لندن

یہ اخبار ہشام علی حافظ و محمد علی حافظ نے جاری کیا۔ اب عثمان عمیر اس کے چیف ایڈیٹر ہیں اس کا ہر شمارہ چوبیس صفحات کا ہوتا ہے اور یہ انیس برس سے شائع ہو رہا ہے۔ اس اخبار میں عید میلاد النبی کی مناسبت سے شاعر عبدالعزیز محی الدین خوجہ کی تازہ نعت بعنوان'' رحلة الشوق '' درج ہے (ص ۱۰)۔ نیز اخبار کے بانی ہشام علی حافظ کا طویل نعتیہ قصیدہ ''فی ذکری مولد الحبیب'' پورے صفحہ پر آٹھ کالم کی صورت

میں دیا گیا ہے۔ (ص ۱۱)

فرانس سے شائع ہونے والے عربی ہفت روزہ ''الوطن العربی '' میں عبدالعزیز محی الدین خوجہ کا انٹرویو شائع ہوا جس سے معلوم ہوا کہ آپ مکہ مکرمہ کے باشندہ ہیں اور ۱۹۷۰ء میں برمنگھم یونیورسٹی انگلینڈ سے پی ایچ ڈی کی بعد ازاں جدہ یونیورسٹی کے تربیت کالج کے پرنسپل رہے پھر وزارت اطلاعات میں سیکرٹری رہے جس کے بعد ترکی، سابقہ سویت یونین اور پھر یوکرائن میں سعودی عرب کے سفیر تعینات رہے اور اب مراکش میں سفیر ہیں۔ ڈاکٹر عبدالعزیز ملک کے منجھے ہوئے سفارت کار ہونے کے علاوہ عرب دنیا کے ممتاز شعراء میں سے ہیں آپ کی شاعری کے تراجم سابق سوویت یونین میں بولی جانے والی متعدد زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ عربی میں آپ کا کلام ''بذرة المعنى '' کے نام سے کتابی صورت میں چھپ چکا ہے۔ آپ کی متعدد نعتیں مختلف اخبارات و رسائل میں شائع ہو چکی ہیں جن میں دو نعتیہ قصائد'' لو انهم جاؤک ''اور''فی حضرة النور '' نے عالمگیر شہرت پائی۔

الشرق الاوسط کے بانیان ھشام علی حافظ و محمد علی حافظ دونوں سگے بھائی اور مدینہ منورہ کے باشندے ہیں۔ ان کا تعلق ایک علمی ادبی اور صحافت سے وابستہ گھرانہ سے ہے ان کے والد علی حافظ (م ۱۹۸۸ء) اور چچا عثمان حافظ (م ۱۹۹۳ء) کا شمار مدینہ منورہ کے زعماء میں ہوتا تھا۔ علی حافظ ۱۹۶۰ء سے ۱۹۶۵ء تک مدینہ منورہ کے میئر اور عثمان حافظ ۱۹۴۶ء سے ۱۹۶۶ء تک محکمہ حج مدینہ منورہ کے ڈائریکٹر رہے نیز دونوں نے مل کر ۱۹۳۶ء میں مدینہ منورہ سے اخبار'' المدينة المنورة '' جاری کیا جو بعد میں جدہ منتقل کیا گیا جہاں سے اب تک شائع ہو رہا ہے۔

محمد علی حافظ ۱۹۳۶ء میں پیدا ہوئے اور صحافت میں بی اے کیا۔ ۱۹۶۲ء کو اخبار المدینۃ المنورۃ کے چیف ایڈیٹر اور پھر ۱۹۶۳ء کو اس کے مینجنگ ایڈیٹر ہوئے۔ جبکہ ہشام علی حافظ نے پولیٹیکل سائنس میں بی اے کیا اور ۱۹۶۳ء میں اسی اخبار کے چیف ایڈیٹر بنائے گئے۔ ہشام علی حافظ عرب دنیا کے نامور نعت گو شعراء میں سے ہیں ۱۹۹۴ء میں آپ کا نعتیہ مجموعہ ''احبک احبک احبک یا حبیبی یارسول اللہ'' کے نام سے مصر میں طبع ہوا۔

۸ نومبر ۱۹۶۳ء کو حکومت نے پریس کارپوریشن کا نظام جاری کیا تو اخبار المدینة المنورة کارپوریشن کے تحت شائع ہونے لگا اس پر ہشام علی حافظ و محمد علی حافظ نے جلد ہی اس اخبار سے علیحدگی اختیار کر لی اور آگے چل کر ''سعودی ریسرچ اینڈ پبلشنگ کمپنی'' کی بنیاد رکھی جس نے چند برس میں مشرق وسطی کے سب سے بڑے اشاعتی ادارے کی شکل اختیار کر لی۔ اس کا صدر دفتر لندن میں اور علاقائی دفتر جدہ میں واقع ہے اور یہ عربی اور انگریزی و اردو میں سولہ سے زائد اخبارات ورسائل شائع کر رہا ہے اور الشرق الاوسط انہی میں سے ایک ہے جو مصنوعی سیارے کے ذریعے دنیا بھر کے گیارہ شہروں دھران، ریاض، جدہ، کویت، کاسابلانکا، قاہرہ، بیروت، فرینکفرٹ، مارسلز، لندن اور نیویارک سے بیک وقت شائع ہوتا ہے۔

مکہ مکرمہ کے باشندہ ڈاکٹر محمد عبدہ یمانی (پ ۱۹۴۰ء) کا نام اردو دان حضرات کے لیے اجنبی نہیں آپ کی متعدد تصنیفات کے اردو تراجم لاہور اور جدہ سے شائع ہو چکے ہیں آپ سالہا سال سے الشرق الاوسط کے لیے بطور خاص مضامین لکھتے ہیں جیسا کہ چند سال قبل عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر ان کا ایک مضمون

''السلام علیک یارسول اللہ'' کے عنوان سے اس اخبار میں تین اقساط میں شائع ہوا۔ ڈاکٹر یمانی ۱۹۷۵ء سے ۱۹۸۲ء تک سعودی عرب کے وزیر اطلاعات رہ چکے ہیں۔ ضیائے حرم میں آپ کی بعض تحریروں کے اردو تراجم شائع ہوئے۔

روزنامہ اردو نیوز جدہ

عرب دنیا سے شائع ہونے والا یہ اردو اخبار ۷ مئی ۱۹۹۴ء کو سعودی ریسرچ اینڈ پبلشنگ کمپنی نے جدہ سے جاری کیا۔ محمد مختار الفال اس کے ایڈیٹر انچیف، نصر الدین ہاشمی سینئیر ایڈیٹر، روح الامین کوارڈینیٹنگ ایڈیٹر اور اطہر ہاشمی میگزین ایڈیٹر ہیں۔ اس کے شمارہ ۱۳ ربیع الاول/ ۱۷ جولائی اور دوسرے شمارہ ۱۵ جولائی میں اردن، سلطنت عمان، انڈیا، بنگلہ دیش اور پاکستان میں جشن میلاد منائے جانے کی خبریں شائع ہوئیں اول الذکر شمارہ میں اردن کے شاہ حسین کی ایک تصویر بچوں اور بچیوں کے ساتھ دی گئی جس کا تعارف ان الفاظ میں کرایا گیا:

''اردن کے شاہ حسین عید میلاد النبی کے موقع پر عمان کی عظیم الشان مسجد عبد اللہ میں یتیم بچے بچیوں سے مصافحہ کر رہے ہیں''۔ (ص ۲)

اور اردو نیوز کے ثانی الذکر شمارہ میں اس موضوع پر درج خبروں کے متن یہ ہیں۔

سلطنت عمان میں عید میلاد النبی ﷺ کی تقریبات

مسقط (نمائندہ اردو نیوز) سلطنت عمان میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقیدت سے منائی گئی۔ سلطان قابوس نے صلالہ میں ایک خصوصی تقریب کی صدارت کی جس میں سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر روشنی ڈالی گئی، اس طرح کی ایک تقریب مسقط میں

منعقد ہوئی جس کی صدارت سلطان قابوس کے ذاتی معاون سید تیوفی بن شہاب السید نے کی، عمان کے مفتی اعظم شیخ احمد بن حماد الخلیلی نے سلطان قابوس مسجد میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ۱۲ ربیع الاول کی اہمیت کو واضح کیا اور دنیا بھر کے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ قرآن شریف کی تعلیم پر عمل کریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثالی زندگی کی پیروی کریں کیونکہ بنی نوع انسان کے مسائل کا حل اسی میں ہے۔ ڈاکٹر مبارک بن عبداللہ الراشدی نے مسلح افواج کی مسجد میں سیرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لیکچر دیا۔ (ص۲)

اسلامی اصول بہترین ہیں، پاسوان

بمبئی (راشد اختر) بمبئی میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جشن روایتی جوش وخروش سے منایا گیا۔ بمبئی کے مختلف علاقوں میں جلوس نکالے گئے سب سے بڑا جلوس خلافت ہاؤس سے نکالا گیا جس کی قیادت مرکزی ریلوے وزیر رام دلاس پاسوان نے کی۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے پاسوان نے اسلامی اصولوں اور تعلیم کو دنیا کا بہترین اصول قرار دیا اور مسلمانوں سے کہا کہ اگر وہ ان اصولوں کو مضبوطی سے تھامے رہے تو دنیا کی کوئی طاقت ان کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ (ص۱)

حیدرآباد دکن میں عید میلاد عقیدت واحترام سے منائی گئی
دارالسلام اور نمائش میدان پر فقید المثال جلسوں کا انعقاد

حیدرآباد دکن (نمائندہ اردو نیوز) عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہاں انتہائی جوش

وخروش کے ساتھ منائی گئی۔ شہر کے مختلف مقامات پر میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر طعام عام کا اہتمام دارالسلام کے وسیع وعریض میدان پر دو لاکھ سے زائد مسلمانوں کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر شہری، ہوابازی، سی ایم ابراہیم نے کہا کہ آج دنیا میں مسلمان محض سیرت طیبہ پر عمل نہ کرنے کے باعث مصائب کا شکار ہیں۔ صدر مجلس اتحاد المسلمین صلاح الدین اویسی نے جلسہ کی نگرانی کی۔ مجلس تعمیر ملت کے زیر اہتمام نمائش میدان پر جلسہ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد ہوا جس میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ سرکاری طور پر عام تعطیل کے ساتھ تمام نجی ادارے، تجارتی وصنعتی مراکز بھی بند رہے۔

اسی شمارے میں بنگلہ دیش میں اس موقع پر لی گئی ایک بہت بڑے جلوس کی تصویر شائع کی گئی ہے جس میں شرکاء پرچم اٹھائے اور سینوں پر بنگلہ زبان میں لکھے گئے بینر سجائے رواں دواں ہیں۔ اس تصویر کا تعارف یوں کرایا گیا۔

”بنگلہ دیش میں جشن میلاد جوش وخروش سے منایا گیا، ڈھاکہ میں ہزاروں مسلمانوں نے جلوس نکالا“۔ (ص۳)

پاکستان میں جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جوش و خروش سے منایا گیا چاروں صوبوں میں جلوس نکالے گئے، ہر طرف سبز پرچم لہرا رہے تھے

کراچی (اردو نیوز بیورو) پاکستان کے تمام علاقوں میں نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کا جشن ولادت باسعادت پورے مذہبی جوش وخروش اور اس عزم کے ساتھ منایا گیا کہ انفرادی زندگیوں میں سنت طیبہ کی پیروی کی جائے گی اور پاکستان کے اجتماعی نظام کو شریعت مطہرہ کے تابع بنایا جائیگا۔ جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر اس عہد کو تازہ کرنے کے سلسلے میں کراچی، لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ، حیدر آباد سمیت دیگر اہم بڑے چھوٹے شہروں اور قصبوں میں جشن میلاد کے جلوس نکالے گئے جن میں ہر طرف سبز پرچم لہرا رہے تھے اور شرکاء بلند آواز میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیج رہے تھے اور نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت مبارکہ پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالا رہے تھے۔ اس موقع پر ملک بھر میں عام تعطیل رہی اور اخبارات نے خصوصی ایڈیشن شائع کیے جبکہ ریڈیو ٹی وی سے خصوصی پروگرام نشر کیے گئے۔ متعدد گھروں اور محلوں میں بھی میلاد کی محافل کا اہتمام کیا گیا۔ چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں دن کا آغاز اکیس اکیس توپوں کی سلامی سے ہوا جس کے بعد نماز فجر میں امت مسلمہ کی سلامتی اور ملک وقوم کے استحکام، کشمیر، فلسطین، بوسنیا، کی آزادی اور اسلام کی سربلندی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ (ص ۳)

ربیع الاول کے ایام میں ہی عرب ممالک میں دیگر موضوعات پر تین اہم کانفرنسیں منعقد ہوئیں جن کا ذرائع ابلاغ میں خوب چرچا رہا ان کا مختصر تذکرہ بھی معلومات کا باعث ہوگا۔

۱۔ اخبار المسلمون میں ہے کہ گزشتہ ہفتے قاہرہ میں ''اسلام اور مغرب'' کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ستر ممالک کے تقریباً دو سو علماء ودانشوروں نے شرکت کی جن میں تیئس ممالک کے وزراء اوقاف اور پندرہ ممالک کے مفتی اعظم شامل تھے۔

۲۔ الاصلاح میں ہے کہ قاہرہ میں ایک عالمی کانفرنس ''مؤتمر الشوریٰ والدیمقراطیة فی الاسلام'' کے نام سے منعقد ہوئی جس کا افتتاح شیخ الازہر کے نمائندہ رئیس الازہر ڈاکٹر احمد عمر ہاشم نے کیا اور اس میں ستر محققین نے مقالات پیش کیے یہ کانفرنس تین دن جاری رہی اور اس کے دس اجلاس ہوئے۔

۳۔ ربیع الاول کے پہلے عشرہ میں شام کے دارالحکمت دمشق میں ''شیخ ابن عربی کانفرنس'' منعقد ہوئی اسمیں شامل بعض محققین کے انٹرویوز شامی ٹیلی ویژن نے نشر کیے۔

وضاحت:۔

۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء میں ۱۲ ربیع الاول کا دن سعودی عرب میں ۱۶ جولائی بروز بدھ، یمن، کویت، سوڈان اور مصر میں ۱۷ جولائی بروز جمعرات اور پاکستان میں ۱۸ جولائی بروز جمعہ کو تھا۔

ماخذ

کتب

۱۔ جمال قرآن، قرآن مجید کا اردو ترجمہ، جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

۲۔ ابواب تاریخ المدینة المنورة، علی حافظ اردو ترجمہ آل حسن صدیقی طبع اول

۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء مدینہ منورہ پرنٹنگ کمپنی جدہ

۳۔ چند روز مصر میں، صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری، فقیہ اعظم پبلی کیشنز دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور اوکاڑہ طبع اول ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۴۔ الحركة الادبية فی المملكة العربية السعوديه، ڈاکٹر بکر شیخ امین طبع چہارم ۱۹۸۵ء دار الملایین بیروت لبنان۔

۵۔ القصائد الاسلامية الطوال فی العصر الحديث، قرأة ونصوص، ڈاکٹر حلمی محمد قاعود طبع ۱۹۸۹ء دار الاعتصام قاہرہ

اخبارات ورسائل

۶۔ روزنامہ اردو نیوز، سعودی ریسرچ اینڈ پبلشنگ کمپنی مدینہ روڈ پوسٹ بکس ۱۳۴۰۲ جدہ پوسٹ کوڈ ۲۱۴۹۳ فیکس ۶۶۹۰۶۸۰، شمارہ ۱۳ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ/ ۱۷ جولائی ۱۹۹۷ء

۷۔ اردو نیوز ۱۹ جولائی ۱۹۹۷ء

۸۔ روزنامہ الاخبار، موسسۃ اخبار الیوم ۶۔ شارع الصحافة القاهرة، شمارہ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ/ ۱۷ جولائی ۱۹۹۷ء طبع اول

۹۔ روزنامہ الشرق الاوسط، سعودی برٹش ریسرچ اینڈ مارکیٹنگ کمپنی عرب پریس ہاؤس ۱۸۴، ھائی ہول بورن لندن ڈبلیو سی آئی وی ۷، اے وی برطانیہ فیکس ۸۳۱۲۳۱۰، شمارہ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ/ ۱۶ جولائی ۱۹۹۷ء۔

۱۰۔ روزنامہ الاہرام، موسسۃ الاہرام شارع الجلاء القاهرة، پوسٹ کوڈ ۱۱۵۱۱ فیکس

۵۷۸۶۰۲۳، شمارہ ۶ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ/ ۱۱ جولائی ۱۹۹۷ء طبع دوم

۱۱۔ الاہرام ۱۶ جولائی ۱۹۹۷ء طبع اول

۱۲۔ الاہرام ۱۷ جولائی ۱۹۹۷ء طبع دوم

۱۳۔ الاہرام ۱۸ جولائی ۱۹۹۷ء طبع اول

۱۴۔ الاہرام ۲۹ اگست ۱۹۹۷ء طبع اول جمعہ ایڈیشن

۱۵۔ ہفت روزہ الاصلاح، پوسٹ بکس ۴۲۶۶۳ دبئی، فیکس ۶۶۲۰۷۱ شمارہ ۱۰ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ/ ۱۵ جولائی ۱۹۹۷ء

۱۶۔ ہفت روزہ المجتمع، پوسٹ بکس ۴۸۵۰۔ الصفاة کویت پوسٹ کوڈ ۱۳۰۴۹ فیکس ۲۵۲۱۸۲۶، شمارہ ۳ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ/ ۸ جولائی ۱۹۹۷ء

۱۷۔ المجتمع ۱۵ جولائی ۱۹۹۷ء

۱۸۔ ہفت روزہ المسلمون، سعودی ریسرچ اینڈ پبلشنگ کمپنی مدینہ روڈ پوسٹ بکس ۴۵۵۶ جدہ پوسٹ کوڈ ۲۱۴۱۲، فیکس ۶۶۹۶۱۰۰، شمارہ ۱۴ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ/ ۱۸ جولائی ۱۹۹۷ء

۱۹۔ ہفت روزہ الوطن العربی، برٹجمنٹ ہولڈنگ انک (پانامہ) ۹۔ روڈی میرومنل ۷۵۰۰۸ پیرس، فیکس ۵۳۴۳۸۳۸۲ شمارہ ۲۹ اگست ۱۹۹۷ء

۲۰۔ ماھنامہ البیان، برج پیلس پارسنز گرین لندن ایس ڈبلیو ۶، ۴۔ ایچ آر برطانیہ پوسٹ کوڈ ۶۰۰۸۳۲ فیکس ۳۶۴۳۵۵۔۷۱۔۰۷۱ شمارہ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ/ جولائی اگست ۱۹۹۷ء۔

۲۱۔ ماہنامہ الجزیرة، پوسٹ بکس ۸۴۲ کویت، فیکس ۳۹۴۴۲۵۵، عارضی طور پر ہر

دو ماہ بعد شائع ہوتا ہے، شمارہ جمادی الاول جمادی الثانی ۱۴۱۸ھ/ستمبر اکتوبر ۱۹۹۷ء

۲۲۔ ماہنامہ الخیریۃ، پوسٹ بکس ۳۴۳۴ الصفاۃ کویت پوسٹ کوڈ ۱۳۰۳۵، فیکس ۲۶۹۵، ۲۴۳۵ شمارہ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ/ جولائی ۱۹۹۷ء

۲۳۔ ماہنامہ منار الاسلام، پوسٹ بکس ۲۹۲۲ ابوظہبی، فیکس ۲۶۵۵۶۵، شمارہ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ/ جولائی ۱۹۹۷ء

۲۴۔ ماہنامہ المنھل، پوسٹ بکس ۲۹۲۵ جدہ پوسٹ کوڈ ۲۱۴۶۱، فیکس ۶۴۲۸۸۵۳، شمارہ ربیع الاول ربیع الثانی ۱۴۱۸ھ/ جولائی اگست ۱۹۹۷ء

ٹیلی ویژن نشریات

۲۵۔ ابوظہبی ٹیلی ویژن، نشریات ۱۱، ۱۶ جولائی ۱۹۹۷ء

۲۶۔ دبئی ٹیلی ویژن، ۷، ۱۴ جولائی ۲۲ اگست ۱۹۹۷ء

۲۷۔ بحرین ٹیلی ویژن، ۱۵ جولائی ۱۹۹۷ء

۲۸۔ سوڈان ٹیلی ویژن، ۷، ۸، ۹، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۷ جولائی ۱۹۹۷ء

۲۹۔ شام ٹیلی ویژن، ۱۷، ۲۷ جولائی ۱۹۹۷ء

۳۰۔ سلطنت عمان ٹیلی ویژن، یکم ستمبر ۱۹۹۷ء

۳۱۔ کویت ٹیلی ویژن، ۱۵، ۱۶ جولائی ۱۹۹۷ء

۳۲۔ مصر ٹیلی ویژن، ۱۱، ۱۶، ۲۷ جولائی ۱۹۹۷ء

۳۳۔ یمن ٹیلی ویژن ۱۴، ۱۷ جولائی ۱۹۹۷ء

بأقلام القراء

إعداد: حسين المحسي

الذكرى العطرة معين لا ينضب

في ذكرى المصطفى ﷺ، ينبغي للمسلم ان يحتفي بالمولد معنوياً في نفسه، بوقفة يستشعر فيها عظمة ذلك اليوم المشهود حتى تتحفز نفسه لمواصلة العمل بتعاليم النبي ﷺ، والتأسي بأخلاقه وسلوكه ومنهجه، فالاحتفال الحقيقي، هو الالتزام بتقوى الله تعالى، هذا وتجدر الإشارة إلى التوضيحات الآتية:

١ - ينبغي الا نقول إن الاحتفال بالمولد يُعد تشبهاً بأهل الكتاب، لأن النبي ﷺ، يقول: «من تشبَّه بقوم حُشر معهم»، بل نقول ان ذلك لم يحدث على عهد النبي ﷺ، حتى لا نُكفّر من يحتفل بالمولد، فتلك مقولة خطيرة.

٢ - عندما سأل النبي ﷺ اليهود، لماذا تصومون يوم عاشوراء، قالوا ذاك يوم نجى الله فيه موسى عليه السلام من بطش فرعون، فقال النبي ﷺ: «نحن أحق بموسى منكم، ولئن أحياني الله إلى قابل، لأصومنّ التاسع والعاشر»، ابتهاجاً بنجاة موسى عليه السلام، ومحواً لشبهة صيام اليوم نفسه بصيام يوم قبله، ولكنه لم يقل بعدم مشروعية صيام يوم عاشوراء، لان اليهود يصومونه، فيكون ذلك تشبهاً بهم.

٣ - الفرحة بمولد المصطفى ﷺ، وعتقه للجارية التي أخبرته بذلك النبأ العظيم، حطّ عن أبي لهب نصيباً من العذاب، فذلك التعبير عن الابتهاج بالمولد، استوجب تخفيف العذاب.

٤ - تصدع إيوان كسرى يوم مولده ﷺ، كان إيذاناً بتصدع النظام العالمي في ذلك التاريخ، وكان مولده ﷺ، كانه العاصفة الإيمانية، ضد التيارات الوثنية: وصفحة جديدة في تاريخ الحضارة الإنسانية.

٥ - كان العرب قبلئذ متناحرة، فجاء رسول الله ﷺ، فوحد كلمتهم حول «لا إله إلا الله»، وجعل منهم امة واحدة، سادت العالم، وفي ذلك دعوة إلى الاتحاد والالتفاف حول الجماعة، والعيش في كنفها.

● رضا إبراهيم محمد

نفثة إلى الرسول الإنسان

ذكراك من عبث الهموم وِجَاءُ
ولمن ألمّ به الشقاء وقاءُ
ذكراك للمحزون نفحة رحمة
ولدى المريض تعلل ودواءُ
ذكراك ما جاشت بها نفس امرئ
إلا تكشّفَ بعدها البلواءُ
يا سيدي لي في مديحك أسوة
يا خير من غنى له الشعراءُ
يا سيدي: أين الطريق؟ فكلنا
اعمى وليس بأرضنا بُصَرَاءُ
هب من رحيقك رشفة نحيا بها
وبها يفارقنا العمى العياء
هب من محبتك النديّة قطرة
حتى يعود بها لنا الإرواءُ

● د. مصطفى رجب

1- ماہنامہ ''منار الاسلام'' ابوظہبی، شمارہ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ، صفحہ ۱۲۳

مولد خاتم الأنبياء والمرسلين

أمير الأنبياء في شعر أمير الشعراء

بقلم الأستاذ: صلاح حسين محمد شهاب الدين

جميل أن يحتفل المسلمون بأعيادهم، وأن يذكروا أيامهم الخالدة في تاريخهم، وأن يعيدوا إلى الأذهان ما كان في تلك الأيام من مآثر أفاد منها الإسلام، وأثرت في حياة البشرية، وجميل أن يقف المسلمون في إجلال وإعجاب ببطولات أسلافهم، وحسن بلائهم في نشر الدين الحنيف، وتكوين الأمة الإسلامية.

ولعل من أجدر تلك الأيام بالإجلال والإكبار، وأحقها بأن يحتفل به المسلمون، وأن يطيلوا الوقوف عند ذكراه هو ميلاد الرسول (ﷺ). فهو الشعاع الأول الذي أضاء الدنيا حين انتشر نوره، وعم السهول والوديان، والأغوار والأنجاد، وهو الذي كان إيذاناً بميلاد أمة(١).

فالحقيقة التاريخية التي لا يختلف عليها مؤرخو الشرق والغرب، أن العالم كله قبل البعث المحمدي كان يحيا حياة تموج بالاضطراب والفساد والظلم والاستعباد، قد انطفأت هنا وهناك مشاعل الروح والإيمان، وتهالك الناس على الدنيا كل يريدها لنفسه وحده.

وكانت الحياة في شبه الجزيرة العربية كلها منقلبة بالكفر وعبادة الأوثان، والتمزق القبائلي، والعدوات الحادة، والغارات التي لا تنقض، فلا أحد هناك يعيش آمناً على نفسه وماله وعرضه، الأمر كله لمن هو القوي، والغني، ولا شيء لفقير أو مستضعف، كانوا يقتلون أولادهم، ويدسون بناتهم في التراب خشية الفقر والعار وعن البغاء حدث ولا حرج. وعلى مثل تلك الحال، أو أشد منها سواء كانت الأمم الأخرى التي كان لها أثارة من الحضارة والعلم، فالدولة الرومانسية، قد اعتسفت كل الحقوق الإنسانية، والامبراطور فيها يملك ويحكم بأمره، بدعوى «الحق الإلهي» يستعبد الناس في غير رحمة، وحوله من يؤيدونه ويبررون جوره وظلمه من الاقطاعيين والمنافقين(٢).

ويصوّر أمير الشعراء أحمد شوقي هذه الحياة في شعره فيقول في بردته:

أتيت والناس فوضى لا تمر بهم
إلى على صنم قد هام في صنم

والأرض مملوءة جوراً مسخرة
لكل طاغية في الخلق محتكم

مسيطر الفرس يبغي في رعيته
وقيصر الروم من كبر أصم عمى

يعذبان عباد الله في شبه
ويذبحان كما ضحيت بالغنم

والخلق يفتك أقواهم بأضعفهم
كالليث بالبهم أو كالحوت بالبلم

صورة الميلاد في شعر أمير الشعراء

وتبارى كبار الكاتبين وأساطين البلاغة وجهابذة الترسل والصياغة في محاولة إبراز الميلاد في أبهى الصور وبذلوا من جهودهم الجبارة وعبقرياتهم ما يستحقون به الإعجاب، إلا أن المقام في ذاته ذو سعة لم يغطها ولم يبلغ مداها أولئك العباقرة من كل سكب اللسان فصيح البيان، فائض الوجدان، وأين يصلون ممن يقول الله فيه: ﴿وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين﴾(٣). ولا ريب أن الرحمة العامة للعالمين لا يطاولها مطاول، ولا يعادلها شيء ولا تدرك أبعاد عظمتها، وإنها لتغري بالتحدث عنها كل سكب اللسان عبقري البيان، ولسان حالها يقول لكل متأمل للتحدث عنها:

فقد وجدت مكان القول ذا سعة
فإن وجدت لساناً قائلاً فقل

○ والناظر إلى أمير الشعراء أحمد شوقي يجد أنه أجاد كل الإجادة ووفق كل التوفيق في إبراز ملامح من جلال وجمال صورة الميلاد النبوي ووضعها في الإطار الذي ترى فيه أشعة العظمة المحمدية منقطعة النظير في جميع أبعادها القريبة والشاسعة وفي رواؤها الذي يملأ النفوس إعجاباً وتقديراً وهيبة في قصيدته «ولِدَ الهُدَىٰ» حيث حلق (رحمه الله تعالى) بصورة ميلاد محمد (ﷺ)



أمير الشعراء .. أحمد شوقي

في وصفها فوق الصور المألوفة بالنسبة للبشر فأنت تراه يقول: «ولد الهدى» ولم يقل ولد «محمد» وإن كان ميلاد محمد هو ميلاد الهدى ولكن الهدى أكثر اتصالاً وأشد تعلقاً بالأذهان، وأعظم وضوحاً في نظر الموافق والمخالف وأعظم شيوعاً وإشراقاً في المعنى المرموق فحسن أن يقول شوقي «ولد الهدى».

ثم قال: «فالكائنات ضياء» نعم الكائنات كل الكائنات ليس مكة فحسب وليست الجزيرة العربية فحسب بل قال: كل الكائنات ضياء والكائنات في هذا المقام من الكلمات الجامعة الشاعرة الساحرة، وهي بضمها إلى بكلمة «ولد الهدى» تقع في المحل الذي لا يمكن أو يكاد يستحيل أن يحل محلها غيرها فإذا ولد الهدى فما على كل الكائنات إلا أن تكون ضياء، وإلا أن تتزخرف مكانها ويبتسم زمانها ويتباذخ كيانها ثم قال أمير الشعراء: وفم الزمان تبسم وثناء.

وبضم هذه الكلمة البليغة الجامعة إلى الكلمتين السابقتين من القصيدة نجد

الصورة الكاملة البيان البليغة المعنى لميلاد محمد سيدنا (ﷺ) الذي هو ميلاد الهدى.

ولد الهدى فالكائنات ضياء
وفم الزمان تبسم وثناء

○ ثم استمر بعد ذلك أمير الشعراء في رسم الصورة مما يقع بعد الميلاد من آثر الفرح العظيم كما هو معتاد ومألوف في كل بيت، وذلك أن يقوم بإعلان نبأ ميلاد الغر الميامين الحافون بهم من ذويهم ومن المتصلين بهم، ولكن شوقي لم يـر في أهل مكة، ولا في أهل الجزيرة كلها، ولا في أهل الأرض من هو أهل للقيام بإعلان النبأ العظيم السار نبأ ميلاد محمد (ﷺ)، ولكنه رأى أن جبريل روح القدس، وإخوانه من ملائكة الملا الأعلى هم المؤهلون للقيام بإعلان النبأ العظيم السار نبأ ميلاد محمد (ﷺ) الذي هو بشرى للدين وبشرى للدنيا فقال رحمه الله تعالى:

الروح والملا الملائك حوله
للدين والدنيا به بشراء

○ واعتادت الأمم أن تزدهي قراها، وتزهو عواصمها إذا ما ولد من سراتها من تشرئب إليه الأعناق وترمقه العيون لما عسى أن يكون له من شأن في غدها المؤمل، ولما كان ميلاد محمد (ﷺ) أجل من أن يكون الزهو به والازدهاء به مقصوراً على بلد ما أو أمة ما مهما عظم شأنها، وعلا بنيانها وسمقت عزتها وعلت كلمتها، لأنه رحمة للعالمين، زهت بمولده الأرض كل الأرض، وزها بمولده عرش الرحمن، وازدهت به حظيرة القدس، وتباذخ به المنتهى والسدرة العصماء ومن ثم قال أمير الشعراء:

والعرش يزهو والحظيرة تزدهي
والمنتهى والسدرة العصماء

○ ويستمر أمير الشعراء في وصف ميلاد سيدنا محمد (ﷺ) فيقول:

والوحي يقطر سلسلاً من سلسل
واللوح والقلم البديع رواء

○ فلقد عرف بين الناس أنهم يسجلون ميلاد السراة فمنهم من يسجل تاريخ ميلاده بنادي قومه، أو في ديوانه أو في أحجار قصره أو في قبره أو في صحف المراسم أو في مكاتب البلديات كما هو معروف لهذا العهد ولما سبق.

ولكن شوقي لم يرض أن يسجل ميلاد محمد في شيء من ذلك كله وإنما يسجل في اللوح المحفوظ وبالوحي يقطر سلسلاً من سلسل وما أعرف صورة رسمت لتسجيل الميلاد ميلاد محمد (ﷺ) مثل هذه الصورة في تكاملها وتقابلها وانفرادها بالتحليق بكل حركة من حركات الميلاد(٤).

أثر الميلاد على العالم

بميلاده (ﷺ) تغير مجرى التاريخ فساد العدل على الظلم وانتشر العلم وزال الظلام وخرج الناس من ظلمات الجهل إلى نور العلم والإيمان. وفي ذلك يقول أمير الشعراء:

أخوك عيسى دعا ميتاً فقام له
وأنت أحييت أجيالاً من الرحم
والجهل موت فإن أوتيت معجزة
فابعث من الجهل أو فابعث من الرجم

ختـــام

قال الكاتب الإنجليزي لويل توماس:
«قبل أن يكتشف كريستوف كولومبس أمريكا بألف سنة أبصرت عينا الطفل القرشي

سيدنا محمد بن عبدالله النور في مكة، فكان الله اختار هذا الطفل ليغير بـه تاريخ العالم».

ثم قال: لقد كان محمد العربي القرشي النبي الهاشمي، والرسول التهامي أول من وحد قبائل العرب المتنافرة في تلك الجزيرة، وأول من ألف قلوب شعوبها المتقاتلة وجمع كلمتها تحت راية واحدة. جاء محمد وجمع كلمة العرب، ووحد صفوف العرب، ولكن لا باستعمال القوة والاعتماد على الشدة، بل بكلام عذب حكيم، أخذ منهم كل مأخذ. فاتبعوه وآمنوا به وقد فاق فتى مكة جميع الرسل وقادة الرجال بصفات لم تكن معروفة لدى العرب، فجمع القلوب المتفرقة، وجعل منها قلباً واحداً.

□ الهوامش:

١) مع الرسول (ﷺ) د. علي العماري ص٢٠ المجلس الأعلى للشئون الإسلامية العدد ٢٤٦ السنة الحادية والعشرون - ربيع الأول ١٤٠٢هـ - يناير ١٩٨٢م.
٢) المولد النبوي الشريف. المجلس الأعلى للشئون الإسلامية ص١٦-١٧ هدية مجلة «منار الإسلام» - ربيع الأول ١٣٩٨هـ
٣) سورة الأنبياء الآية: ١٠٧.
٤) الاحتفال بذكر النعم واجب. للعلامة حامد المحضار تقديم محمد نجيب المطيعي. ص ١٨ - ٢٤ مكتبة المطيعي القاهرة - بتصرف.
٥) حديث من القلب - للشيخ عبد الحميد كشك - ص ١١٥ - دار النصر للطباعة الإسلامية - القاهرة.

العَوْدُ أَحْمَدُ

قال الله تعالى: (يرفع الله الذين آمنوا منكم والذين أوتوا العلم درجات)..
صدق الله العظيم

عاد إلى أرض الوطن، الأخ الدكتور علي محمّد العجلة - مدير تحرير مجلة منار الإسلام - من إجازته الدراسية في بريطانيا، بعد أن حصل - بفضل الله وتوفيقه - على درجة الدكتوراه، من قسم الدراسات الصحفية - في كلية كاردف بجامعة ويلز -.

وأسرة مجلة «منار الإسلام» إذ تستبشر مرحبة بمقدمه الكريم، مهنئة له بهذا الإنجاز الطيب المبارك، تدعو الله سبحانه وتعالى، أن يكون جهده المبارك هذا، إضافة إلى خبرته من رصيد سابق في ميدان العمل الصحفي، أثرى به مسيرة مجلة «منار الإسلام» خاصة وأن المجلة قد أكملت عامها الثاني والعشرين - وبدأت مرحلة مستقبلية جديدة - بولوجها عامها الثالث والعشرين..

كلنا أمل في أن يتضاعف الجهد، ويتميز العطاء، وتشهد المجلة تطوراً يرضي قراءها، فيكون هذا الرضا حافزاً ودافعاً لنا، لمزيد من الجهد، ولمزيد من العطاء بإذن الله تعالى.

ونحن إذ نرحب بالأستاذ الدكتور علي محمد العجلة، نقدم الشكر كله للأستاذ مصبح محمد السويدي، الذي كان منتدباً مديراً لتحرير المجلة، خلال الإجازة الدراسية للدكتور علي محمد العجلة، ونتمنى له من المولى عز وجل، كل التوفيق والنجاح.

أسرة تحرير منار الإسلام

ذكرى مولدك يا رسول الله.. وما آلت إليه الأمة

تهل علينا ذكرى مولد الرسول الأكرم محمد ﷺ لنجعلها فرصة لتجدد القلوب عهدها، والعزائم مضيها، ولنوجه التحية إلى خير المرسلين وإمام المتقين، وقائد الغر المحجلين: سلاماً يا علم الهدى، ومنقذ الإنسانية ومرشدها، وهاديها بإذن الله إلى الطريق المستقيم. سلاماً على القدوة الحسنة والمثل الأعلى رؤوف الأمة، ورحيم المسلمين وحكيمهم.

سلاماً يا هدية السماء إلى الأرض وحامل وصايا الأنبياء ومتمم مكارم الأخلاق.. هديتنا الطريق المستقيم بإذن الله وفتحت قلوباً غلفاً، وأنرت عيوناً عمياً، وعلمتنا الوحي المبين، جمعت فرقتنا، وأحسنت قيادتنا، وأظهرت أمتنا، وأبلغتنا الشرع الحكيم.

سلاماً يا منصف المظلومين، ورائد المجاهدين وناصر الحق المبين، سلاماً يا من بُعثتَ رحمة للعالمين، بُعثتَ لإخراج خير أمة فربيت أكرم فتية، وقوَّمت الشُّمل جيل بشَّرت به الكتب قبل وجوده، وعرفته قبل ظهوره، ووصفته الزمان قبل مجيئه «محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار رحماء بينهم تراهم ركعاً سجداً يبتغون فضلاً من الله ورضواناً سيماهم في وجوههم من أثر السجود ذلك مثلهم في التوراة ومثلهم في الإنجيل كزرع أخرج شطأه فآزره فاستغلظ فاستوى على سوقه يُعجب الزراع ليغيظ بهم الكفار» وبهذا بُنيت أمة الإسلام على صرح من الإيمان مكين، وعلى عز من الرجال قويم، وعلى قيادة لا تعرف الوهن ولا المستحيل في تحقيق أمر الله، فكان الصدق والوفاء بالعهود، وكانت التضحية والثبات وبذل الأرواح: «من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه فمنهم من قضى نحبه ومنهم من ينتظر وما بدلوا تبديلا».

تأتي الذكرى فتثير في النفوس ما تثير من الشجان، وتهيج ما تهيج من لواعج الأحزان، وتثور التساؤلات الحائرة: أين الرجال؟ وأين الأمة؟ وأين العزائم؟ حتى حسبنا الأعداء غثاء يمكن إزالته وكلاً ينبغي التخلص منه، ووهماً تكشفه الحقائق ومخلوقات فقدت الحكمة من وجودها، وضاع منها الطريق.

لقد احتلت ديار الأمة، وانتزعت أرضها من تحت أقدامها، ولكنها تأبى إلا أن تسترجعها بالمهادنة لا بالمقاومة، وبالتسول لا بالجهاد.... انتُهبت المقدسات والمُذهب مسرى رسول الله ﷺ، ومع ذلك فالأمة ترضى بالاحتجاج، وتقاوم بالخصام! أمة صنع المليار فيها من النصر ما لم تستطعه الجيوش في حروب طاحنة.. أمة يبلغ تعدادها المليار ونصف المليار نسمة، ولا تستطيع أن تحفظ أعراضها أو تصون كرامتها، أو تحمي مقدساتها، وما ذلك إلا لأنها بعدت عن طريق الله، وتنكبت لكتابه وسنة نبيه ﷺ، فتفرقت كلمتها وضاعت هيبتها.

• • •

ونظرة على الواقع الأليم تكشف لنا كم بعدت الشُّقة بيننا وبين شريعتنا، فهذه مناهجنا في تربية أبنائنا في معاهدنا ومدارسنا، تُفرض علينا من وراء الحدود، ويتحكم فيها أعداء الإسلام كما يشاؤون، وهذا إعلامنا يهتم بإثارة الغرائز وتشجيع الفتنة، ونقل تفاهات الغرب ومجونه، على الفيلم الخليع، والأغنية الساقطة، والرقصة الماجنة تُربَّى أمة محمد ﷺ!!

إلى الله نشكو ما نلاقيه من انصراف وبُعد عن كتاب الله وسنة نبيه المصطفى ﷺ، القائل: «تركت فيكم ما إن اعتصمتم به لن تضلوا بعدي أبداً، كتاب الله وسنتي».

تحل الذكرى واليهود أعداء الإسلام الذين ناصبوا المصطفى ﷺ العداء يعيثون في الأرض فساداً، فكتاب الله الكريم تنتهك قدسيته، وتمزَّق صفحاته في مدينة خليل الرحمن المحتلة، والأيدي النجسة ترسم صوراً فاجرة تحاول بها أن تنال من شخص نبي الأمة وكتابها الكريم، وأنَّى لها ذلك؟

إن بالونات الاختبار التي تطلق اليوم تهدف إلى قياس حَمِيَّة الأمة، ومعرفة قوتها العقدية والدينية، وتعويد الأمة على ما يوجه إليها من إهانات حتى إذا انتزع الأقصى وأغير على بقية المقدسات يكون الأمر قد هُيِّئ له، وتكون النفوس قد تهيأت لتتقبله، وسيأتي من ذلك التكبير الأشد هولاً كما عوَّدنا اليهود ومن وراءهم الاستعمار، ولن يرد هذا ويحفظ الأمة إلا رجعة صادقة إلى الله والتمسك بكتاب الله وسنة نبيه ﷺ والعمل بما يرسِّخ قيم الإسلام ويظهر هوية الأمة، ويربي شبابها لتقضي على الجريمة والفتنة بشتى صورهما.

في هذه الذكرى - وإن كانت في النفوس لوعة وحسرة - فإننا نحمل من الأمل الكثير، ونرى بشائر الإصباح من وراء الأفق، ونبتهل إلى الله العزيز أن يصحح ولاة الأمور المسار لتربية جيل يحمل لواء الإسلام ويقود الأمة إلى عزها وسؤددها، ونقول: على العهد بصبر عظيم، وعزم متين، وسلامٌ عليك يا سيد المرسلين في الأولين والآخرين ■

في ذكرى ميلاد سيد الخلق وحبيب الحق ﷺ

بقلم: محمود عبدالهادي المرسي

حينما نتحدث عن ميلاد رسول الله ﷺ فإننا نترك الحديث للوالدة السيدة آمنة بنت وهب، تقول السيدة آمنة: إنها رأت في المنام أنها حملت بخير العالمين وأنه خرج منها نور أضاء ما بين المشرق والمغرب.

وتضيف: حملت به حملاً خفيفاً فلم أشعر به، فلماذا؟ لأنها لم تحمل في بطنها إلا نوراً وشهدت ولادته ليلاً فلم أر من البيت إلا نوراً، ونظرت إلى النجوم في السماء فإذا بها تدنو مني، ولقد ورد في هذا روايات منها: عن أبي العجفاء رحمه الله تعالى مرسلاً قال: قال رسول الله ﷺ: رأت أمي حين وضعتني سطع منها نور فضاءت له قصور بصرى(١).

وعن عثمان بن أبي العاص، رضي الله تعالى عنه، قال: حدثتني أمي أنها شهدت ولادة آمنة رسول الله ﷺ ليلة ولادته قالت: «فما شيء أنظر إليه من البيت إلا نوراً وإني لأنظر إلى النجوم تدنو حتى إني أقول: ليقعن عليَّ، فلما وضعت خرج منها نور أضاء له البيت والدار حتى جعلت لا أرى إلا نوراً»(٢).

وروى ابن حبان عن حليمة، رضي الله عنها، عن آمنة أم رسول الله ﷺ أنها قالت: إن لابني هذا لشأناً إني حملت به فلم أجد حملاً قط كان أخف علي ولا أعظم بركة منه، ثم رأيت نوراً كأنه شهاب خرج مني حين وضعته أضاءت لي أعناق الإبل ببصرى، ثم وضعته فما وقع كما يقع الصبيان وقع واضعاً يديه على الأرض رافعاً رأسه إلى السماء، وفي هذا إشارة إلى ارتفاع شأنه وعلو قدره وأنه يسود الناس أجمعين.

تاريخ ميلاده ﷺ

ولد الحبيب المصطفى يوم الاثنين الثاني عشر من ربيع الأول عام الفيل على الصحيح المشهود عند أكثر العلماء، نعم في شهر ربيع الأول انشقت من جوهرة الكون بيضة الشرف وفي يوم الاثنين منه ظهرت الدرة المصونة من باطن الصدف.

روى الإمام أحمد ومسلم وأبو داود عن أبي قتادة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ سئل عن يوم الاثنين فقال: «ذاك يوم ولدت فيه وفيه أنزل علي»(٣).

لما ولد الحبيب المصطفى كان ميلاده مؤذناً بالتراب كتائب الحق من حصون الشرك، فيروى أنه ليلة ولادته ﷺ:

١ - ارتج إيوان كسرى فتساقطت شرفات القصر، سقطت منه أربع عشرة شرفة.

وصرح كسرى تداعى من قواعده

وانقض منكسر الأرجاء ذا ميل

٢ - انخمدت نار فارس تلك النار التي أوقدوها لعبادتهم المجوسية الباطلة ولم تخمد من قبل ألف عام

ونار فارس لم توقد وما خمدت

من ألف عام ونهر القوم لم يسل

٣ - غاضت بحيرة ساوة(٤)

وساء ساوة أن غاضت بحيرتها

ورد واردها بالغيظ حين ظمي

٤ - قيل إن نفراً من قريش كانوا يجتمعون إلى صنم من بينهم ورقة بن نوفل، وعبيد الله بن جحش، وزيد بن عمرو بن نفيل، فلما دخلوا عليه ليلة ولادة الحبيب المصطفى وجدوه منكساً على رأسه فردوه إلى حاله فلم يلبث أن انقلب انقلاباً عنيفاً، فردوه ثانياً فانقلب ثالثاً فقالوا إن لهذا الأمر من حدث.

٥ - ولد ﷺ مختوناً مقطوع السرة.

عن أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله ﷺ: من كرامتي على ربي أني ولدت مختوناً ولم ير أحد سوأتي(٥)

٦ - حُجِب إبليس وحجبه من السموات وما سمع من الهواتف لما ولد رسول الله ﷺ:

روى الزبير بن بكار وابن عساكر عن معروف ابن خربوذ رحمه الله تعالى قال: كان إبليس يخترق السماوات السبع فلما ولد عيسى حجب عن ثلاث سماوات وكان يصل إلى أربع، فلما ولد النبي ﷺ حُجب من السبع

٧ - انقلاب البرمة(٦) حين رضع رسول الله ﷺ ثديها: روى ابن الجوزي عن أبي الحسين ابن البراء، مرسلاً، رحمه الله تعالى عن السيدة آمنة أنها قالت: وضعت عليه إناء فوجدته قد انفلق الإناء عنه وهو يمص إبهامه يشخُب لبناً(٧).

٨ - مناغاته ﷺ للقمر في مهده وكلامه فيه: روى الطبراني والبيهقي عن العباس ابن عبدالمطلب، رضي الله تعالى عنه، قال: قلت يا رسول الله دعاني إلى الدخول في دينك أمارة لنبوتك رأيتك في المهد تناغي القمر وتشير إليه بإصبعك فحيث ما أشرت إليه مال، قال: كنت أحدثه ويحدثني ويلهيني عن البكاء، وأسمع وجبته حين يسجد تحت العرش.

٩ - رد الله جيش أبرهة الأشرم بحجارة من سجيل منضود تحية وإكراما لهذا المولود، والأمر هنا يحتاج لقليل من الإيضاح والإفصاح:

فقد أراد ملك الحبشة هدم الكعبة المشرَّفة فسيَّر لها جيشاً عظيماً، وما أن وصل الجيش مشارف الكعبة حتى تكلم صفحة السماء.. القيادة العليا بين الكاف والنون تقول للشيء كن فيكون.. تأمر الصنائع الحربية في نار جهنم بإنتاج قنابل من نوع خاص، أكبر من العدسة وأقل من الحمصة، وتأمر سرباً من الطير يحملها وهي على صغرها أشد فتكاً من غيرها توجه توجيهاً ربانياً، فهذه الحجارة مكتوب على كل حجر اسم مرميه، يحمل كل طائر منها ثلاثة أحجار واحداً بمنقاره وحجرين برجليه فيلقيها على أصحاب الفيل «فجعلهم كعصف مأكول».

قال الحافظ الدمياطي في سيرته «كان بين الفيل وبين مولد النبي ﷺ خمس وخمسون ليلة وكان إهلاكهم تشريفاً له ﷺ وتعظيماً»(٨).

١٠ - كان العرب يعيشون في جدب وفي ضيق عيش.. فاخضرت الأرض وحملت الأشجار، ونزلت الأمطار ببركة مولد النبي المختار.

١١ - رأى الرئذان(٩) إبلاً صعاباً تقود خيلاً عراباً قد قطعت دجلة وانتشرت في بلادها

١٢ - روى ابن أبي الدنيا عن عبدالرحمن بن عوف، رضي الله عنه، قال: لما ولد رسول الله ﷺ هتف هاتف على أبي قبيس وآخر على الحجون فقال الذي على جبل الحجون

فأقسم ما أنثى من الناس أنجبت

ولا ولدت أنثى من الناس واحد(١٠)

كما ولدت زُهرية ذات مفخر

مُجَنَّبة لؤم القبائل ماجدة

فقد ولدت خير البرية أحمداً

فأكرم بمولود وأكرم بوالد(١١)

اليُتم في حياة الرسول

توفي عبدالله والد الرسول جنين في بطن أمه، وتوفيت أمه يوم توفي خمس وعشرين سنة(١٢) وتوفيت الأم ولم يبلغ بعد سبع سنين(١٣)، فنشأ الرسول يتيماً لا أب يروي جناحه ولا أم تضمد جراحه.

أخذ الإله أبا الرسول ولم يزل

برسوله الفرد اليتيم رحيما

نفسي الفداء لفرد في يتمه

والبر أحسن ما يكون يتيما

ولقد كان اليُتم حجر أساس وحجر الزاوية في حياة رسول الله ﷺ، ذلك أن الإنسان إذا ذهب إلى محل لأي الجوهري للؤلؤة تحدد لها ثمناً معيناً، وكلما اتسعت النظائر ارتفع الثمن حتى إذا وجدت لؤلؤة لا نظير لها كانت أكثر اللآلئ ثمناً وتسمى «باللؤلؤة اليتيمة» في هذه الحالة

ويرحم الله أمير الشعراء شوقي إذ يقول:

وصفت باليتم في القرآن تكرمة

وقيمة اللؤلؤ المكنون في اليتم



وإذا انتقلنا إلى الاحتفال بذكراه ﷺ فإنه من الثابت أن الدولة الفاطمية(١٤) هي التي استحدثت الاحتفال بمولد الرسول ﷺ، فالاحتفال بالمولد النبوي الشريف لم يفعله رسول الله ﷺ ولا خلفاؤه الراشدون ولا غيرهم من الصحابة.

قال الحافظ بن حجر رحمه الله تعالى: أصل عمل المولد بدعة لم تنقل عن أحد من السلف الصالح من القرون الثلاثة ولكنها مع ذلك اشتملت على محاسن وضدها فمن تحرى في عملها المحاسن وتجنب ضدها كان بدعة حسنة ومن لا فلا. وقد ظهر لي تخريجه على أصل ثابت في الصحيحين من أن النبي ﷺ قدم المدينة فوجد اليهود يصومون يوم عاشوراء، فسألهم... فقالوا: هو يوم أغرق الله فيه فرعون ونجى موسى فنحن نصومه شكراً لله تعالى... فقال ﷺ: «نحن أولى بموسى منكم» فيستفاد منه فعل الشكر على ما منّ به في يوم معين من إسداء نعمة أو دفع نقمة... وأي نعمة أعظم من مولد رسول الله قال تعالى: ﴿لقد منّ الله على المؤمنين إذ بعث فيهم رسولاً من أنفسهم﴾.

وقال السيوطي رحمه الله تعالى: قد ظهر لي تخريجه على أصل آخر وهو ما أخرجه البيهقي عن أنس أن النبي ﷺ عق عن نفسه بعد النبوة مع أنه قد ورد أن جده عبدالمطلب قد عق عنه في سابع ولادته، والعقيقة لا تعاد مرة ثانية فيحمل ذلك على إظهار الشكر على إيجاد الله إياه رحمة للعالمين، كما كان يُصلي على نفسه فيستحب لنا إظهار الشكر بمولده بالاجتماع وإطعام الطعام والصلاة عليه.

وقال في شرح سنن ابن ماجه: الصواب أنه من البدع الحسنة المندوبة إذا خلا من المنكرات شرعاً لما فيه من تعظيم قدر النبي ﷺ وإظهار الفرح والاستبشار بمولده.

وقال إمام القراء الحافظ شمس الدين الجزري في كتابه «عرف التعريف بالمولد الشريف»: وقد رُئي أبو لهب بعد موته في النوم فقيل له ما حالك فقال في النار... إلا أنه خفف عني كل يوم إثنين فأمص من بين إصبعي هاتين ماء بقدر هذا وأشار برأس إصبعيه وإن ذلك بإعتاقي ثويبة جاريتي عندما بشرتني بولادة النبي ﷺ وبإرضاعها له(١٥).

وإذا كان أبو لهب الكافر الذي نزل القرآن بذمه جوزي في النار بفرحه ليلة المولد النبوي بالتخفيف عنه، فما حال المسلم الموحد من أمة محمد يبشره ويسرّه بمولده، ولقد ذكر نحو الحافظ شمس الدين محمد بن ناصر الدين الدمشقي رحمه الله الذي أنشد:

إذا كان هذا كافراً جاء ذمُّه
بتبّتْ يداه في الجحيم مخلّدا
أتى أنه في يوم الاثنين دائماً
يخفف عنه للسرور بأحمدا
فما الظنُّ بالعبد الذي كان عمره
بأحمد مسروراً ومات موحّدا

وقال الشيخ الإمام جمال الدين بن عبدالرحمن بن عبدالملك المعروف «بالقسطلاني» الكتاني رحمه الله تعالى: مولد رسول الله مُبجّل مكرّم قُدّس يوم ولادته وشرف وعظم، فشاب هذا اليوم يوم الجمعة من حيث إن يوم الجمعة لا تُسعّر فيه جهنم هكذا ورد عن رسول الله ﷺ، فمن المناسب إظهار السرور وإنفاق الميسور وإجابة من دعاه رب الوليمة الحضور.

وقال الإمام العلامة ظهير الدين جعفر التزمنتي: هذا الفعل لم يقع في الصدر الأول من السلف الصالح مع تعظيمهم وحبهم لرسول الله ﷺ... وهي بدعة حسنة إذا قصد فاعلها جمع الصالحين والصلاة على النبي ﷺ وإطعام الطعام للفقراء والمساكين، أما جمع الرعاع، والرقص وخلع الثياب على القوّال لحسن صوته فلا يُقبل.

وقال الشيخ نصر الدين بن الباردي: ليس هذا من السنن، ولكن إذا أنفق في هذا اليوم وأظهر السرور فرحاً بدخول النبي ﷺ في الوجود واتصاله ما يُشوّق إلى الآخرة، ويزهد في الدنيا، فهذا اجتماع حسن يُثاب قاصد ذلك وفاعله عليه، فالبدعة الحسنة متفق على جواز فعلها والاستحباب لها ورجاء الثواب لمن حسنت نيته فيها وهي كل مبتدع موافق لقواعد الشريعة غير مخالف لشيء منها ولا يلزم من فعله محذور شرعي، مثل بناء المساجد والمنابر وغير ذلك من أنواع البر التي لم تعهد في الصدر الأول فإنه موافق لما جاءت به الشريعة.

أما الإمام العلامة تاج الدين الفاكهاني المالكي رحمه الله فقال: إن عمل المولد بدعة مذمومة وألف في ذلك كتاباً وردّ عليه في فتاوي الشيخ الحافظ.

وقال النووي رحمه الله تعالى في «تهذيب الأسماء واللغات»: البدعة في الشرع هي ما لم يكن في عهد رسول الله ﷺ وهي منقسمة إلى حسنة وقبيحة.

وقال الشيخ عزالدين بن عبدالسلام رحمه الله في القواعد: البدعة منقسمة إلى واجبة ومحرّمة ومندوبة ومكروهة ومباحة.

وروى البيهقي في مناقب الشافعي عن الشافعي رحمه الله تعالى ورضي عنه قال: المحدثات من الأمور ضربان:

أحدهما: ما أحدث مما يخالف كتاباً أو سنة أو أثراً أو إجماعاً فهذه البدعة أو الضلالة، والثاني ما أحدث من الخير لا خلاف فيه لواحد من هذا، وهذه محدثة غير مذمومة، فإطعام الطعام الخالي من اقتراف الآثام إحسان، وهو من البدع المندوبة كما في عبارة ابن عبدالسلام.

فالصحيح أن نقول: إن أصل الاجتماع لإظهار شعائر المولد مندوب وقربة، وما ضُم إليه من بعض الأمور مذموم وممنوع.

الاحتفال الحق بالذكرى

ويكون ذلك بطاعته وإحياء سنته والتمسك بشريعته عملاً بقول الحق سبحانه: ﴿وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا واتقوا الله إن الله شديد العقاب﴾.

فيجب علينا أن نلتف دائماً حول مائدة الإسلام، كما نلتف حول مائدة الطعام، لأن المائدة الإسلامية عليها أيضاً أطباق متعددة شهية فيها: ذكرٌ وصلاةٌ وشكرٌ ومناجاةٌ، وصلاةٌ على الحبيب وقرآنٌ به تطيب، وفقهٌ وتعليم، وعطفٌ على اليتيم، وأمرٌ بالمعروف وعونٌ للملهوف ﴿وإن تعدوا نعمة الله لا تحصوها﴾ ■

> **الاحتفال الحق بميلاد النبي ﷺ يكون بإحياء سنته والتمسك بشريعته والالتفاف حول مائدة الإسلام**

الهوامش

١ ـ رواه ابن سعد بن وهب... والطبقات ٦٣/١ القسم الأول.
٢ ـ الوفا ٩٤/١.
٣ ـ حديث مسلم كتاب الصيام حديث رقم ١٩٧ ومسند أحمد ٢٠٠/٥، ٣٢٠ وسنن أبي داود ٢٤٧/١ كتاب الصيام باب صوم الدهر تطوعاً.
٤ ـ سارية: منها بين الربي وسنان، وقصده أي حتى نابوها.
٥ ـ الوفا ٩٣/١.
٦ ـ قبرصها: إناء كان يوضع على الوليد من تحت الليل فلا يظفر إلى الوليد حتى يصبحوا.
٧ ـ الوفا ٩٦/١.
٨ ـ هاشم ظاهر لما إطلاقه أصحاب الفيل الحافظ السهيلي في سيرته.
٩ ـ الرواة لتم لطالع المغرب مثل قاضي لسلام السلمين.
١٠ ـ والحافظ وأطبة.
١١ ـ والدة أمي.
١٢ ـ الطبقات ابن سعد ٦١/١ القسم الأول.
١٣ ـ السيرة النبوية لابن هشام ١٦٨/١، كما قيل أربع سنين وقيل ست وقيل سبع وقيل تسع، وقيل خمس وقيل ثماني عشرة سنة وشهر وعشرة أيام.
١٤ ـ الحافظ ابن كثير في البداية والنهاية (١٣٦/١١) والدولة الفاطمية هي التي حكمت مصر الفترة (٢٩٧ ـ ٥٦٧هـ)، المقريزي في كتاب المواعظ والاعتبار (٤٩٠/١) وغيرهم كثير.
١٥ ـ رواه الإمام البخاري في صحيحه.

الأهرام
رئيس مجلس الإدارة ورئيس التحرير
إبراهيم نافع
بمناسبة الاحتفال بذكرى المولد النبوي الشريف يهنئ الأمة الإسلامية
Al-Ahram 17 July 1997

مبارك: بعض الدوائر الأجنبية تشن حملة ظالمة على الإسلام وعليهم أن يتحروا الحقيقة بموضوعية لاتقبل الزور أو البهتان

الرئيس في الاحتفال بذكرى المولد النبوي الشريف:

الإسلام يعلي حرية العقيدة والمساواة بين البشر على اختلاف انتماءاتهم العرقية أو الدينية

المسلمون عاشوا جنبا إلى جنب مع أتباع الديانات الأخرى بسماحة مطلقة

شعبنا العريق يسعى لحماية حقوق العرب والمسلمين بالقدس

الرئيس يكرم ٨ من كبار علماء ومفكري الإسلام

في كلمته إلى الأمة الإسلامية، خلال احتفال مصر مساء أمس بذكرى المولد النبوي الشريف، أكد الرئيس حسني مبارك أن الإسلام متمم ومكمل للرسالات الأخرى، ويعترف بوحدة الرسالات الإلهية، كما أنه يعلي حرية العقيدة، والمساواة بين البشر، بصرف النظر عن انتماءاتهم العرقية أو الدينية.

وقال الرئيس مبارك: إنه لمن دواعي الأسف، أن بعض العناصر الأجنبية قد دأبت في الآونة الأخيرة على شن حملة ظالمة على الإسلام وتعاليمه، إما عن جهل أو هوى، أو لعلها دفعت إلى موقفها هذا من دوافع معادية تتربص بالإسلام والمسلمين، وتسعى إلى الإساءة إليه وتشويه صورته بالباطل لغرض في نفسها، أو لتصور خاطئ لديها بأن الإسلام يتخذ منها موقف العداء ويحاربها، وكان على تلك الدوائر ومن يقفون وراءها، ونحن ندعوهم، أن يحتكموا إلى ضمائرهم، إن كانت لديهم بقية من حياء، وأن يتحروا الحقيقة بموضوعية لاتعرف التجني والإجحاف، ولاتقبل الزور والبهتان.

وأوضح الرئيس مبارك أن المسلمين الصادقين الذين التزموا بتعاليم الإسلام في كل العصور، عاشوا جنبا إلى جنب مع غيرهم من أتباع الديانات الأخرى بسماحة مطلقة وشعور تام بأن الدين لله وحده.

وأكد الرئيس مبارك أن شعبنا العريق يسعى ـ في دأب وإصرار ـ لمتابعة مسيرته الرائدة في بناء المجد والتقدم ويبذل جهد بكل إخلاص ووفاء لتأمين العيش والاستقرار في كل شبر من أرض مصر الطيبة وتهيئة حياة أفضل للأجيال المقبلة من أبنائه، وحماية مسيرة السلام من الأخطار التي تتهددها، وصون حقوق العرب والمسلمين في القدس الشريف، حتى يكتمل بناء السلام وترتفع رايات الحرية والمساواة على كل ربوع المنطقة.

وكرم الرئيس مبارك ـ خلال الاحتفال الديني الكبير ـ ٨ من كبار العلماء والمفكرين الذين أسهموا بدور فعال في إعلاء كلمة الإسلام والمسلمين بشكل مستنير في الغرب، والذين قاموا بجهود مشكورة في دفع مسيرة الدعوة الإسلامية بالداخل والخارج، وذلك بمنحهم الأوسمة. كما كرم الرئيس الفائزين من فئات المجتمع المصري، خاصة الشباب والأطفال في المسابقات الدينية والثقافية، التي أجرتها وزارة الأوقاف خلال العام وشارك فيها أكثر من ٥٠ ألفا.

وقد بدأت وقائع الاحتفال بتلاوة آيات من كتاب الله للقارئ محمد ... ، الطالب بكلية اللغة العربية بالزقازيق. بعدها ألقى الدكتور محمود حمدي زقزوق كلمة، ثم قدم الرئيس حسني مبارك هدية العلماء والعاملين في حقل الدعوة الإسلامية، وهي عبارة عن نموذج مجسم للقدس الشريف، عرفانا بدور مبارك الرائد في الدفاع عن القضية الفلسطينية والقدس بالتحديد. بعدها تم تكريم الفائزين ٢ بالحج و١ بالعمرة و١ بجوائز مالية ألف جنيه لكل منهم. ثم وزع الرئيس مبارك الأوسمة على ٨ من كبار المفكرين والباحثين والعاملين في الدعوة الإسلامية، منهم ٦ من مصر وواحد من المغرب وآخر من البوسنة. ثم ألقى فضيلة الإمام الأكبر الدكتور محمد سيد طنطاوي شيخ الأزهر كلمة للأمة الإسلامية بهذه المناسبة، ثم ألقى الرئيس حسني مبارك كلمته الجامعة للأمة العربية والإسلامية.

[نص كلمة الرئيس ص ٣]
[ووقائع الاحتفال ص ٤]

-9 روزنامہ ''الاہرام'' قاہرہ، شمارہ ۱۲، ربیع الاول ۱۴۱۸ھ، صفحہ اوّل

مبارك يتبادل التهاني بذكرى المولد النبوي مع الملوك والرؤساء

بعث الرئيس حسني مبارك برقيات تهنئة الى اصحاب الجلالة ملوك وامراء ورؤساء الدول العربية والاسلامية بمناسبة ذكرى المولد النبوي الشريف مولد صاحب الرسالة الخالدة التي نقلت البشرية من عصور الجهل والظلام الى النور والايمان.

وأعرب الرئيس مبارك في برقياته عن أصدق التهاني القلبية بهذه المناسبة المباركة سائلا الله عز وجل أن يعيدها عليهم بالصحة والسعادة وعلى شعوبهم الشقيقة بالخير واليمن والبركات. كما بعث الرئيس مبارك برقيات تهنئة الى المصريين المقيمين بالخارج متمنيا لهم دوام التوفيق والسداد وان يعيد هذه الذكرى الطيبة عليهم وعلى مصر الغالية بالمزيد والخير. وتلقى الرئيس مبارك برقيات تهنئة بالمولد النبوي الشريف من الدكتور كمال الجنزوري رئيس الوزراء، والدكتور فتحي سرور رئيس مجلس الشعب ومصطفى كمال حلمي رئيس مجلس الشورى ويوسف والي نائب رئيس الوزراء وزير الزراعة واستصلاح الاراضي والوزراء والمحافظين والقيادات الحزبية والشعبية والتنفيذية ورجال الجامعات. كما تلقى برقيات تهنئة مماثلة من قيادات القوات المسلحة والشرطة ورجال الدين والقضاء والصحافة والاعلام ومن سفراء وقناصل مصر بالدول الاجنبية والعاملين بالخارج ومن سفراء الدول العربية والاسلامية بالقاهرة ومن سائر طوائف الشعب وأعرب جميع المهنئين عن اخلص التهاني وأطيب الاماني للرئيس مبارك بالصحة والسعادة ولمصر الكنانة بالمزيد من التقدم والازدهار في ظل قيادته الرشيدة.

لقاء الأصدقاء

تقديم : سلوى العناني

مولد النور

في مثل هذا اليوم منذ ما يقرب من الف وخمسمائة عام اطل على الدنيا نور ما زال يضيء قلوب المؤمنين في كل بقاع الدنيا.

في مثل هذا اليوم أطلت على الكون ابتسامة الهدى والايمان وابى الله لها أن تظل مدى الدهر.

في مثل هذا اليوم ولد النبي الكريم فسبحت كل الكائنات شكرا لله على جميل عطفه.

في مثل هذا اليوم .. وفي منزل بسيط من منازل مكة وضعت امرأة شريفة طاهرة طفلا يتيما كان ابوه من خير شباب العرب واكثرهم نسبا.

فهل كانت تدري هذه الام أن طفلها هو سيد الخلق .. وأن الصغير الفقير اليتيم سيغير وجه التاريخ ..

هل كانت تدري أنها وضعت من سيحمل مصباح الهدى ليرسم النهج القويم للانسانية .. هل كانت تدري انها اهدت الدنيا قبسا من النور ..

وتمضي الايام .. والسنون .. والقرون .. والنور يملأ القلوب إسلاما وايمانا ويعلو راية الحق ..

سلام عليك يا نبي الحق في ذكرى يوم مولدك سلام عليك وعلى آله وصحبه واتباع دينك الحنيف ..

سلام عليك يا خير خلق الله .. يا من بلغت الرسالة وأديت الامانة ونصحت الامة وجاهدت في الله حق جهاده سلام على النور في ذكرى مولد النور.

ولد الهدى

في العام الذى زحف فيه ابرهة بجيشه على مكة، انكسر الجيش بمعجزة إلهية خارقة، وحمى رب الكعبة بيته الحرام..

لم تكن هذه الحماية تكريما لمن يعيش في البيت وقتذاك، ولا كانت استجابة لدعاء الوثنيين وعباد الأصنام الذين يملاون ساحته، انما حمى الله تعالى بيته لحكمة عليا..

كان الحق سبحانه وتعالى يريد أن يحفظ البيت ليكون مثابة للناس وأمنا، وكان يحميه ليكون نقطة تجمع للعقيدة الجديدة تزحف منه حرة طليقة، وقد سمى هذا العام بعام الفيل..

ووسط افراح مكة بنجاتها ونجاة الكعبة، وفي بيت من بيوت مكة، وفي ليلة الاثنين الثاني عشر من شهر ربيع الأول، ولدت آمنة بنت وهب طفلها اليتيم محمد بن عبدالله بن عبدالمطلب..

كيف كانت الدنيا تبدو قبل مولده صلى الله عليه وسلم؟..

على مسافة خطوات من مولده كانت الأصنام تملأ ساحة البيت العتيق، دليلا يشهد على سقوط العقل العربى وانتكاسه..

وبعيدا عن مكان الميلاد، كانت روما تشبه نسرا عجوزا لم يفقد قوته، وكان الرومانيون يعبدون القوة..

وإلى الشرق من شمال بلاد العرب، كان الفرس يعبدون النار والماء.. ان نار المجوس كانت فى نظرهم مقدسة، كما كانت بحيرة ساوة أيضا مقدسة..

باختصار.. كان الظلام يزداد في كل بقعة من الأرض، وكانت مصابيح التوحيد قد أطفئت وساد الظلام، وتحولت الحياة إلى غابة كئيبة يلتهم فيها القوى الضعيف، وينتصر فيها الشر على الخير.

وفي هذا الجو.. ولد في خيام مكة طفل سيكون مسئولا فيما بعد عن رى عطش العالم إلى الحب والعدالة والحق والحرية..

ولقد كانت رسالة سيدنا محمد بن عبدالله صلى الله عليه وسلم، هى أخطر ثورة عرفها العالم للتحرر العقلى والمادى، وكان أتباعه أعدل رجال وعاهم التاريخ وأحصى فعالهم فى ضرب المستبدين وكسر شوكتهم طاغية إثر طاغية..

أحمد بهجت

تهانی لمبارك بذكری المولد النبوی الشریف

من الملوك والرؤساء العرب والوزراء وكبار رجال الدولة

تلقى الرئيس حسنى مبارك برقيات تهانى بمناسبة ذكرى المولد النبوى الشريف من كل من الملك الحسن الثانى عاهل المغرب والرئيس السورى حافظ الاسد ومن الرئيس زين العابدين بن على رئيس تونس ومن الفريق على عبدالله صالح رئيس الجمهورية اليمنية.

كما تلقى الرئيس برقيات مماثلة من الشيخ جابر الاحمد الصباح امير دولة الكويت ومن الشيخ حمد بن خليفة ال ثان امير دولة قطر ومن الرئيس اللبنانى الياس الهراوى ومن الرئيس محمد تقى عبدالكريم رئيس جمهورية جزر القمر الاسلامية، ومن الرئيس مامون عبدالقيوم رئيس جمهورية مالديف ومن الشيخ خليفة بن زايد ال نهيان ولى عهد ابوظبى ومن الشيخ سلطان بن خليفة بن زايد الى نهيان عضو المجلس التنفيذى ورئيس ديوان ولى عهد ابوظبى. ومن الشيخ حمدبن محمد الشرقى حاكم الفجيرة ومن الدكتور عصمت عبدالمجيد الامين العام لجامعة الدول العربية.

كما تلقى الرئيس برقيات تهانى مماثلة بهذه المناسبة من وزراء الزراعة والنقل والمواصلات والكهرباء، والطاقة والتنمية الريفية، والعدل والمالية، والقوى العاملة، والهجرة، والتجارة والتموين، والدولة للانتاج الحربي، والاسكان والمرافق، والمجتمعات العمرانية، والسياحة، والصناعة والثروة المعدنية، الاوقاف، والثقافة، والاشغال العامة والموارد المائية، والدولة للتخطيط والتعاون الدولى، والتعليم العالى، والدولة للبحث العلمى، والدولة للتنمية الادارية.

وتلقى الرئيس برقيات تهانى اخرى من المحافظين ورؤساء الجامعات ورؤساء الهيئات والسفراء العرب. ومن المستشار رجاء العربى النائب العام

اسبوعيات

يكتبها هذا الاسبوع:

د. مصطفى سالم حجازى

ميلاد النور سلاما

فى الذكرى العطرة للميلاد المجيد لمحمد بن عبد الله صلى الله عليه وسلم ولعامنا هذا ولن سبق بل وقبل خمسة عشر قرنا من الزمان وفى الاثنين المبارك وفى الثانى عشر من ربيع الاول وفى عام الفيل قد تعود بنا الايام وتطوف ونحلق بنا الذكريات فى سماء التاريخ فقد (ولد النور) خير مولود على ظهر الارض نقاء وصفاء وطهرا واشرف من انجبته البشرية وعرفته الدنيا بشرا سويا واعظم من ابتسم له التاريخ وفرح بمقدمه حسبا ونسبا بقول سيد الوجود واكرم مولود: (ان الله اصطفى من ولد ابراهيم اسماعيل واصطفى من بنى اسماعيل بنى كنانة واصطفى من بنى كنانة قريشا واصطفى من قريش بنى هاشم واصطفانى من بنى هاشم) انه فرع من شجرة الانبياء التى نبتت فى منبت طيب كريم إنه حفيد الصفوة المختارة، وسليل النخبة الكريمة وفى شرف نسبه وعلو حسبه (الشكر لله والتسبيح والتقديس والتعظيم لرب الكون سبحانه. سبحانه) ....

لقد انبثق النور فى ارض طهور وانبته ربه نبتا كريما طابت ارومته، وزكت جرثومته، وثبت اصله وبسق فرعه ونما زرعه فى اكرم موطن واطيب معدن سبحانه ظل ينقله فى الاصلاب الحسنة والارحام الطاهرة حتى انتهى به الى امه وابيه امنة بنت وهب وعبد الله بن عبد المطلب فاخرجه من بينهما نقيا سليما لم يمسسه شئ من اوشاب الجاهلية واوضارها .. ميلاد النور سلاما !! ولدت فكنت خير مولود، ونشات فكنت خير ناشئ خلقا وعزا وكبرياء وامانة وصدقا ...!! وبعثت فكنت خير مبعوث لخير امة اخرجت للناس.

اضات ببعثك القلوب. واشرقت الارض بنور ربها.

دعوت الى السلام فى الارض وعلى الارض فتبدل جفاؤها مودة وغلظتها رقة وجهلها علما وحكمة. وذلها عزا ومجدا فلقد دعوت وناديت (ادخلوا فى السلم كافة) لكل الاعداء والمحاربين سلام لا استسلام. وما القتال لدفع الاعتداء الا دعوة الى سلام وسلام قوى.. وفرق كبير بين السلام العزيز القوى وبين الذل والخنوع إن السلام العزيز القوى هو القدرة على رد الاعتداء اما الاستسلام فهو الذل والخضوع لكل معتد

لانه اغراء بالقتل والقتال وتمكين للظلم والظالمين. وهو ضعف واستخذاء

اخذ الاهبة واعداد القوة ومقاومة الشر سلام يمتنع به المعتدى عن عدوانه فما استمرا الذئب لحم الشاة الا لانها ليس لها ناب. وما عاف الاسد لحم الاسد الا لان له ناب ومخالب وبراثن يفتك بها. فالحرب انفى للحرب والقوة العادلة سبيل العزة والسلام العزيز.

ميلاد النور سلاما لقد اتجهت بدعوتك الى الاسبة والاميين فى الجزيرة العربية والى من يعيشون فى شظف وجدب وهم لا يعلمون من مفاتن الدنيا شيئا ومن مباهج الحياة وبهرج الحضارة إلا القليل.. ولم تتجه بها الى اصحاب الحضارات المترفة والمدنية الممسوخة ......!!!

لم تتجه بدعوتك الى سبقك اليهم عيسى ولن خالفوا موسى وهارون مع ايمانك بموسى وعيسى وكل الانبياء قبلك لم تتجه بدعوتك الى قتلة الانبياء ولن انقطع بهم الشر وركبوا الفساد.. ولن لايرون ان الشجاعة فى السفك والسلب ولن تربطهم وحده ولا يزعهم قانون ولا يجمعهم دين، اولئك كالانعام بل هم اضل، تحسبهم جميعا وقلوبهم شتى وحقت فيهم العدل ولم تظلمهم حين احتكم اليك مسلم ويهودى فقلت صادقا (لا تخيرونى على موسى)

إنهم اليوم يردون لك الجميل وبعد خمسة عشر قرنا من الزمان بحقير حقدهم وغلهم بجحدهم يمزقون المصاحف ويلطخونها بالسواد ويرسمون صور التحقير والازدراء

. جاوز الظالمون المدى فحق الجهاد وحق الفدا .....!! اية قوة ارضية او فضائية يمكن ان تعالجهم؟ نسى اليهود قاتليهم ومحرقيهم ومدمرى حصونهم وقلاعهم ومغتصبي املاكهم ومن سكبوا البنزين على جثثهم وحبسوهم فى ازقة وحوارى اوربا ...!!

ميلاد النور سلاما سلام عليك يا رسول الله مولودا ومبعوثا ومقيما ومهاجرا ومبشرا ومنذرا وحيا وميتا وروحا فى عليين.

سلام عليك ما تعاقبت السنون وتوالت الايام تريد دعوتك وتنشر صحائفك وتظهر مجدك وتتلو على الوجود الايات البينات.

لقد كنت سلاما على الوجود منذ تعلقت الارادة بوجودك والمشيئة بخلقك .. فانت حق من الحق ورحمة من الرحمة ونور من النور.

•• إلى سيدى رسول الله صلى الله عليه وسلم
فى يوم مـــــولده الشـــــريف ••

هـارب.. إليـك

ياسيدى.. لاذٌ بالنور يلتقط … خيط السنا.. والمنى بالهم تختلط
وهارب لك.. من ربب يحاصرة … لبنَ الشتات، ويحنو قومه اللغط
اجيئكَ اليوم.. من حقل يُجمّلُ فى … انشاده. وفؤادُ الحى مغتبط
يُزجى مدائحه.. فى يوم مولدك … الذى يجيء لاهل جمعهم شطط
وكلهم.. لو دعا داعى سنالك مضوا … لهوا تشاغل.. مالبوا.. وما نشطوا
ورتلوا: ان حُب المصطفى ألقٌ … يحوى القلوب. ولى العالهم هبطوا

•••

ما القبح الحب وجها.. حين تلمر الـ … ـهانُ الكلام جنى بالصدِّ يلتقط
وهلْ يسمى مديحٌ لا نراه خُطى … سوى نفاق لمن بالحب ما ارتبطوا؟!
منافقون.. وان شاء النفاقُ نخـ … ـنة.. مالنا فى عباب القول منضبط
ونحنُ فى واديين استحكما ابدا … تاج علا.. والطبع تحته بسط
وباسنا بيننا ينمو.. ويرهبنا … عسف الرعاة.. وكل عاصف نشط
يحبون يسترقون السمع عن مهج … ترضى اذا اسموا.. تردى اذا سخطوا
ويشترون بها حلم الخلود.. وما … فى بيعهم للمنى.. او للضنى قسطوا

•••

يا رحمة الله.. لى نجوى رفعت بها … قلبى لربى.. وكف الحى تنبسط
هذا زمان احتواه الجفر.. فى الم … يرعى سرى من مضوا صمتا.. وما قنطوا
فامسحْ بكفك دمع القلب.. وهو يرى … فى البعد عنك.. رفاق الحال قد سقطوا
ولا يزالُ به حلم يراوده … فى صحو درب لعقد فيه ينفرط

عبدالحسيب الخنانى

رسول الانسانية

قاعد.. على المصطبة.. ومعايا.. اولادى
ابنى حماده.. سال.. مين النبى.. الهادى؟؟
ربيت عليه.. قلت له.. سيدنا النبى يا ابنى..
إنسان بسيط. زينا.. لكنْ ماهوش عادى

•••

فى يوم ميلاده.. الامم.. شافت هلال الحق
وهدايته.. نورها ظهر.. خللا الضلال انشق
والشك.. فصله انتهى.. بالفتح.. والدعوة..
وباليقين.. شيدنا.. الفواج لدين الحق.

•••

فى «الإسراء».. له معجزة.. فاقت حدود إنسان
فى «الإنسانية».. نبى.. للعدل.. والإحسان
فى «رسالته».. قائد عبر.. بالامة.. للجنة..
اما الكتير.. تعرفه.. لو تحفظ.. القران

سليمان غريب
شاعر الفلاحين

شرح البردة فى ذكرى مولد الرسول

[illegible]


د. أحمد عمر هاشم

[illegible]

أحمد الحسينى هاشم

بأبي أنت وأمي يا رسول الله

بقلم : تركي بن عتيبي الغامدي

«اللهم اهد قومي فإنهم لا يعلمون»، «اذهبوا فأنتم الطلقاء».

هذا ما كان من النبي ﷺ قبل اربعة عشر قرناً من الزمان في قومه، وبذلك - والله - فلنهنأ البشرية كلها إلى يوم القيامة بالرحمة المهداة في قوله وأفعاله، ومن اجل ذلك، فلنفخر أمتنا بنبيها العظيم، ولنستخلص الحكم السامية من السيرة العطرة، والسنة الثابتة، وما كان من حياته الجاهدة.

فهو - بأبي وامي - ، في اشد حالات الحزن، والاذى، والالم ، يُخيَّر من قبل الله (سبحانه وتعالى) في قومه، فيختار العفو، فيقول: «اللهم اهد قومي فإنهم لا يعلمون».

وهو - بأبي وامي - في اعظم صور الفتح والنصر المبين، والقوة، والعزة، والمنعة، والتأييد والتمكين، وكل الخيارات في يده: يُخيَّر في مكة بما فيها من كفرة واصنام، فيختار العفو، فيقول: «اذهبوا فأنتم الطلقاء».

من يفعل ذلك بقومه، من يفعل ذلك من اجل الإنسان والإنسانية، من يفعل ذلك من اجل تحقيق معنى استخلاف الله (عز وجل) للإنسان على هذه الارض لتنفيذ شريعته في خلقه، من يفعل ذلك لتكون هناك اسمى صور التسامح بين الحاكم والمحكوم من يفعل ذلك كله غير النبي ﷺ ؟.

فمن يقتدي به من امته ﷺ ؛ ليعفو هذا عن القاتل، ويعفو هذا عن ذنب له عند صاحبه، وتعفو هذه عن زلة لسان جارتها، من يفعل ذلك وغيره؟.

إن لنبينا العظيم بهذين الموقفين العظيمين دَيْناً كبيراً لا يمكن سداده، وسيبقى في اعناق البشر، حتى يقتدوا بسنته عبادة وحياة.

فبالله عليكم.. ماذا عساها ان تكون الحياة، وماذا كان سيسود فيها، لو لم يحدث ذلك من النبي ﷺ ؟.

اعتقد انها كانت ستكون كما نرى حالها اليوم وقد سادت شريعة الإنسان الظالم الجهول في غير مكان من هذا العالم، بعيداً عن الإسلام وشريعته السماوية السمحة.

ويكفي ان النبي الحبيب محمداً ﷺ بذلك قد قدّم للبشرية ولامته، اكبر الادلة على سمو اخلاقه الكريمة، وسمو رسالته الخالدة، وخيرية المؤمنين بها بين الناس، وان ذلك هَدْيٌ يُقتدى به في حكم البشر وفيما بينهم ابد الدهر، فبأبي انت وامي يا رسول الله ﷺ .

مجلة شهرية للآداب والعلوم والثقافة

تصدر في المملكة العربية السعودية - جدة عن دارة المنهل للصحافة والنشر المحدودة

أولى أمهات الصحافة السعودية

أسسها المغفور له

عبدالقدوس القاسم الأنصاري

عام ١٣٥٥هـ/ ١٩٣٧م

المركز الرئيسي:

جدة الشرفية ص ب ٢٩٢٥ رمز بريدي ٢١٤٦١ برقياً: المنهل فاكس: ٦٤٢٨٨٥٣ ت: ٦٤٢٧٨٣١ - ٦٤٣٩٧٦٥ - ٦٤٣٢١٢٤ - ٦٤٢٥٦٨٧ - الرياض: ص ب ٢٩٠ ت: ٤٥٤٢٤٣٢

سعر النسخة:

السعودية ١٠ ريالات - قطر ٨ ريال - المغرب ٩ دراهم - مصر ١٥٠ قرشاً - تونس ٨٠٠ مليم - الكويت ٦٠٠ فلس - عمان ٦٠٠ بيسه - الامارات ٨ دراهم - البحرين ٧٠٠ فلس - موريتانيا ١٠٠ اوقيـــة - الأردن ٥٠٠ فلس

الاشتراكات:

جدة ت: ٦٤٣٢١٢٤

● قيمة الاشتراك السنوي للمؤسسات الحكومية ٢٥٠ ريال.

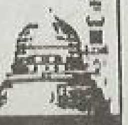
● قيمة الاشتراك للأفراد ١٥٠ ريال

ربيع الاول

في هذا الشهر الميمون، أذن الله بأن يطلع في هذا الاقليم من جزيرة العرب في بلد الله الحرام؛ بدر منير، ليضيء بنوره الساطع الذي هو قبس من نور الله جل وعلا، ارجاء العالم؛ فكانت ولادة سيدنا «محمد» رسول الله (صلى الله عليه وسلم) في أحد ايام هذا الشهر الاغر، ألا وهو يوم الاثنين، وما أن استكمل (صلى الله عليه وسلم) أربعين عاما من عمره المبارك حتى بعثه الله الى الناس بشيراً ونذيراً، برسالة عامة، يبلغها للناس عامة؛ لاصلاح معاشهم ومعادهم، هي رسالة التوحيد الخالص والهدى الوضاء والنور البهيج، والدعوة الى مكارم الأخلاق، والى التآلف والتآزر على الخير والحق والفضيلة، والتحالف على محو الشر والباطل والرذيلة. واستمر الرسول (صلى الله عليه وسلم) في جهاده المقدس، في تبليغ رسالة ربه العالية باللسان أولا ثم بالسنان، ففتح الله بهذا النور الوضاء قلوبا غلفاً وآذاناً صما وأبصاراً عمياً، ثم انتشر ضياء هذه الرسالة بسرعة أدهشت العالم؛ هي سرعة انتشار النور، فغشي العالم نور لامع جذاب منبعث من سمو الايمان والاحسان، فاطمأن الناس واستبشر العالم بعد التجهم وسار في طريق السمو والكمال أجيالا تلو أجيال فلا غرو إذن أن يتذكر المسلمون والعالم أجمع باستهلال هذا الشهر الاغر ذكريات المجد ومعاني الثبات والتضحية والاقدام.

«عبدالقدوس الأنصاري»

ربيع الأول ١٣٥٧هـ/ مايو ١٩٣٨م



الرحمة المهداة

أحس رسول الله [صلى الله عليه وسلم] بوعكة المرض الذي ألمّ به في اواخر صفر من السنة الحادية عشرة للهجرة وجعلت الالام تشتد وطأتها عليه يوماً بعد يوم، وتمكنت الحمى منه، وتصعدت حرارتها في سائر أعضائه حتى أن عمر بن الخطاب دخل عليه وهو محموم، فوضع يده عليه فقبضها من شدة الحر، وبدأت قواه تتلاشى شيئاً فشيئاً حتى حل الاجل ووقع المحتوم يوم الاثنين لاثنتي عشرة مضت من ربيع الأول.

رثاء المصطفى في الشعر

محمد جمعة العودات - الاردن -

ولحق بجوار من اختاره واصطفاه، وتسرب النبأ الفادح من البيت المحزون وفزع المؤمنون لهذا النبأ، وأظلمت آفاق المدينة، وكادت تزيغ أبصار من فيها من المؤمنين، وافقد الهلع كثيراً من المسلمين وعيهم، فلا يدرون ماذا يفعلون، فدخلوا على النبي عليه الصلاة والسلام في بيت عائشة، ينظرون اليه فقالوا:

كيف يموت وهو شهيد علينا ونحن شهداء على الناس، فيموت ولم يظهر على الناس؟ لا والله ما مات، ولكنه رُفع كما رُفع عيسى بن مريم، وليرجعن. وتوعدوا من قال أنه مات، ونادوا في حجرة عائشة وعلى الباب: لا تدفنوه، فإن رسول الله [صلى الله عليه وسلم] لم يمت.

وأقبل أبو بكر فدخل المسجد، فلم يكلم الناس، حتى دخل بيت عائشة فيمم رسول الله وهو مسجي ببرده، فكشف الثوب عن وجهه، فاسترجع، فقال: مات رسول الله. ثم تحوّل من قبل رأسه فقال: وانبياه، ثم حدّر فمه فقبل جبهته، ثم سجاه.

ثم خرج الى الناس في المسجد، وقام فيهم خطيباً فاقبل الناس اليه، ثم قال: اما بعد: فمن كان منكم يعبد محمداً فإن محمداً قد مات، ومن كان منكم يعبد الله فإن الله حي لا يموت، قال الله تبارك وتعالى: [وما محمد إلا رسول قد خلت من قبله الرسل أفإن مات أو قُتل انقلبتم على أعقابكم ومن ينقلب على عقبيه فلن يضرُّ الله شيئاً وسيجزي الله الشاكرين]. فلما تلاها ابو بكر أيقن الناس بموت النبي [صلى الله عليه وسلم] حتى قال قائل من الناس: فو الله لكأن الناس لم يعلموا أن هذه الآية نزلت، حتى تلاها أبو بكر، فإنما هي في أفواههم.

وعم الناس الحزن ولفّهم الأسى، فضجت اجواء المدينة بالنشيج والبكاء، وارتفعت اصوات الشعراء في أرجاء المعمورة، معبرة عن مشاعر أصحابها الحزينة، مفصحة عن لوعة أفئدتهم. وقد وردت إلينا صور كثيرة من هذه الاشعار الباكية الحزينة.

والشعر الذي بين أيدينا من مراثي الرسول يجمع بين شعر العاطفة الخاصة، المعبرة عن شعور الشخص، وبين شعر الرثاء العام، المعبر عن عظم المصيبة في فقده، وخسارة الامة بفراقه.

وخير ما يمثل النوع الاول قصيدة السيدة فاطمة، فهي تقطر أسى وحزناً، وتتفجر عاطفة ولوعة، فكل بيت فيها يقطر دمعاً بل دماً، فالحزن يجري في قلبها وفؤادها، ويتمثل في حركاتها وسكناتها بل في كل بيت من أبيات قصيدتها:

قد كنت ذا حصبة ما عشت لي
أمشي البراح وكنت أنت جناحي
فاليوم اخضع للضعيف واتقي
منه وأدفع ظالمي بالراح
يارب صبرني على ما حل بي
مات النبي وانطفا مصباحي

• وقد حاول بعض الشعراء عبثاً تسليتها وتصبيرها، لعلها تخفف من تلك اللوعة، وتطفئ بعض النيران الملتهبة بين جنبيها، فخاطبتها هند بنت أثاثة بقولها:

أفاطم فاصبري فلقد أصابت
مصيبتك التهائم والنجودا
وأهل البر والابحار طراً
فلم تخطىء مصيبته وحيداً

• وقد أحسن حسان في تصوير ما أصابه عند فقد رسول الله، فصور حاله بأنه أصبح بعد فقده وحيداً في صحراء قاحلة يكاد يقتله الظمأ بعد أن كان في ماء ونهر فقال:

يا أفضل الناس إني كنت في نهر
أصبحت منه كمثل المفرد الصادي

• وصور غنيم بن قيس المازني اثر فقد الرسول في نفسه فقال:

ألا لي الويل على محمد
قد كنت في حياته بمقعد
وفي أمان من عدو معتد

• اما الصديق - رضي الله عنه - فقد ضاقت عليه الديار، ووهنت منه العظام، ودفن حبه وبقي منفرداً وهو حسير:

لما رأيت نبينا متجدلا
ضاقت علي بعرضهن الدور
وارتعت روعة مستهام واله
والعظم مني واهن مكسور
أعتيق ويحك إن حبك قد ثوى
وبقيت منفرداً وأنت حسير

• وتفنن الشعراء في النوع الثاني من الرثاء، وهو تبيان أثر فقده على المجتمع والناس، واجادوا في صوره، فأبدت السيدة صفية بنت عبد المطلب تخوفها مما سيحل بالمسلمين من الاضطراب إثر فقده فقالت:

لعمرك ما ابكي النبي لفقده
ولكن لما اخشى من الهرج آتيا

• أما أبو الهيثم بن التيهان فانه كنى عما أصاب المسلمين من ذل الفراق بقوله:

لقد جدعت آذاننا وانوفنا
غداة فُجعنا بالنبي محمد

• وحاول الشعراء أن يشركوا العوالم الطبيعية رزء المصاب، فهي تحس وتتألم لفراقه، فانكسفت الشمس، وخبا القمر، وتزعزعت الأطواد، وانهدت الجبال، واقتلعت النخيل كما يقول ابو ذويب الهذلي

كسفت لمصرعه النجوم وبدرها
وتزعزعت اطام بطن الابطح
وتزعزعت اجبال يثرب كلها
ونخيلها لحلول خطب مفدح

• وفي رثاء السيدة فاطمة شاركت الطبيعة ايضاً فاغبرت افاق السماء، وكورت الشمس، واظلم النهار، واضطربت الارض:

إغبرّ افاق السماء وكورت
شمس النهار واظلم العصران
فالارض من بعد النبي كئيبة
أسفاً عليه كثيرة الرجفان

• وشاركت الارض المسلمين في مصيبتهم، فمالت جوانبها ومادت تحت أرجل المسلمين في رثاء ابي سفيان بن الحارث:

لقد عظمت مصيبتنا وجلّت
عشية قيل قد قُبض الرسولُ
واضحت ارضنا مما عراها
تكاد بنا جوانبها تميل

• وأوضحت هذه المراثي ما سوف يتبع فَقْدَ الرسول [صلى الله عليه وسلم] من انقطاع الوحي الذي كان يتنزل على قلبه الشريف، فكعب بن مالك أكد أن فقده يعني انقطاع الوحي الذي كان يهبط عليه في حياته، وما دام محمد عليه السلام قد انتقل الى الرفيق الاعلى، فلا امل بعد ذلك اليوم في هذا النور الذي كان يعم الكون ويشمل العالمين:

الا أنعى النبي إلى من هدى
من الجن ليلة اذ تسمعونا.
لفقد النبي إمام الهدى
وفقد الملائكه المنزلينا

• واتى حسان على هذا المعنى بعد أن مهّد له بالحديث عن فداحة الرزء وعظم المصيبة، فقال:

وهل عدلت يوماً رزية هالك
رزية يوم مات فيه محمد
تقطع فيه منزل الوحي عنهم
وقد كان ذا نور يغور وينجد

• وتطرق ابو سفيان بن الحارث الى هذا المعنى في مرثيته ايضاً فقال:

فـقـدنا الوحي والتنزيل فـينا
يروح به ويغـدو جـبـرئيل

• وتمجيد الخصال وتسجيل المناقب من السبل التي سلكها معظم من رثى رسول الله (صلى الله عليه وسلم) فذكروا مناقبه، وعددوا فضائله، ونشروا محامده، وهو ما يسمى بالتأبين، ولكن جميع هؤلاء الشعراء تحدثوا بسيرة جديدة لم تكن تعرفها الجاهلية فيها المجد والتقوى والايمان، وفيها الخير والبر والوفا.. وبهذه المآثر والمناقب الجديدة كانت فاجعة الاسلام والمسلمين عند فقد الرسول الكريم عليه السلام.

فهذا كعب بن مالك يلح على عينيه ان تبكيا رسول الله بدمع منهمر:

يا عين فـابكي بدمع ذرى
لخـيـر البـرية والمصطفى
على خـيـر من حـملت ناقـه
واتقى البـرية عند التـقى

• وبكت السيدة اروى بنت عبد المطلب فيه البر والرحمة والهدى، فقالت:

ألا يارسـول الله كنت رجـاءنا
وكنت بنا براً ولم تك جـافـيـا
وكنت بنا رؤوفـا رحـيـمـا نبـيـنا
ليبك عليك اليوم من كـان باكـيـا

• وحسان اكثر الشعراء ايثاراً لهذه الطريقه، فقد اطال في عرض شمائله الكريمة وخصاله المجيدة:

إمـام لهم يهـديهم الحق جـاهداً
معلم صدق ان يطيعـوه يسعـدوا
عـفـو عن الزلات يقـبل عـذرهم
وان يحسنوا فـالله بالخـيـر اجـود
ومـا فـقـد الماضـون مـثل محـمـد
ولا مـثله حـتى القـيـامـة يفـقـد

• واستعان شعراء هذه المراثي في رثائهم للرسول بالبكاء.. فطالما طلبوا الى اعينهم ان تنجدهم بالدموع، والى مآقيهم ان تسعفهم بالبكاء.. فنثروا الدموع الغزار.

• واستهلت هند بنت اثاثه مرثيتها بقولها:

الا يـا عـين بكـي لا تمـلـي
لـقـد بكر النعي بمن هويت

• ولم يكتف الشعراء بما صبت أعينهم من دموع. وما تفجر في مآقي المسلمين من بكاء.. وانما حاولوا ان يشركوا جميع الكائنات والموجودات معهم في البكاء. فهذا حسان بن ثابت يذكر بكاء السماء والارض فيقول:

يبكون من تبكي السـمـوات يومـه
ومن قـد بكتـه الارض فـالناس اكـمـد

• واشرك عامر بن الطفيل الارض والسماء في البكاء ايضاً فقال:

بكت الارض والسـمـاء على النور
الذي كـان للعـبـاد سـراجـاً
من هدينا به الى سـبيل الحق
وكنا لا نعـرف المنهـاجـاً

• واشرك مروان بن ذي عمير الهمداني جبريل مع الارض والسماء فقال:

إن حـزني على الرسـول طويل
ذاك مني على الرسـول قليل
بكت الارض والسـمـاء عليـه
وبكاه خـديمُهُ جـبـريل

• وحاول الشعراء من خلال هذا الرثاء تأكيد هدايته لهم وانه مصدر النور والاشراق، فشبهوه بالضياء تارة، وبالبدر المتلالئ حينا، وبالسراج الوهاج حينا آخر.

فـهذه هند بنت أثاثة تذكر هذه الاوصـاف فيّ ؟ رثائها فتقول:

قـد كنت بدراً ونوراً يستـضـاء به
عليك تنزل من ذي العـزة الكتب

• وأكدت السيدة صفية هذه الاوصاف فشبهته بالسراج المنير:

سـراجـاً يجلو الظلام منيـراً
ونبـيـاً مـسـدداً مـربيـاً

• ولم ينسَ من رثى رسول الله من الشعراء.. أن يخصوا نبيهم بالدعاء والصلاة والتبريك والتسليم خلال رثائهم له.

فـحسان يتوجه الى الله سبحانه أن يصلي وملائكته والطيبون على حبيبه فيقول:

صلى الإله ومن يحف بعـرشـه
والطيـبـون على المبـارك أحـمـد

• وتدعو له اروى بنت عبد المطلب بالسلام والجنان:

عليك من الله السـلام تحـيـة
وادخلت جنات من العـدن راضـيـاً

• وخصه عبد الله بن سلمه الهمداني بالسلام كلما

هبت الريح وأزال النور الظلام، فقال:

فـعليـه السـلام مـا هبت الريح
وحـثت جنح الظـلام نـوار

• وسلكت السيدة صفية هذه الطريقة فبلغته سلامها وسلام ربه كل بكرة وعشاء، فقالت:

فـعليك السـلام منا ومن ربك
بالروح بكرة وعـشـيـاً

• واستنزلت عليه رحمة الله وسلامه، وحسن ثوابه فقالت:

رحـمـة الله والسـلام عليـه
وجـزاه المليك حـسن الثـواب

• وترضت عنه في الدنيا والآخرة ودعت له بالجنان الخالدات فقالت:

رضي الله عنه حـيـاً وميـتـاً
وجـزاه الجنان يوم الخلود

• وتمنى هؤلاء الشعراء أن يفدوا رسول الله بكل ما يملكون، بأنفسهم وأهليهم والمسلمين، فقالت السيدة صفية:

ليت يومي يكون قـبلك يومـاً
لنضج القلب للحـرارة كـبـا

• أما سيدنا أبو بكر فإنه تمنى أن تقوم القيامة بعد فقده، وألا يرى بعده مالا ولا ولداً فقال:

ليت القـيـامـة قـامت بعـد مـهلكه
ولا نرى بعـده مـالا ولا ولداً
نفسي فـداؤك من ميت ومن بدن
مـا أطيب الذكـر والاخلاق والجـسدا

• وتمنى في مرثية أخرى أن لو غيب من قبل أن يروع بفقد صاحبه عليه الصلاة والسلام:

ياليتني من قـبل مـهلك صـاحبي
غـيبت في جـدث عليّ صـخـور

• وتمنت السيدة فاطمة لو صادفت الموت قبل أن يصل إليها نعي الرسول وغيبته الكثبان فقالت:

فليت قـبلك كـان الموت صـادفنا
لما نعـيت وحـالت دونك الكثب

• وأخيرا فـما دام الموت حقاً، فلا مناص من التسليم لله سبحانه، والرضا بقضائه في رسوله، ولكن أنى للمسلمين أن يطيقوا فراق ربيع قلوبهم ومن تغلغل حبه في كل ذرة من أجسادهم، أنى لهم أن يصبروا عن النور الذي غمر أفئدتهم والسعادة التي ملأت عقولهم.

إن لقاءه أصبح حلم كل شاعر، ومصاحبته أمل كل مسلم ومسلمة، فتمنوا أن يجمعهم الله به يوم القيامة، ليسعدوا بجواره، ويأنسوا بقربه فقال حسان:

يارب فـاجـمـعنا مـعـاً ونبـينا
في جنة تثني عـيـون الحـسـد
في جنة الفـردوس فـاكـتـبـهـا لنا
ياذا الجـلال وذا العـلا والسـؤدد

• ولم يتمن ابو بكر الصديق الموت الا ليكون مع الحبيب المهتدي عليه السلام:

فكيف الحـيـاة لفـقـد الحـبـيب
وزين المـعـاشـر في المشـهـد
فـليت الممـات لنـا كلنـا
وكنا جـمـيـعـاً مع المهـتـدي

وأخيرا نود أن نسجل بعض اللاحظات على هذه المراثي، وهي:

(١) شيوع المقطوعات التي قد تهبط احياناً الى البيت الواحد، وربما يكون مرد ذلك الى أن كثيرا من شعر هذه المراثي قد امتدت اليه يد الضياع، والا فليس من الممكن أن يرثي شاعر رسول الله ببيت واحد، أو بيتين فقط.

(٢) مساهمة المرأة المسلمة بالقسط الاكبر والنصيب الاوفر من هذه المراثي، ونحن لا نستكثر ذلك على المرأة المسلمة، فمعروف أن المرأة أدق حساً وأرق شعوراً من الرجل في مثل هذه الاحداث والمناسبات وكتاب - مراثي شواعر العرب - يصور مدى ما قدمت المرأة العربية في هذا الميدان.

(٣) انفراد بعض المصادر المتأخرة بإيراد بعض هذه المراثي، مثل الذخائر والاعلاق الباهلي ومناقب آل ابي طالب لابن شهر اشوب، مما جعلنا متيقنين بأن هذه الكتب اخذت عن مصادر لم تصل الينا، ولو وصلت لقدمت لنا ثروة شعرية كبيرة، في هذا الباب وغيره.

(٤) إغفال الطبري لجميع هذه المراثي مع توسعه في أخبار الرسول (صلى الله عليه وسلم) ، وايراده الشعر المناسب لجميع الاحداث التاريخية، وقد تابعه في ذلك ابن الاثير في الكامل، بينما اقتصر ابن هشام في سيرته على مراثي حسان فقط.

رحلة الشوق

عبد العزيز محيي الدين خوجه

شدي اليك رواحلي
فلقد عزمت على المسير
هذا الفؤاد العاشق۔
۔ الهيّام من وله يطير
سبق الحشود وفرّ با۔
۔ لاشواق من سجن الاسير
يا طيبة المجد الاثيل۔
۔ وغرة الشرف النضير
ساقوا اليك محبتي
وبقيتُ في قيدي حسير
ولقد رحلتُ بخاطري
وبأدمع الصب الكسير
ووقفت عند الباب۔
۔ معترفا على إثمي الكبير
طود الذنوب أجرّهُ
ويداخلي لفح الهجير
إني اتيت بساحِ مَنْ
حاز الشفاعة مِن خبير
وطرقت في خجل على۔
۔ الابواب إني مستجير
صلى عليك الله هل
إلاك في الدنيا مجير
صلى عليك الله هل
في الحشر إلاك النصير
روحي ببابك يا رسول۔
۔ الله من حبي سفير
حَمَلتْ إليك توسلي
بشفاعة عند القدير
يا سيدي قلبي براه۔
۔ الوجد من خوف المصير
حاشاك أن يبقى۔
۔ محبكم يقلب في السعير
إني انختُ بروضكم
وسجدت للرب الغفور
ورجوت أن تبقى۔
شفيعي عند ذي العرش البصير
ورجوت أن تبقى۔
۔ نصيري عند معترك الأمور
فوق الصراط اذا استوى
والخلق في ويل الثبور
صلى عليك الله يا
شمس الهداية للعصور
صلى عليك الله يا
املاً تقدّس في الضمير

الرباط۔ 1997/7/9م

22- (روزنامہ ''الشرق الاوسط'' لندن، شمارہ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ، صفحہ ۱۰)

ISSN 1319-3287 VOL 6 NO 74 SATURDAY JULY 19 1997

اردو نیوز

URDU NEWS

PUBLISHED BY ARAB NEWS

سلطنت عمان میں عید میلاد النبی کی تقریبات

23- روزنامہ ''اردو نیوز'' جدہ، شمارہ ۱۵ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ، صفحہ ۱